روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا 42 واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 03 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

03 جنوری 2026ء، بمطابق 13 رجب 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 03، صفحات 8، قیمت 3 روپے

2 صارفین کو صرف اعلیٰ معیار کا اناج ہی فراہم کیا جائیں گے

7 کھیلوں کی دنیا میں 'ڈوپنگ' کے خلاف نئے اعلانِ جنگ، سخت ترین قوانین نافذ

8 امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے لیے تیار ہیں

ملک میں سفید کالر دہشت گردی کا خطرناک رجحان ابھر رہا ہے

ڈاکٹر جو نسخے پر "آرایکس" لکھتے ہیں، پھر بھی ان کے ہاتھ میں آرڈی ایکس تھا

عزت نفس کا احساس اہم ہے، اسے کبھی بھی تکبر میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے / راجناتھ سنگھ

سرینگر/۲ جنوری/ایس این این/ملک ابھرتے ہوئے

وائٹ کالر دہشت گردی کا خطرناک رجحان سے لڑنے کیلئے ہمیشہ تیار ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ اگلے 20 سالوں میں ہندوستان ہتھیاروں میں مکمل طور پر خود انحصار ہو جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بھوپال نوبلز یونیورسٹی کے 104 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آج، ملک میں سفید کالر دہشت گردی کا ایک خطرناک رجحان ابھر رہا ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ معاشرے اور ملک کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا'' آج ملک میں سفید کالر دہشت گردی کا ایک خطرناک رجحان ابھر رہا ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ معاشرے اور ملک کے خلاف کام کر رہے ہیں''۔ وزیر دفاع نے کہا'' (دہلی) بم دھماکے کے مرتکب ڈاکٹر تھے جو نسخے پر 'Rx' لکھتے ہیں، پھر بھی ان کے ہاتھ میں RDX ہے۔ یہ اقدار اور کردار کے ساتھ علم کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد نہ صرف پیشہ ورانہ کامیابی ہے بلکہ اخلاقیات، اخلاقیات اور انسانی کردار کی نشوونما بھی ہے۔ سنگھ نے یہ بھی کہا کہ کئی دفاعی اسٹارٹ اپ ملک میں قابل ذکر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا '' مجھے یقین ہے کہ اگلے 20 سالوں میں، ہندوستان ہتھیاروں میں مکمل طور پر خود انحصار ہو جائے گا''۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ اور دیگر ٹیکنالوجی لوگوں کی زندگیوں اور کام کو بدل رہی ہیں اور ہندوستان کی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے ان کا مثبت استعمال کیا جانا چاہیے۔ ہندوستان دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت ہے جو 2030 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے راستے پر ہے، سنگھ نے کہا کہ اس سفر میں یونیورسٹیوں کا بڑا کردار ہے۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دھماکہ کیس: این آئی اے نے جنوبی کشمیر میں مبینہ ٹھکانے کھنگالے

سری نگر/۲ جنوری (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعہ کے روز دہلی میں 10 نومبر کو لال قلعہ کے نزدیک ہوئے دھماکے کی تحقیقات کے سلسلے میں جنوبی کشمیر کے شوپیاں اور پلوامہ اضلاع میں اہم تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائیاں این آئی اے اہلکاروں نے جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مدد سے (بقیہ ۶ پر)

مکیش سنگھ ڈی جی پولیس لداخ مقرر کئی افسروں کی تعیناتی کے احکامات

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایک سرکاری حکم کے مطابق، وزارت داخلہ نے مکیش سنگھ کو فوری اثر سے لداخ کا ڈائریکٹر جنرل آف پولیس مقرر کیا ہے۔ وزارت داخلہ کے جاری کردہ حکم کے مطابق اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے آئی پی ایس مکیش سنگھ کی تعیناتی کو مجاز اتھارٹی نے منظوری دے دی (بقیہ ۶ پر)

اے این ٹی ایف کشمیر کی بڑی کارروائی کیس میں مطلوب مفرور خاتون گرفتار: پولیس

سری نگر/۲ جنوری (یو این آئی) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ٹی ایف) کشمیر نے منشیات اسمگلنگ کے خلاف بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایک سخت گیر خاتون منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے، جو گذشتہ تین برسوں سے فرار تھی۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اے این ٹی ایف کشمیر نے ایک سخت گیر خاتون منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے جو اے این ٹی ایف جموں میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 10/2023 میں مطلوب تھی اور گذشتہ تین برسوں سے گرفتاری سے بچ رہی تھی۔ ملزمہ کی شناخت تمنا اشرف دختر محمد اشرف ساکن بٹہ مالو سری نگر کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمہ 7 کلو سے زیادہ چرس کی اسمگلنگ میں ملوث پائی گئی جس کو کوریئر سروس کے ذریعے ممبئی بھیجا جا رہا تھا اور ایف آئی آر کے اندراج کے بعد ملزمہ ملک کی مختلف (بقیہ ۶ پر)

سرحد پار سے مسلسل دہشت گردی پڑوسیوں کیساتھ معمول کے تعلقات میں رکاوٹ

ہمیں اپنے لوگوں کے دفاع کا حق حاصل

ایسے شخص کے ساتھ پانی یا تعاون نہیں بانٹ سکتے جو دہشت گردی جاری رکھے گا، جے شنکر

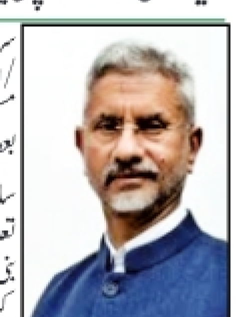

سرینگر/۲ جنوری/ایجنسیز/سرحد پار سے مسلسل دہشت گردی بعض پڑوسیوں کے ساتھ معمول کے تعلقات میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان انسانی امداد، ترقیاتی تعاون اور سلامتی کے خطرات کے خلاف سخت ردعمل میں توازن قائم کر کے اپنی پڑوسی پالیسی کو دوبارہ ترتیب دے رہا ہے۔ آئی آئی ٹی مدراس ٹیکنو-انٹرٹینمنٹ فیسٹ کے افتتاح کے موقع پر بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان نے ان ممالک میں قدرتی طور پر سرمایہ کاری کی ہے جو تعاون پر مبنی تعلقات کا اشتراک کرتے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ بہت سے پڑوسی ممالک کو اپنی پہلی کووڈ19 ویکسین کی کھیپ (بقیہ ۶ پر)

حکومت بجلی کو کفایتی بنانے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے، عمر عبداللہ

موجودہ مالی سال میں بجلی کے نرخوں میں کوئی عمومی اضافہ نہیں کیا جائیگا

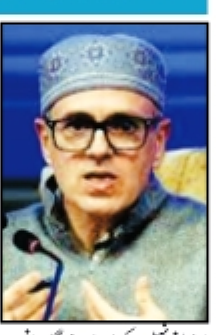

سری نگر/۲ جنوری ((ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ موجودہ مالی سال میں مرکزی زیر انتظام علاقے میں بجلی کے نرخوں میں کوئی عمومی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت نے پیک آورز میں بجلی نرخوں پر بیس فیصد اضافے پر فی الحال روک لگا دی ہے تاکہ لوگوں کو سردیوں کے ایام میں مہنگی بجلی کے نرخ کا بوجھ نہ اٹھانا پڑے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق چیف منسٹر نے یہ اعلان یوٹی میں صبح اور شام کے اوقات میں بجلی کی کھپت پر اضافی 20 فیصد چارج کے خدشات کے درمیان کیا۔ سال 26-2025 کے لئے، پورے جموں و کشمیر میں بجلی کے نرخوں میں کوئی عمومی اضافہ نہیں ہوا ہے اور دن کے وقت (ٹی او ڈی) ٹیرف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے،" چیف منسٹر کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجلی کو سستی رکھ کر عوام کی فلاح و بہبود کو ترجیح دے رہی ہے۔ جموں و کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ نے جوائنٹ (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کا

پنچانگ کلینڈر اور 2026 کی ڈائری کا اجراء کیا

کلینڈر عقیدت مندوں کیلئے ایک جامع روحانی رہنما کا کام کرتا ہے

جموں/۲ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے جمعہ کو لوک بھون میں شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ (ایس ایم وی ڈی ایس بی) کا پنچانگ کلینڈر 2026 اور سرکاری ڈائری کا اجراء کیا۔ 2026 کا پنچانگ، جو نامور مہاتماؤں اور پنڈتوں کی ماہرانہ رہنمائی میں تیار کیا گیا ہے، عقیدت مندوں کیلئے ایک جامع روحانی رہنما کا کام کرتا ہے۔ یہ سال 2026 کیلئے شُبھ تھیوں، تہواروں اور مذہبی رسومات کی تفصیلی معلومات فراہم کرتا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں ہولناک آتشزدگی، 20 رہائشی مکانات مکمل طور پر خاکستر

متعدد مویشی جھلس کر ہلاک، افراد جھلس کر زخمی، اسپتال میں حالت مستحکم

وزیر اعلیٰ کا اظہار تشویش، متاثرہ خاندانوں ضروری امداد فراہم کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲ جنوری/ جے کے این ایس/صوبہ جموں کے پہاڑی ضلع کشتواڑ کے دچھن علاقے کے تیچنا گاؤں میں جمعرات کو دیر رات لگنے والی خوفناک آگ میں کم از کم 20 رہائشی مکانات مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق اس واقعے میں متعدد مویشی جھلس کر ہلاک ہو گئے جب کہ کم از کم 4 افراد جھلس کر زخمی ہو گئے جنہیں علاج کیلئے قریبی طبی مرکز میں منتقل کر دیا گیا۔ ان کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق کشتواڑ ضلع کے دچھن (بقیہ ۶ پر)

خشک موسم کے بیچ سردیوں کا زور تیز، گلمرگ سرد ترین مقام

سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 0.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

20 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں: موسمیاتی ماہرین

سری نگر/۲ جنوری/ ایجنسیز/ حکام نے جمعہ کو کہا کہ صاف آسمان کی وجہ سے کشمیر میں کم سے کم درجہ حرارت میں کمی واقع ہوئی ہے، جبکہ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اگلے چند دنوں میں مجموعی طور پر موسم خشک رہنے کی پیش گوئی کی ہے اور موسمیاتی ماہرین کے مطابق 20 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سیاحتی مقامات بشمول گلمرگ، پہلگام اور سونمرگ کے علاوہ دیگر کئی اونچی جگہوں بشمول گریز، رازدان ٹاپ، سادھنا ٹاپ، مژھل اور زوجیلا درے پر بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات برف باری ہوئی۔ تاہم، آسمان صاف ہونے کی وجہ سے، وادی میں زیادہ تر مقامات پر رات کے درجہ حرارت میں کمی واقع ہوئی، حکام نے بتایا۔ جمعہ کو سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی اور جموں نے پورے دن دھوپ کا مشاہدہ کیا۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات کی رات سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت 0.1 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ رات کے 2.2 ڈگری سے کم تھا۔ انہوں نے بتایا کہ سال کے اس وقت کے لیے رات کا درجہ (بقیہ ۶ پر)

2018 کا سرکاری فنڈز میں غبن اور غیر قانونی تقرریوں کا اسکنڈل

8 سال بعد 108 ملزمین کیخلاف چارج شیٹ داخل

15 ایگزیکٹیو انجینئرز، 6 اسسٹنٹ اکاونٹس آفیسرز کلیدی ملزم، ایک اکاونٹس اسسٹنٹ بھی شامل

چارج شیٹ میں جموں و کشمیر بینک کے 25 اہلکار اور 46 فرضی ملازمین کے نام موجود

سری نگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز) جموں و کشمیر میں حالیہ برسوں میں بدعنوانی کے سب سے بڑے معاملات میں سے ایک میں، کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے سرکاری فنڈز کے بڑے پیمانے پر غبن اور الیکٹرک ڈویژن سمبل بانڈی پورہ میں غیر قانونی تقرریوں کے سلسلے میں 108 ملزمین کیخلاف چارج شیٹ انسداد بدعنوانی بارہمولہ کے خصوصی جج کی عدالت میں داخل کی ہے۔ ایک بیان کے مطابق کرائم برانچ کشمیر (بقیہ ۶ پر)

کوکرناگ کے بالائی علاقوں میں ٹریکنگ و کیمپنگ پر پابندی

سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر انتظامیہ کا فیصلہ

سرینگر/۲ جنوری (یو پی آئی) اننت ناگ ضلع انتظامیہ نے سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر کوکرناگ کے بالائی اور جنگلاتی علاقوں میں ٹریکنگ، ہائیکنگ، کیمپنگ اور اسی نوعیت کی دیگر سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ فیصلہ پولیس اور سیکیورٹی ایجنسیوں کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹس کے بعد لیا گیا ہے جن میں مرگان ٹاپ، چوہر ناگ اور سنتھن ٹاپ کے علاقوں میں بڑھتے ہوئے خطرات کی نشاندہی کی گئی تھی۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ کوکرناگ پرنس کمار کی جانب سے جاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ حالیہ دنوں میں کچھ افراد نے دیر رات پولیس چیک پوائنٹس کو پار کرنے کی کوشش کی، جس نے عوامی حفاظت کے حوالے سے سنگین تشویش پیدا کی۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا کہ ایسے حساس اور دشوار گزار علاقوں میں بے روک ٹوک نقل و حرکت اور آوٹ ڈور سرگرمیاں سیکیورٹی صورتحال کو متاثر کر سکتی ہیں۔ بی این ایس ایس 2023 کی دفعہ 163 کے تحت جاری حکم کے مطابق مرگان ٹاپ، چوہر ناگ اور سنتھن علاقوں میں ٹریکنگ، کیمپنگ، ہائیکنگ سمیت تمام آوٹ ڈور ایکٹیویٹیز فوری طور پر ممنوع قرار دی گئی ہیں۔ ایس ایچ او لارنو کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پابندی کے سختی سے نفاذ کو یقینی بنائیں اور تمام چیک پوائنٹس پر نقل و حرکت کی کڑی نگرانی (بقیہ ۶ پر)

اے آئی ٹول 'گروک' کا غلط استعمال: حکومت کا 'ایکس'

کو نوٹس، فحش مواد پھیلانے کا الزام

نئی دہلی/۲ جنوری (یو این آئی) حکومت ہند نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس (X)' پر دستیاب آرٹیفیشل انٹیلی جنس (AI) ٹول 'گروک (Grok)' کے ذریعے خواتین اور بچوں سے متعلق غیر اخلاقی اور فحش مواد پھیلانے کے الزامات پر سخت نوٹس جاری کر دیا ہے۔ وزارتِ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے جمعہ کو 'ایکس کارپوریشن' کو نوٹس بھیجا، جس میں کہا گیا ہے کہ پلیٹ فارم ہندوستانی قوانین کے تحت اپنی قانونی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہا ہے۔ وزارتِ آئی ٹی کے مطابق عوامی نمائندوں اور شہریوں کی جانب سے مسلسل شکایات موصول ہو رہی تھیں کہ 'گروک اے آئی' کا استعمال کرتے ہوئے خواتین اور بچوں کی تذلیل پر مبنی تصاویر اور ویڈیوز بنائی اور شیئر کی جا رہی ہیں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ 'ایکس' نے انفارمیشن (بقیہ ۶ پر)

جموں کشمیر لداخ ہائی کورٹ نے انجینئر کی بحالی کو برقرار رکھا

صرف ایف آئی آر کی بنیاد پر کیریئر ختم کر دینا درست نہیں

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ نے ایک انجینئر کی بحالی کو برقرار رکھتے ہوئے یونین ٹیریٹری انتظامیہ کی انٹرا کورٹ اپیل کو خارج کر دیا۔ انجینئر کو بدعنوانی کے کیس میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کی بنیاد پر قبل از وقت ریٹائر کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ ایسی کارروائی کا کوئی ثبوت نہیں ہے اور یہ طے شدہ قانونی اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق جسٹس سنجیو کمار اور سنجے پریہار کی ڈویژن بنچ نے 2018 کے رٹ کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ رٹ کورٹ نے راولپورہ، سرینگر کے رہائشی انجینئر احسن الحق خان کی قبل از وقت ریٹائرمنٹ کے انتظامیہ کے فیصلے کو پلٹ دیا تھا اور ان کی تمام مراعات کے ساتھ بحالی کا حکم دیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ ویجیلنس آرگنائزیشن کے ذریعہ محض ایک یا زیادہ مقدمات کا اندراج لازمی ریٹائرمنٹ کی بنیاد نہیں بن سکتا۔ عدالت نے پایا کہ مجاز اتھارٹی خان پر الزامات ثابت کرنے میں ناکام رہی۔ اپیل اس وقت کی ریاست جموں و کشمیر کے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے کمشنر سیکرٹری کے ذریعے ایس ڈبلیو پی نمبر 210/2017، احسن الحق خان بمقابلہ ریاست جموں و کشمیر کے پانچ ستمبر 2018 کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے دائر کی گئی تھی۔ خان کو ابتدائی (بقیہ ۶ پر)

مختلف اضلاع میں غیر مجاز وی پی این کے استعمال کرنیوالوں کیخلاف کاروائی

شوپیاں اور سوپور میں وی پی این استعمال کرنے والے 42 افراد کی نشاندہی

10 کے خلاف تادیبی اقدامات

سری نگر/۲ جنوری (ایجنسیز) اننت ناگ میں پولیس نے پانچ (05) افراد کے خلاف کارروائی شروع کی ہے جو غیر مجاز ورچول پرائیویٹ نیٹ ورک خدمات کا استعمال کرتے ہوئے پائے گئے، ضلع مجسٹریٹ اننت ناگ کے جاری کردہ ممنوعہ احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، خلاف ورزی کرنے والوں کی شناخت اننت ناگ پولیس نے کی تھی، جس کے بعد نافذ العمل قانونی احکامات کی عدم تعمیل کے لیے حفاظتی کارروائی شروع کی گئی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 27 دسمبر 2025 کو، اننت ناگ کے ضلع مجسٹریٹ نے (بقیہ ۶ پر)

پونچھ: پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہینڈلر کی جائیداد ضبط

دہشت گردانہ سرگرمیوں کی ہدایت اور معاونت کرنیکا الزام

جموں/۲ جنوری (ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس نے جمعہ کے روز پونچھ ضلع کے منڈی تحصیل میں پاکستان میں مقیم ایک سرگرم دہشت گرد ہینڈلر کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی۔ حکام کے مطابق ضبط کی گئی ملکیت 6 کنال اور 13.5 مرلہ پر مشتمل ہے، جس کا تخمینی رقبہ تقریباً 39,528 مربع فٹ اور مالیت 13.36 لاکھ روپے کے قریب ہے۔ پولیس کے مطابق یہ جائیداد جمال لون عرف جمالا ولد سلطان لون کی ہے، جو پونچھ کے چمبر کناری گاؤں کا رہائشی ہے اور طویل عرصے سے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر سے دہشت گردانہ سرگرمیوں کی ہدایت اور معاونت کر رہا ہے۔ حکام نے بتایا کہ جمال لون پہلے غیر قانونی طور پر پاکستان فرار ہوا تھا، جہاں سے وہ مسلسل ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہے جو ملک کی سلامتی، امن اور خودمختاری کے لیے خطرہ ہیں۔ متعدد کوششوں کے باوجود اس کی گرفتاری ممکن نہ ہو سکی، جس کے بعد عدالت نے اسے اشتہاری ملزم قرار دیا تھا۔ پونچھ پولیس کی جانب سے بار ہا کارروائی کے باوجود اس کے مفرور رہنے پر عدالت نے اس کی جائیداد قرق کرنے کے احکامات جاری کیے تھے۔ پولیس نے محکمہ مال کے ساتھ مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ضبطی کا عمل مکمل کیا۔ پولیس حکام نے (بقیہ ۶ پر)

سجاد لون نے ایشورنس کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی

پی ڈی ڈی کی یقین دھانیوں پر تبادلہ خیال

جموں/۲ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی حکومتی ایشورنس کمیٹی نے آج اسمبلی کمپلیکس جموں میں ایک میٹنگ منعقد کی تاکہ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) سے متعلق یقین دھانیوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین اور ایم ایل اے سجاد غنی لون نے کی۔ میٹنگ میں کمیٹی کے اراکین چودھری محمد اکرم، افتخار احمد، ہلال اکبر لون، میاں مہر علی، موہن لال، ڈاکٹر سنیل بھردواج اور شگن پریہار نے شرکت (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما کا جموں میں ایف سی آئی گوداموں کا اچانک دورہ

عوامی تقسیم کیلئے معیاری خوراک پر زور دیا

جموں/۲ جنوری/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک،شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، اُمور نوجوان وکھیل کود، اے آر آئی اور ٹریننگ ستیش شرما نے آج جموں میں فوڈ کارپوریشن آف اِنڈیا (ایف سی آئی) کے گوداموں کا اچانک معائینہ کیا تا کہ غذائی اناج کے ذخیرہ کرنے، معیار اور تقسیم کے اِنتظامات کا جائزہ لیا جاسکے۔ دورے کے دوران وزیر موصوف نے مختلف شیڈوں کا معائینہ کیا جہاں غذائی اناج ذخیرہ کیا جاتا ہے اور ایف سی آئی کی طرف سے برقرار رکھے گئے سٹاک کی حالت کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ غذائی اجناس کی مناسب تقسیم کو یقینی بنایا جائے اور یہ زور دیا کہ عوامی تقسیم کے نظام (پی ڈی ایس) کے (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر بڈگام نے خصوصی امداد کے تحت شروع کیے گئے کاموں کا جائزہ لیا

تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس اور لاگت کے تخمینے کو ایک ہفتے کے اندر تیار کرنے کی ہدایت

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے آج یہاں کانفرنس ہال میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں 2025-26 کے دوران بڑے پیمانے پر سیلاب کے پیش نظر ریاستوں کو خصوصی امداد برائے سرمایہ کاری ڈیزاسٹر میٹیگیشن جزو کے تحت شروع کیے جانے والے کاموں کا جائزہ لینے اور ان کی نشاندہی کی۔ میٹنگ کے دوران، ڈی سی نے حالیہ سیلاب سے عوامی انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصانات کے تخمینہ کے بارے میں تفصیلی اور تھریڈ بیئر بحث کی اور ضلع بھر میں تباہ شدہ اثاثوں کی تعمیر نو، سیلاب میں کمی، آفات کے خطرے میں کمی اور طویل مدتی لچک کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرنے والے نئے منصوبوں کی نشاندہی پر غور کیا۔ ڈی سی نے بتایا کہ حکومت ہند نے آفات سے نمٹنے کے کاموں کے لیے ایس اے ایس سی آئی کے تحت ایک خصوصی مختص کرنے کی منظوری دی ہے اور ان کاموں کے لیے استعمال کی ٹائم لائن 31 اگست 2026 تک ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام تجاویز کو اسکیم کے تحت جاری کردہ رہنما خطوط پر سختی سے عمل کرنا چاہیے اور مناسب تکنیکی تشخیص اور زمینی تصدیق پر مبنی ہونا چاہیے۔ ڈی سی نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ نقصانات کا تفصیلی جائزہ لیں اور ایسے منصوبوں کی نشاندہی کریں جو فوری بحالی کی ضروریات کے ساتھ ساتھ آفات کے خطرات کی طویل مدتی (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے قانون سازوں اور عوامی وفود کی طرف سے اُٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لیا

تمام حقیقی مسائل کا وقت مقررہ میں اور نتیجہ خیز انداز میں جائزہ لینے کی یقین دہانی

جموں/۲ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج متعدد قانون سازوں اور عوامی وفود کے ساتھ ملاقات کی تا کہ ان کے زیرِ انتظام محکموں سے متعلق مسائل (بقیہ ۶ پر)

نئے لیبر کوڈز اور سماجی تحفظ کی اسکیموں پر دس روزہ ضلع بھر میں بیداری پروگرام

کام کی جگہ پر تمام قوانین پر عملدر آمد کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) مقامی افرادی قوت کو بااختیار بنانے اور قانونی تعمیل کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے، اسسٹنٹ لیبر کمشنر سری نگر نے نئے لیبر کوڈز اور سماجی تحفظ کی اسکیموں پر دس روزہ ضلع بھر میں بیداری پروگرام کا افتتاح کیا۔ یہ مہم انڈسٹریل اسٹیٹ خانموہ میں شروع کی گئی تھی، جس میں HR پروفیشنلز، آجروں، اور صنعتی کارکنوں نے شرکت کی، تاکہ مزدوروں کے حقوق اور آجر کی ذمہ داریوں کے بدلتے منظرنامے پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ افتتاحی سیشن کے دوران، محکمے کے افسران نے چار بنیادی نئے لیبر کوڈز کے بارے میں گہرائی سے واقفیت فراہم کی، خاص طور پر اجرتوں پر ضابطہ، سماجی تحفظ کے ضابطہ، صنعتی تعلقات کا ضابطہ، اور پیشہ ورانہ حفاظت، (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے بڈگام میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کی لعنت کو روکنے کے لئے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، بڈگام میں پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ پولیس اسٹیشن بڈگام کی ایک پولیس ٹیم نے ریلوے کراسنگ کے قریب گاؤں کری پورہ میں گشت کے دوران دو مشکوک افراد کو روکا۔ پولیس پارٹی کو دیکھ کر انہوں نے بھاگنے کی کوشش کی تاہم انہیں فوری طور پر پکڑ لیا گیا۔ ان کی شناخت ظہور احمد بٹ ولد غلام قادر بٹ ساکنہ اوم پورہ، بڈگام اور امیر احمد گوجری ولد غلام محمد گوجری ساکنہ موہن پورہ، بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے تقریباً 47.38 گرام وزنی چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کے علاوہ ایک موبائل فون بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 347/2025 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن (بقیہ ۶ پر)

سکاسٹ کشمیر نے ۴۲ ویں ایویلوایشن کمیٹی کے اجلاس میں

زراعت اور اسے جڑے شعبہ جات پر تبادلہ خیال کیا

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) سکاسٹ کشمیر کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گانی نے آج شالیمار میں سکاسٹ کی 42 ویں اسٹینڈنگ ایویلوایشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں زراعت، باغبانی، قانون نافذ کرنے والے اداروں، اور ترقی پسند نرسری کے کاشتکاروں سمیت مختلف شعبہ جات کی شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، پروفیسر نذیر احمد گانی نے وادی کشمیر میں باغات کے لیے ایک مربوط کیڑوں، بیماریوں اور غذائی اجزاء کے انتظام کی حکمت عملی اپنانے کے لیے یونیورسٹی کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کیڑوں اور بیماریوں کی حقیقی وقت کی نگرانی کے قابل بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی (بقیہ ۶ پر)

راشی پٹواری کی عرضی مسترد، ہائی کورٹ نے رکھی سزا برقرار

شواھد اور اور اعتراف جرم ثابت ہونے کے لئے موجود

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے 19 برس پرانے ایک رشوت کے کیس میں ریونیو اہلکار کی سزا برقرار رکھی۔ عدالت نے قرار پایا کہ ملزم سے نشان زدہ نقد رقم کی برآمدگی، گواہوں کے بیانات اور اس کے رویے نے جرم کو واضح طور پر ثابت کر دیا ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق جسٹس راجیش سیکھری نے مجرمانہ اپیل 25/2014 کو خارج کرتے ہوئے سال 2014 کے خصوصی عدالت کے اُس فیصلے کی توثیق کی جس میں پٹواری مدن لال کو فرد نامی ریونیو ریکارڈ جاری کرنے کے لیے نو ہزار روپے رشوت لینے پر ایک سال قید اور تیس ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی۔ استغاثہ کے مطابق 2006 میں شکایت کنندہ نے پٹواری پر رشوت مانگنے کا الزام عائد کیا تھا جس کے بعد اینٹی کرپشن کی ٹیم نے جال بچھا کر چھاپہ مار کارروائی انجام دی اور اسے رشوت کی رقم لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں دھر دبوچا۔ موقع پر کیے گئے کیمیکل ٹیسٹ مثبت پائے گئے تھے اور رقم بھی برآمد ہوئی تھی۔ ملزم نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ صرف رقم کی برآمدگی سزا کے لیے کافی نہیں اور یہ بھی دعویٰ کیا کہ اسے جھوٹے کیس میں پھنسایا گیا ہے، مگر ہائی کورٹ نے کہا کہ رشوت کا مطالبہ اور اسے قبول کرنا، حالات وشواہد سے ثابت کیا جاسکتا ہے، جو کہ اس کیس میں مکمل طور پر واضح ہے۔ عدالت نے چھاپے کے وقت ملزم کی جانب سے معافی مانگنے اور پہلی بار غلطی ہونے کا اعتراف کرنے کو بھی جرم ثابت ہونے کی کڑی قرار دیا۔ ہائی کورٹ نے اپیل کو بے بنیاد (بقیہ ۶ پر)

میونسپل کمشنر نے میونسپل اثاثوں اور سمارٹ سٹی کاموں کا جائزہ لیا

بہتر فعالیت، جمالیات، اور ٹریفک کے بہتر انتظام کو یقینی بنانے پر زور

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) زیادہ سے زیادہ اثاثہ جات کے استعمال کے ذریعے میونسپل مالیات کو مضبوط بنانے پر واضح توجہ کے ساتھ، کمشنر، سری نگر میونسپل کارپوریشن (چیف ایگزیکٹو آفیسر، سری نگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ)، فازلل حسیب نے آج کلیدی میونسپل اثاثوں اور شہر بھر میں جاری اسمارٹ سٹی کاموں کا ایک وسیع پیمانے پر سائٹ پر معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ جوائنٹ کمشنر سہیل الاسلام، چیف ریونیو آفیسر اور کارپوریشن کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ معائنہ ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ پر واقع ایس ایم سی کمرشل کمپلیکس میں شروع ہوا، جہاں کمشنر نے دکانداروں کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کا جائزہ لیا اور اگلی کی تزئین و آرائش اور پارکنگ کی سہولیات کی بحالی کے لیے تجاویز کا جائزہ لیا۔ میونسپل اثاثوں کی مکمل آمدنی کی صلاحیت کو کھولنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ بہتر فعالیت، بہتر جمالیات، اور ٹریفک کے بہتر انتظام کو یقینی بنائیں تا کہ لوگوں کی آمدورفت اور تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہو۔ کمپلیکس میں خالی دکانوں کی حالت کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر نے بقیہ تجارتی جگہوں کی نیلامی کو شفاف، مسابقتی اور وقت کے پابند طریقے سے شروع کرنے کے لیے سخت ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے اس بات (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ نے کرایہ کی عمارتوں میں کام کرنے

والے دفاتر کے پانچ کیسوں کو منظوری دی

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز) ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ، اندو کنول چب نے آج منی سکریٹریٹ، بانڈی پورہ میں ڈسٹرکٹ رینٹ اسیسمنٹ کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع بھر میں کرائے کی عمارتوں میں کام کرنے والے سرکاری دفاتر سے متعلق مجموعی طور پر پانچ کرایہ کے تعین کے کیس کمیٹی کے سامنے رکھے گئے۔ تفصیلی غور وخوض کے بعد پانچوں کیسز کی منظوری دے دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے مقررہ اصولوں کے مطابق کرایہ کے تعین کے مقدمات کو بروقت نمٹانے کی ضرورت پر زور دیا اور متعلقہ محکموں کو مناسب دستاویزات اور تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ دوسروں کے علاوہ، میٹنگ میں سپرنٹنڈنگ انجینئر، آر اینڈ بی سرکل، بانڈی پورہ نے شرکت کی۔ چیف پلاننگ آفیسر بانڈی پورہ؛ چیف میڈیکل آفیسر، بانڈی پورہ؛ ڈپٹی چیف ایجوکیشن آفیسر، بانڈی پورہ؛ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر، بانڈی پورہ؛ اسسٹنٹ رجسٹرار، کوآپریٹو سوسائٹیز، بانڈی پورہ اور دیگر متعلقہ افسران۔

ایم ایس ایم ای وزارت نے کشمیر میں ضلع وار انٹر

پرینیورشپ آگاھی پروگرام کاانعقادکیا

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایم ایس ایم ای کی وزارت نے اپنے برانچ ایم ایس ایم ای ڈیولپمنٹ اینڈ فیسیلیٹیشن آفس سری نگر کے ذریعے جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈ مشن (JK-RLM) (UMEED) کے تعاون سے ضلع وار انٹرپرینیورشپ آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام اننت ناگ، کولگام، کپواڑہ اور بارہمولہ کے اضلاع میں منعقد کیے گئے۔ پروگراموں کو MSME کی وزارت کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر محمد طارق اشتیاق نے JK-RLM کے متعلقہ ڈسٹرکٹ پروگرام منیجرز (DPMs) کے ساتھ قریبی تال میل میں ترتیب دیا تھا۔ ان پروگراموں کا بنیادی مقصد خواتین استفادہ کنندگان کو انٹرپرینیورشپ کی طرف ترغیب دینا اور وزارت MSME، ضلعی صنعتی مراکز (DICs) اور دیگر معاون اداروں کی طرف سے پیش کردہ مختلف اسکیموں اور سہولیات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ پروگراموں میں بینکنگ کمیونٹی کی فعال شرکت کا مشاہدہ کیا گیا، جس میں بینکرز نے NRLM کے تحت سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) کو دستیاب مالی مدد اور سہولت کے بارے میں تفصیل سے بتایا، بشمول کریڈٹ لنکیج اور دیگر بینکنگ خدمات۔ پروگراموں نے نچلی سطح پر جامع اور پائیدار اقتصادی ترقی کو فروغ دینے، صلاحیت کی تعمیر، مالی بیداری، اور خواتین میں کاروباری حوصلہ افزائی کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔

جموں کرکٹ ٹورنامنٹ میں کھلاڑی نے فلسطینی

پرچم والا ہیلمٹ پہنا؛ جے کے پولیس نے تحقیقات کا حکم دیا

سرینگر/۲ جنوری (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ایک نجی کرکٹ ٹورنامنٹ کے دوران جنوبی کشمیر کے ایک کرکٹر کی جانب سے فلسطینی پرچم والا ہیلمٹ پہننے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد معاملے کی ابتدائی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ یہ واقعہ جمعرات کو جموں میں جاری جموں اینڈ کشمیر چیمپئنز لیگ کے ایک میچ کے دوران پیش آیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق کرکٹر فرقان الحق ساکن نگلی پونہ پلوامہ کی ویڈیو اور تصاویر سوشل میڈیا پر سامنے آئیں، جن میں وہ ہیلمٹ پر فلسطین کا جھنڈا لگا کر کھیلتے نظر آئے۔ ترجمان نے کہا کہ معاملے کی ''حساس نوعیت اور ممکنہ عوامی نظم ونسق پر اثرات'' کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکشن 173(3) بی (بقیہ ۶ پر)

لداخ کے ایل جی کو 100 کروڑ روپے تک

کے منصوبوں کی منظوری کے اختیارات بحال، مرکز کا بڑا فیصلہ

مالیاتی وزارت نے بغیر اسمبلی والے یوٹی ایز کے منتظمین کو مالی اختیارات سونپ

سرینگر۲ جنوری/ سی این ایس/ ایک انتہائی اہم اور دور رس اثرات رکھنے والی پیش رفت میں مرکزی وزارت خزانہ نے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کے مالی اختیارات بحال کر دیے ہیں۔ وزارت نے لداخ، انڈمان ونکوبار جزائر، چنڈی گڑھ، دادرا ونگر حویلی و دمن و دیو اور لکش دیپ جیسے بغیر اسمبلی والے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے منتظمین اور لیفٹیننٹ گورنرز کو 100 کروڑ روپے تک کے ترقیاتی منصوبوں کی جانچ اور منظوری کا اختیار دے دیا ہے۔ ایک سرکاری مراسلے کے مطابق یہ اختیارات ڈیلیگیشن آف فنانشل پاورز رولز 2024 (DFPRs) کے تحت فراہم کیے گئے ہیں۔ تاہم وزارتِ خزانہ نے واضح کیا ہے کہ (بقیہ ۶ پر)

ایام ولادت باسعادت امیر المومنین حضرت سیدنا امام علیؑ اور میر سید علی ہمدانیؒ

پر حقانی میموریل ٹرسٹ کی جانب سے تبریک و تہنیت،

سرینگر۲ جنوری/ ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے ایام ولادت باسعادت شاہِ ولایت شہنشاہ نجف داماد رسولؐ، عین اللہ، ولی اللہ، اسداللہ، امام المتقین، مشکل کشاء، شیر خدا، امیر المومنین حضرت سیدنا امام علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اور محسن کشمیر سید السادات سالار عجم علی ثانی شاہ ہمدان امیر کبیر حضرت میر سید علی ہمدانی قدس سرہ پر امت مسلمہ کو ہدیہ تبریک وتہنیت پیش کیا ہے۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے ایام ولادت پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شیر خدا حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے اشاعت اسلام میں بہادری (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر گاندربل نے جل جیون مشن کے تحت کاموں

کی پیش رفت کاجائزہ لیا

سرینگر/۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) جل جیون مشن کے تحت کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ آج ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) گاندربل، جتن کشور کی صدارت میں منعقد ہوئی، جو ضلع پانی اور صفائی مشن کے چیئرمین بھی ہیں۔ شروع میں، ایگزیکٹو انجینئر، آر ڈبلیو ایس ڈویژن گاندربل نے ایک تفصیلی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے ضلع میں نافذ کی جارہی جے جے ایم اسکیموں کی فزیکل اور مالی پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ ڈی سی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ تمام اسکیموں اور کاموں کا باریک بینی سے جائزہ لیں جہاں پر پیش رفت کم ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ان کی رفتار کو تیز کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پیش رفت کو مطلوبہ سطح تک لے جانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جانے چاہئیں، جبکہ کاموں کی تکمیل میں مقررہ معیار کے معیارات پر سختی سے عمل کیا جائے۔ میٹنگ میں سپرنٹنڈنگ انجینئرز، جل شکتی سرکل سری نگر ر گاندربل؛ چیف پلاننگ آفیسر گاندربل؛ ایگزیکٹو انجینئر، RWS ڈویژن گاندربل؛ ایگزیکٹو انجینئرز، پی ایچ ای مکینیکل رورل سری نگر؛ اور PHE سب ڈویژنز گاندربل، کنگن اور سنبل کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئرز۔

2025 کے دوران شاندار کارکردگی اور وقف خدمات کا اعتراف

7 آئی پی ایس افسران سمیت 478 پولیس اہلکار

ڈی جی پی تعریفی تمغے اور اسناد سے سرفراز

سری نگر/۲ جنوری/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر پولیس نے 7 آئی پی ایس افسران سمیت 478 پولیس اہلکاروں کو ان کی شاندار اور وقف خدمات کے اعتراف میں ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے تعریفی تمغے اور اسناد سے نوازا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر پولیس ہیڈکوارٹر جموں نے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں وکشمیر نلین پربھات کے دستخط سے 31 دسمبر 2025 کو ایک آرڈر نمبر 4819 آف 2025 جاری کیا ہے، جس میں سال 2025 کے دوران شاندار اور وقف خدمات انجام دینے پر DGP تعریفی تمغے اور اسناد سے نوازے گئے 478 پولیس افسروں واہلکاروں بشمول 7 آئی پی ایس افسران کے نام دیئے گئے ہیں، جن کو ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے تعریفی تمغے اور اسناد سے نوازا گیا ہے۔ جن 7 آئی پی ایس افسران کو شاندار کارکردگی اور وقف خدمات کے اعتراف میں DGP تعریفی تمغے اور اسناد کیلئے نامزد کیا گیا ہے، اُن میں ایس ایس پی گریند پارل سنگھ، ایس (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی، ٹپر

اور جے سی بی ضبط، دو مقدمے درج :پولیس

سری نگر/۲ جنوری (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف مہم کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے شوپیاں پولیس نے غیر قانونی کان کنی میں ملوث ایک جے سی بی اور ایک ٹپر کو ضبط کیا ہے اور اس ضمن میں 2 ایف آئی آر درج کیے گئے ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ ترکوانگام اور کیگام نے ضلع کے سوگن اور کیگام علاقوں میں معدنیات کی غیر مجاز نکاسی اور ترسیل میں ملوث ایک ٹپر اور ایک جے سی بی کو ضبط کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس پوسٹ ترکوانگام کی ایک پارٹی نے معمول کی گشت کے دوران ایک ٹپر کو روکا جو بغیر درست رائلٹی دستاویزات کے غیر قانونی طور پر معدنیات نکال رہا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں (بقیہ ۶ پر)

بجلی زخوں میں مجوزہ 20 فیصد اضافے پر روک

حکومت کی عوام دوست پالیسیوں کا ثبوت: نیشنل کانفرنس

سرینگر/۲ جنوری (یو پی آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے حکومت کی جانب سے بجلی فیس میں مجوزہ 20 فیصد اضافے پر روک لگانے کے فیصلے کا بھرپور خیر مقدم کیا کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ عوامی مفاد، بالخصوص عام گھریلو صارفین، کسانوں اور کم آمدنی والے طبقے کے حق میں ایک اہم اور بروقت قدم ہے۔ پارٹی کے ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار نے اپنے بیان میں کہا کہ JERC کی طرف سے بجلی فیس میں صبح اور شام کو 20 فیصد کے اضافے کی تجویز موجودہ مہنگائی کے دور میں عوام پر اضافی بوجھ ڈالنے کے مترادف تھا، تاہم عمر عبداللہ حکومت نے عوامی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس فیصلے پر روک لگا کر اپنی عوام دوست پالیسیوں کا ثبوت دیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ نیشنل (بقیہ ۶ پر)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی لاثانی عظمت جن وانس اور شجر وحجر پر عیاں

منشیات نشہ آور اشیاء کے اثرات کا خاتمہ کے لئے روحانی قدروں کا پھیلاؤ وقت کی اہم ضرورت، علامہ حامی

سرینگر/۲ جنوری/ ایک بیان کے مطابق حیدر کرار حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی لاثانی عظمت اور احسانات ملت کے ہر فرد پر حیات نو کی طرح آج بھی قائم ودائم ہے۔ ان کی ذاتِ مقدس نہ صرف مسلمانانِ عالم کے لئے بلکہ پوری انسانیت کے لئے مژدہ جانفزا ہے۔ تاریکی کیفیات کو آج بھی ذکرِ حیدری، شانِ حیدری اور سیرت حیدریؓ سے مٹایا جاتا ہے۔ باب العلم ہونے کے ساتھ ساتھ خدمتِ خلق کا باب جو مولائے کائنات نے قائم کیا آج بھی سخاوت کے بڑے سمندر بہر حیدری میں غوطہ زن ہیں۔ ان باتوں کا اظہار جمعہ المبارک کے موقع پر مرکزی جامع مسجد سویہ بگ بڈگام میں امیر کاروان اسلامی انٹرنیشنل علامہ ڈاکٹر غلام رسول حامی نے ہزاروں لوگوں کے مجمع سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حب علی کے ساتھ ساتھ تعلیماتِ (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ 24 گھنٹوں میں 9 مقامات پر آتشزدگیاں، متعدد ڈھانچوں کو نقصان

آگ کی وارداتیں پر قابو پانے کیلئے لوگ

فائر سیفٹی کے اصولوں پر سختی سے عمل کریں / محکمہ فائر سروس

سرینگر/۲ جنوری/ ایس این این/ موسم سرما کے دوران وادی کشمیر میں آگ لگنے کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کے چلتے گزشتہ 24 گھنٹوں میں وادی کے شمال وجنوب میں مزید 9 مقامات پر آتشزدگیاں رونما ہوئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کشمیر صوبے کے مختلف حصوں سے نو آتشزدگی کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کی جانب سے فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق فائر سروس اہلکاروں نے تمام واقعات پر فوری ردعمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگ پر کامیابی سے قابو پالیا اور جان و مال کے بڑے نقصان کو روکا۔ تفصیلات کے مطابق بڈگام ضلع کے چاڈورہ کے سرسیار علاقے میں جنگل میں لگنے والی آگ لگنے سے تقریباً 20 کیل کے درخت جل گئے۔ بانڈی پورہ کے چیک محلہ، ملدامیاری حاجن میں، ایک منزلہ رہائشی مکان کے ساتھ ایک جی سی آئی ٹین شیڈ کو آگ لگنے کے واقعہ میں نقصان پہنچا۔ اسی طرح سے راج باغ سرینگر میں ماڈرن اسپتال کے قریب چار منزلہ ہوٹل کی عمارت ہوٹل لاوینڈر کا ایک کمرہ آگ سے متاثر ہوا۔ ایک اور واقعہ دستگیر صاحب کے قریب خانیار سے (بقیہ ۶ پر)

5 نومبر سے لاپتہ خاتون بارہمولہ کے کریری میں مردہ پائی گئی

سری نگر/۲ جنوری (کے این ایس) شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے کریری علاقے میں جمعہ کو ایک خاتون مردہ پائی گئی، جو اپنے گھر سے لاپتہ ہونے کے تقریباً دو ماہ بعد تھی۔ متوفی کی شناخت عتیقہ بیگم کے طور پر کی گئی ہے، جو کریری کی رہائشی ہے، جو 5 نومبر 2025 سے لاپتہ تھی۔ اس کے اہل خانہ کی جانب سے اسی دن پولیس اسٹیشن کریری میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی تھی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ان کا مزید کہنا تھا کہ لاش کو مقامی لوگوں نے صبح سویرے دیکھا۔ "مقامی لوگوں نے لاش کو دیکھتے ہی پولیس کو اطلاع دی۔ فوری طور پر ایک ٹیم کو جائے وقوعہ پر روانہ کیا گیا اور لاش کو تحویل میں لے لیا گیا۔ اہلکار نے مزید کہا کہ لاش کو طبی اور قانونی کارروائی (بقیہ ۶ پر)

جشن مولود کعبہ، اندر کلچرل فورم اور آل جموں وکشمیر شیعہ ایسوسی ایشن کے اشتراک سے

مرکزی امام بارگاہ شادی پورہ سمبل میں محفل منقبت علی علیہم السلام کا اہتمام

بانڈی پورہ/۲ جنوری/ شافعیہ گلفام/ جشن مولود کعبہ ولادت باسعادت امام علی علیہم السلام کی مناسبت سے مرکزی امام بارگاہ شادی پورہ یامین سمبل میں منقبت علی علیہم السلام کے عنوان سے ایک شایان شان محفل کا اہتمام ہوا جس میں وادی کے کئی ممتاز شعراء نے اپنے منظوم کلام سے عاشقان علی علیہم السلام کو محظوظ کیا۔ محفل کا اہتمام وادی کی معروف ادبی تنظیم اندر کلچرل فورم اندر کوٹ سمبل نے آل جموں وکشمیر شیعہ ایسوسی ایشن کے اشتراک سے کیا تھا۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا اور اس کے (بقیہ ۶ پر)

پونچھ کے مضافاتی علاقے میں فوج کی خصوصی کارروائی

دہشت گردوں کی کمین گاہ سے بارودی مواد برآمد

سرینگر۲ جنوری/ اے پی آئی/ خطہ پیر پنچال میں حد متارکہ کے قریب دہشت گردوں کی کمین گاہ تباہ، بارودی مواد اور جنگی ساز وسامان بڑی مقدار میں برآمد کی گئیں اے پی آئی نیوز کے مطابق خطہ پیر پنچال کے پونچھ میں حد متارکہ پر فوج کی رومیو فورس نے حد متارکہ کے قریب علاقے کا محاصرہ کیا اور تلاشی کارروائی شروع کی جس کے دوران رومیو فورس نے دہشت گردوں کی ایک کمین گاہ کو ڈھونڈ نکالا اور کمین گاہ سے بڑی مقدار میں بارودی مواد اور جنگی سامان برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ دفاعی ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی کہ مصدقہ اطلاع ملنے کے بعد پونچھ کے مضافاتی علاقے میں حد متارکہ کے قریب رومیو فورس کی ٹیم نے دہشت گردوں کی کمین گاہ (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان علمی معیشت کے طور پر ابھر رہا ہے۔راج ناتھ سنگھ

ملک نے دفاعی شعبے اور ہتھیاروں کی تیاری میں نمایاں خود انحصاری حاصل کی ہے

جے پور/ ۲ جنوری / ایم این این/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف پیشہ ورانہ کامیابی تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد کردار، اخلاقیات اور انسانی شخصیت کی تشکیل بھی ہے۔مرکزی وزیر نے ودیا پرچارنی سبھا اور بی این انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے ادے پور میں اپنے 104 ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں بات کرتے ہوئے کہا، "یہ تعلیم کے ہندوستانی فلسفہ کی بنیادی روح ہے، جو معاشرے میں ہم آہنگی اور امن کو مضبوط کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اقدار کے بغیر علم ادھورا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ آج ہندوستان ایک علمی معیشت کے طور پر ابھر رہا ہے۔گلوبل انوویشن انڈیکس میں، ہندوستان کی درجہ بندی میں نمایاں بہتری آئی ہے، 2014 میں 76 سے 2024 میں 39 ہو گئی ہے،" انہوں نے کہا، "ہماری یونیورسٹیاں اب صرف ہنر مند انسانی وسائل پیدا نہیں کر رہی ہیں؛ وہ عالمی سطح پر پہچان اور وقار بھی کما رہی ہیں۔وزیر دفاع نے کہا کہ اساتذہ کسی بھی موثر تعلیمی نظام کے سب سے مضبوط ستون ہوتے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ یہی وجہ ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی اساتذہ کو بااختیار بنانے، انہیں قابل، پراعتماد اور خود مختار بنانے پر خصوصی زور دیتی ہے، کیونکہ بااختیار اساتذہ ہی ایک مضبوط ہندوستان کی بنیاد ہیں۔انہوں نے کہا کہ قدیم زمانے سے ہی ہندوستانی علمی نظام منفرد رہا ہے جو کہ ایمان اور سائنس، مادی اور روحانی، عمل اور فرض، لطف اندوزی اور ترک کرنے کے درمیان ہم آہنگ توازن کو ظاہر کرتا ہے۔یہ توازن ہندوستانی فکر کو نہ صرف فکری طور پر امیر بناتا ہے بلکہ عملی زندگی سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔وزیر دفاع نے کہا کہ ہندوستان تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور 2030 تک دنیا کی سب سے بڑی تین معیشتوں میں سے ایک بننے کی راہ پر گامزن ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک نے دفاعی شعبے اور ہتھیاروں کی تیاری میں نمایاں خود انحصاری حاصل کی ہے۔انہوں نے کہا، "پہلے، ہندوستان کی آواز کو اکثر عالمی سطح پر نظر انداز کیا جاتا تھا، لیکن آج جب ہندوستان بولتا ہے تو دنیا سنتی ہے۔اس سے پہلے ملک کے امیر تہذیبی ورثے کی تعریف کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ جدید ہندوستان اپنے قدیم ماضی اور ثقافتی روایات کو تسلیم کرنے سے طاقت اور فخر حاصل کرتا ہے۔ادے پور میں بھوپال نوبلز یونیورسٹی کے 104 ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے، جس کا نام میواڑ کے مہارانا بھوپال سنگھ جی کے نام پر رکھا گیا تھا، جنہوں نے 1923 میں اس کی بنیاد رکھی تھی۔

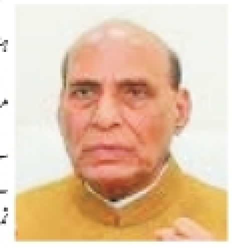

بنگلورو جیل کیس: این آئی اے نے تین اور

ملزمان کے خلاف ضمنی چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی، 2 جنوری (یو این آئی) قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے کالعدم دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ سے منسلک 2023 کے بنگلورو جیل کیس میں ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور ایک ڈاکٹر سمیت تین اور ملزمان کے خلاف ضمنی چارج شیٹ داخل کی ہے۔حکام نے جمعہ کو یہ بات بتائی۔ چارج شیٹ میں ایک خاتون، انیس فاطمہ، اسسٹنٹ سب انسپکٹر چن پاشا اے، اور ماہر نفسیات ڈاکٹر ناگراج ایس کو بطور ملزم شامل کیا گیا ہے۔ان پر تعزیرات ہند، یو اے پی اے، دھماکہ خیز مواد ایکٹ اور بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔این آئی اے نے اکتوبر 2023 میں مقامی پولیس سے کیس کی تفتیش اپنے ہاتھ میں لے لی تھی۔مفرور جنید احمد سمیت نو ملزمان کے خلاف چارج شیٹ پہلے ہی داخل کی جا چکی ہے۔یہ کیس، جو جولائی 2023 میں بنگلورو سٹی پولیس کے نوٹس میں آیا تھا، اس میں عادی مجرموں سے ہتھیار، گولہ بارود اور ڈیجیٹل آلات کی برآمدگی شامل تھی۔ان افراد نے ملک کی خود مختاری اور سلامتی کو نقصان پہنچانے کی نیت سے شہر میں دہشت پھیلانے کا منصوبہ بنایا۔انہوں نے دہشت گردی کے متعدد مقدمات میں عمر قید کی سزا پانے والے ٹی نصیر کو جیل سے عدالت جاتے وقت فرار کرانے کا بھی منصوبہ بنایا۔اس وقت نصیر 2008 کے بنگلورو سلسلہ وار بم دھماکوں کے مقدمات میں زیر سماعت تھا۔تازہ ترین چارج شیٹ کے مطابق انیس فاطمہ کی شناخت جنید کی والدہ کے طور پر کی گئی ہے۔انہوں نے ٹی نصیر کو بنگلورو کی سنٹرل جیل پرپن اگرہارا کے اندر سامان اور رقم فراہم کی۔ وہ اپنے بیٹے کی ہدایت پر دستی بموں اور واکی ٹاکیز کو سنبھالنے میں بھی شامل تھی۔اس نے ایک اور ملزم سلمان خان کے دبئی سے فرار ہونے میں اہم کردار ادا کیا۔سلمان کو بعد میں روانڈا سے ہندوستان کے حوالے کر دیا گیا۔اس معاملے میں سرکاری افسران کے ملوث ہونے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔سٹی آرمڈ ریزرو میں تعینات اسسٹنٹ سب انسپکٹر چن پاشا اے پر رشوت کے عوض نصیر کے حفاظتی انتظامات سے متعلق خفیہ معلومات کا تبادلہ کرنے کا الزام ہے۔

دہلی میں جمعہ کو 66 پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 02 جنوری (یو این آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جمعہ کے روز 66 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ دہلی میں آج دھند کم تھی، لیکن ملک کے دیگر حصوں میں شدید کہرے کی وجہ سے وہاں سے آنے والی اور وہاں جانے والی پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ایئرپورٹ حکام نے بتایا کہ مختلف ایئر لائنز نے آج دہلی آنے والی 32 اور یہاں سے روانہ ہونے والی 34 پروازیں منسوخ کیں۔ اس کے علاوہ کئی پروازوں میں تاخیر کی بھی اطلاع ملی ہے۔انڈیگو نے حیدرآباد، گوہاٹی، وارانسی، ادے پور، جموں، وشاکھاپٹنم اور جیسلمیر میں کہرے کی صورتحال کے پیش نظر مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی پرواز کی تازہ ترین صورتحال جاننے کے لیے ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر رابطہ کریں۔

حکومتی پینل نے غیر ملکی بینکوں کی ہندوستان

میں شاخیں کھولنے کی تجاویز کو منظوری دے دی

نئی دہلی/ ۲ نومبر/ ایم این این/ مالیاتی خدمات کے محکمے کے سکریٹری، ایم ناگاراجو نے جمعہ کو انٹر ڈپارٹمنٹل کمیٹی (IDC) کی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ ہندوستان میں شاخیں، نمائندہ دفاتر، یا ذیلی کمپنیاں کھولنے کے خواہاں غیر ملکی بینکوں کے بارے میں ریزرو بینک آف انڈیا سے موصول ہونے والی تجاویز پر غور کیا جا سکے۔اس میں ممبر وزارتوں یا محکموں نے شرکت کی، یعنی وزارت داخلہ، وزارت خارجہ، محکمہ تجارت اور ریزرو بینک آف انڈیا کے نمائندے شامل تھے۔اس سے قبل، منگل کو، وزارت خزانہ نے ریاست اتراکھنڈ کو اہم مالی امداد فراہم کی۔ایک پریس ریلیز میں کہا کہ مالی سال 26-2025 کے لیے، کان کنی کے شعبے میں اصلاحات کی حمایت کرنے کے لیے سرمایہ کاری کے لیے ریاستوں کے لیے خصوصی مدد کی اسکیم ")ایس اے ایس سی آئی) کے تحت اتراکھنڈ کے لیے 200 کروڑ روپے کی خصوصی امداد (قرض (کو منظوری دی گئی ہے۔

بھارت میں چار سیمی کنڈکٹر پلانٹس 2026 میں

تجارتی پیداوار شروع کریں گے۔اشونی ویشنو

نئی دہلی/ ۲ جنوری/ ایم این این/ الیکٹرانکس اور آئی ٹی کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جمعہ کو اعلان کیا کہ چار کمپنیاں 2026 میں سیمی کنڈکٹر چپس کی تجارتی تیاری شروع کریں گی، جو کہ اہم ٹیکنالوجی میں خود انحصاری کے لیے ہندوستان کے دباؤ میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ مائیکرون، سی جی پاور، کینس ٹیکنالوجی، اور ٹاٹا الیکٹرانکس سے اس سال تجارتی پیداوار شروع کرنے کی توقع ہے، بھارت کے سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام میں تائیوان، جاپان، اور جنوبی کوریا کی مضبوط دلچسپی کے ساتھ۔نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، ویشنو نے وضاحت کی کہ جن کمپنیوں نے گزشتہ سال پائلٹ پروڈکشن شروع کی تھی، بشمول سی جی پاور اور کائینس ٹیکنالوجی، پہلے تجارتی آپریشنز میں منتقل ہو جائیں گی۔مائکرون کی سہولت نے حال ہی میں پائلٹ پروڈکشن بھی شروع کی ہے اور اس کی پیروی کرے گی۔آسام میں ٹاٹا کا پلانٹ 2026 کے وسط تک پائلٹ پروڈکشن شروع کرے گا اور سال کے آخر تک کمرشل مینوفیکچرنگ تک پہنچ جائے گا۔ وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ سیمی کنڈکٹر پیدا کرنے والی بڑی قوموں کی دلچسپی بے حد اور بہت بڑی" ہے۔سیمی کنڈکٹرز جدید ٹیکنالوجی کا مرکز ہیں۔ وہ صحت کی دیکھ بھال، نقل و حمل، مواصلات، دفاع، اور خلا میں ضروری نظام کو طاقت دیتے ہیں۔ جیسے جیسے دنیا زیادہ ڈیجیٹلائزیشن اور آٹومیشن کی طرف بڑھ رہی ہے، سیمی کنڈکٹرز اقتصادی سلامتی اور اسٹریٹجک آزادی کے لیے لازمی ہو گئے ہیں۔ جون 2023 میں، حکومت نے سانند میں سیمی کنڈکٹر یونٹ کے قیام کی پہلی تجویز کو منظوری دی۔تاریخ تک، حکومت نے چھ ریاستوں: گجرات، آسام، اتر پردیش، پنجاب، اڈیشہ اور آندھرا پردیش میں 1.60 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی مجموعی سرمایہ کاری کے ساتھ 10 سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ مزید، دوبارہ ڈیزائن کردہ ڈیزائن لنکڈ انسینٹیو (DLI 2.0) اسکیم پر، ویشنو نے عوامی فنڈز کی تعیناتی کے بارے میں خدشات کو دور کیا، یہ کہتے ہوئے کہ ٹیکس دہندگان کے پیسے کو طویل مدتی ترقی کو یقینی بنانا چاہیے۔انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کی ڈیزائن کی صلاحیتیں نمایاں طور پر مضبوط ہوئی ہیں، کمپنیاں اب جدید دو نینو میٹر چپ ڈیزائن پر کام کر رہی ہیں جو کہ پہلے کے پانچ سے سات نینو میٹر ڈیزائنوں کے مقابلے میں ہیں۔

بھارت کی ادویات کے معیار نے عالمی سطح پر پہچان حاصل کی

123 ویں سے آٹھویں نمبر پر پہنچا۔جے پی نڈا

نئی دہلی/ ۲ جنوری/ ایم این این/ صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جے پی نڈا نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے فارماکو ویجیلنس شراکت میں 123 ویں سے عالمی سطح پر 8 ویں نمبر پر آ گیا ہے۔وہ انڈین فارماکوپیا 2026۔ انڈیا کی آفیشل بک آف ڈرگ اسٹینڈرڈز کے 10 ویں ایڈیشن کے اجراء کے موقع پر ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سنٹر، نئی دہلی میں منعقدہ ایک تقریب میں بول رہے تھے۔انہوں نے کہا، "انڈین فارماکوپیا ملک میں ادویات کے معیارات کی سرکاری کتاب کے طور پر کام کرتا ہے اور دواسازی کے لیے ہندوستان کے ریگولیٹری فریم ورک کا سنگ بنیاد ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 10 واں ایڈیشن سائنسی ترقی، عالمی بہترین طریقوں، اور فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ اور ریگولیشن میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی قیادت کی عکاسی کرتا ہے۔نڈا نے انڈین فارماکوپیا کمیشن (آئی پی سی) کے تحت فارماکو ویجیلنس پروگرام آف انڈیا کی نمایاں پیش رفت پر بھی روشنی ڈالی۔وزیر صحت نے کہا، ہندوستان، جو 2009-2014 کے دوران عالمی ادارہ صحت کے فارماکو ویجیلنس ڈیٹا بیس میں شراکت کے لحاظ سے عالمی سطح پر 123 ویں نمبر پر تھا، اب 2025 میں دنیا بھر میں آٹھویں نمبر پر آ گیا ہے۔انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ انڈین فارماکوپیا 2026 میں 121 نئے مونوگراف شامل کیے گئے ہیں، جس سے مونوگراف کی کل تعداد بڑھ کر 3,340 ہو گئی ہے۔نڈا نے کہا، " کوریج کو کلیدی علاج کے زمروں میں نمایاں طور پر مضبوط کیا گیا ہے۔

مینوفیکچرنگ سیکٹر کی پیداوار کی شرح نمو 38 ماہ کی کم ترین سطح پر

ممبئی، 2 جنوری (یو این آئی) نئے آرڈرز میں سست روی کی وجہ سے مینوفیکچرنگ سیکٹر کی پیداوار کی شرح نمو ماہ بہ ماہ کی بنیاد پر دسمبر میں گھٹ کر 38 ماہ کی کم ترین سطح پر آ گئی۔ایس اینڈ پی گلوبل کی طرف سے جمعہ کو جاری کی گئی ایچ ایس بی سی انڈین مینوفیکچرنگ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) رپورٹ میں یہ بات کہی گئی۔ ہندوستانی مینوفیکچرنگ سیکٹر کا پی ایم آئی دسمبر میں گھٹ کر 55 رہ گیا۔یہ دو سال سے زائد عرصے میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کی سرگرمیوں میں سب سے کم ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔ نومبر میں پی ایم آئی 56.6 تھا۔پی ایم آئی کا 50 سے اوپر رہنا سرگرمیوں میں اضافے اور اس سے نیچے کی سطح کمی کی نشاندہی کرتی ہے۔اس کی 50 کی سطح استحکام کی علامت ہے۔رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے، ایس اینڈ پی گلوبل مارکیٹ انٹیلی جنس میں اکنامکس ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر پولیانا ڈی لیما نے کہا، "سست ترقی کے باوجود، ہندوستانی مینوفیکچرنگ انڈسٹری نے 2025 میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ہم مالی سال کی آخری سہ ماہی میں داخل ہو رہے ہیں، توقع ہے کہ نئے کاروبار میں مضبوط ترقی کی وجہ سے کمپنیاں مصروف رہیں گی۔مہنگائی کے کم دباؤ کی وجہ سے ڈیمانڈ زیادہ رہے گی۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دسمبر میں پیداوار کی شرح نمو 38 ماہ میں سب سے کم رہی۔ مسلسل 22 ویں مہینے روزگار میں اضافہ ہوا، لیکن ملازمتوں کی تخلیق کی شرح 22 ماہ کی کم ترین سطح پر رہی۔نئے آرڈرز کی شرح نمو دسمبر 2023 کے بعد سب سے کم تھی۔آرڈر کی نمو میں کمی نے کمپنیوں کی خام مال کی ضروریات کو بھی متاثر کیا۔

ای ڈی نے جبری وصولی اور منی لانڈرنگ معاملے

میں 58 کروڑ روپے سے زائد کی جائیداد ضبط کی

نئی دہلی، 2 جنوری (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے گروگرام علاقائی دفتر نے اندر جیت سنگھ یادو، اس کے ساتھیوں اور دیگر متعلقہ اداروں سے جڑے منی لانڈرنگ معاملے کی جاری تفتیش کے سلسلے میں حال ہی میں دہلی میں متعدد مقامات پر تلاشی مہم چلائی ہے۔یہ اطلاع جمعہ کو علاقائی دفتر نے دی۔ملزمان پر جبری وصولی، نجی مالیاتی اداروں کے ساتھ جبری قرض کے معاہدے کرانے، ہتھیاروں کی نوک پر دھمکیاں دینے اور اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں سے پیسے حاصل کرنے کے الزامات ہیں۔ہریانہ اور اتر پردیش پولیس کی جانب سے اندر جیت سنگھ یادو اور اس کے ساتھیوں کے خلاف درج 15 سے زیادہ ایف آئی آرز اور داخل چارج شیٹس کی بنیاد پر، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے منی لانڈرنگ روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت تفتیش شروع کی۔ان الزامات میں اسلحہ ایکٹ، بھارتی نیائے سنہتا اور بھارتی ڈھنڈ سنہتا کی خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ایف آئی آر کے مطابق، جیم ریکارڈز انٹرٹینمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ، جو 'جیم ٹیونز' کے نام سے کام کرتی ہے، کا مالک اور اصل کنٹرولر اندر جیت سنگھ یادو فی الحال جبری وصولی، جبری قرض نپٹارے کے معاملات، دھوکہ دہی، جعل سازی، زمین پر قبضے اور دیگر پرتشدد جرائم سمیت مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہے۔یادو اس وقت ہریانہ پولیس کے کئی مقدمات میں مطلوب ہے اور خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ مفرور ہو کر متحدہ عرب امارات سے اپنی سرگرمیاں چلا رہا ہے۔مخصوص خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے، ای ڈی نے معاملے سے وابستہ دیگر افراد کے مقامات کی بھی تلاشی لی۔یادو کے قریبی ساتھیوں میں سے ایک، امن کمار، جو نجی فائنسروں کے ساتھ مالی لین دین اور معاہدوں کا انتظام کرنے میں اہم رول ادا کرتا تھا، کے قبضے سے جرم کی کمائی برآمد ہوئی اور وہ اسے ضائع کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔تلاشی کے دوران ای ڈی نے غیر قانونی ذرائع سے حاصل کی گئی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کی نشاندہی کی۔اس کارروائی کے نتیجے میں 6.24 کروڑ روپے نقد، 17.4 کروڑ روپے کے زیورات، متعدد چیک بکس، تقریباً 35 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیدادوں سے متعلق دستاویزات اور دیگر قابل اعتراض دستاویزات و ڈیجیٹل ڈیٹا ضبط کیا گیا۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 3.292 ارب ڈالر کا اضافہ،

سونے کے ذخائر نئی ریکارڈ سطح پر

ممبئی، 2 جنوری (یو این آئی) سونے کے ذخائر میں تقریباً تین ارب ڈالر کے اضافے کے باعث ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 26 دسمبر کو ختم ہوئے ہفتے میں 3.292 ارب ڈالر بڑھ کر 696.61 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں لگاتار چوتھے ہفتے اضافہ ہوا ہے اور یہ گزشتہ 10 ہفتوں کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے ہیں۔اس سے قبل 19 دسمبر کو ختم ہوئے ہفتے میں ان میں 4.369 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا تھا۔ریزرو بینک کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 26 دسمبر کو ختم ہوئے ہفتے میں سونے کے ذخائر 2.955 ارب ڈالر بڑھ کر 113.32 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے۔زیر جائزہ ہفتے میں زرمبادلہ کے ذخائر کا سب سے بڑا جز، غیر ملکی زرمبادلہ اثاثے، 18.4 کروڑ ڈالر بڑھ کر 559.612 ارب ڈالر ہو گئے۔ان میں امریکی ڈالر کے علاوہ یورو، برطانوی پاؤنڈ اور جاپانی ین بھی شامل ہیں، جن کی ڈالر میں قدر ان کی متعلقہ حوالہ جاتی شرح مبادلہ کی بنیاد پر طے کی جاتی ہے۔بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے پاس ریزرو فنڈ 9.3 کروڑ ڈالر بڑھ کر 4.875 ارب ڈالر اور خصوصی ڈرائنگ حقوق (ایس ڈی آر) میں 5.9 کروڑ ڈالر کے اضافے کے ساتھ یہ 18.803 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کے معاملے میں ہندوستان اس وقت چین، جاپان، سوئٹزرلینڈ اور روس کے بعد دنیا میں پانچویں مقام پر ہے۔مضبوط زرمبادلہ کے ذخائر ملک کو بیرونی اقتصادی اتار چڑھاؤ سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

فیس بک پر آئے لنک پر کلک کرتے ہی بینک کھاتے سے 25 لاکھ غائب

آگرہ 2 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع آگرہ میں فیس بک پر آئے گیم کا لنک کھولنا ایک شخص کو بھاری پڑ گیا۔گیم کا لنک کھولتے ہی اکاونٹ سے 25 لاکھ روپے غائب ہو گئے۔ پولیس نے جمعہ کو بتایا کہ ہستینا پوری رہائشی امیش سنگھ نے تھانہ صدر میں کیس درج کروایا ہے۔ پولیس کے مطابق فیس بک چلاتے وقت امیش سنگھ کے پاس گیم کا ایک لنک آیا۔اس نے جیسے ہی گیم کا لنک کھولا ویسے ہی امیش کے بینک اکاؤنٹ سے الگ الگ قسطوں میں تقریبا 25 لاکھ روپے چلے گئے۔ امیش سنگھ نے آن لائن شکایت بھی درج کروائی ہے اور اب تھانہ صدر میں کیس درج کر لیا گیا۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ پڑتال میں مصروف ہے۔

آیوشمان بھارت پروگرام ہندوستان میں صحت کی دیکھ بھال کو فروغ دے رہا ہے۔حکومت

نئی دہلی/ ۲ جنوری/ ایم این این/ حکومت نے کہا ہے کہ فلیگ شپ ہیلتھ انشورنس اسکیم، آیوشمان بھارت، یونیورسل امیونائزیشن پروگرام کے ساتھ، ہندوستان میں صحت کی دیکھ بھال کو مضبوط بنا رہی ہے۔آیوشمان بھارت چار اجزاء پر مشتمل ہے : آیوشمان آروگیہ مندر، آیوشمان بھارت۔پی ایم۔جے اے وائی، پردھان منتری آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن، اور آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن۔وزارت صحت نے 30 نومبر 2025 تک ایک سرکاری بیان میں کہا، " کل 1,81,873 آیوشمان آروگیہ مندروں (اے اے ایم) کو 12 خدمات اور ٹیلی کنسلٹیشن سہولیات کے وسیع پیکیج کے ساتھ کام کیا گیا ہے جس میں 494.71 کروڑ اور 41.93 کروڑ ٹیلی کنسلٹیشن دستیاب ہیں۔ "اب تک، ہائی بلڈ پریشر کے لیے 39.50 کروڑ اسکریننگ کی جا چکی ہے، اور ذیابیطس کے لیے 36.70 کروڑ اسکریننگ کی جا چکی ہے۔اسی طرح، منہ کے کینسر کے لیے 32.40 کروڑ اسکریننگ، خواتین میں گردے کے کینسر کے لیے 15.23 کروڑ اسکریننگ، اور 8.37 کروڑ سے زیادہ اسکریننگ اس کے لیے خواتین میں چھاتی کے کینسر کا اضافہ کیا گیا ہے۔

دھرمندر کو یاد کر کے جذباتی ہوئے امیتابھ بچن

ممبئی، 2 جنوری (یو این آئی) بالی ووڈ کے عظیم اداکار امیتابھ بچن آنجہانی دھرمندر کو یاد کر کے جذباتی ہو گئے۔ ہندی سنیما کے لیجنڈ اداکار دھرمندر کا 24 نومبر کو انتقال ہو گیا تھا۔یکم جنوری 2026 کو ان کی آخری فلم اکیس' سینما گھروں میں ریلیز ہوئی ہے۔امیتابھ بچن کے نواسے اگستیہ نندا حال ہی میں فلم اکیس' کی تشہیر کے لیے مشہور شو کون بنے گا کروڑپتی '17' میں پہنچے تھے۔ اس موقع پر شو کے میزبان امیتابھ بچن نے مرحوم دھرمندر کو یاد کیا اور جذباتی ہو گئے۔امیتابھ بچن نے کہا، فلم اکیس ہمارے لیے وہ آخری انمول نشانی ہے جو ہندی فلمی دنیا کی اس عظیم ہستی نے اپنے کروڑوں مداحوں کے لیے چھوڑ دی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ دھرمندر صرف ایک انسان نہیں تھے بلکہ ایک احساس تھے، اور احساس کبھی ختم نہیں ہوتا۔اس موقع پر امیتابھ بچن نے فلم شعلے' سے جڑا ایک واقعہ بھی سنایا۔انہوں نے کہا، ہم بنگلورو میں شوٹنگ کر رہے تھے۔دھرمیندر ایک پہلوان تھے۔ایک دن مجھے اس کا احساس اس وقت ہوا جب موت والے سین میں آپ دیکھتے ہیں کہ میں تڑپ رہا ہوں۔دراصل وہ ان کی وجہ سے تھا، انہوں نے میرا ہاتھ اتنی زور سے پکڑا کہ میری اداکاری بالکل قدرتی بن گئی۔"

بھارت کی 'پڑوسی سب سے پہلے' پالیسی سری لنکا

کے لیے فائدہ مند رہی ہے۔پریماداسا

کولمبو/ ۲ جنوری/ ایم این این/ سری لنکا کے قائد حزب اختلاف اور سماگی جنا بالاویگایا (SJB) کے رہنما ساجیت پریماداسا نے کہا ہے کہ ہندوستان کی پڑوسی سب سے پہلے" پالیسی نے سری لنکا کے لیے خاص طور پر معاشی بحران اور قدرتی آفات کے دوران ٹھوس نتائج فراہم کیے ہیں۔کولمبو سے خبر رساں ایجنسی کے ساتھ بات کرتے ہوئے، پریماداسا نے کہا کہ ہندوستان۔سری لنکا تعلقات کو خالصتاً سفارت کاری کے پرزم سے نہیں دیکھا جانا چاہیے، بلکہ مشترکہ جغرافیہ، تاریخ، ثقافت اور اقتصادی تقدیر سے تشکیل پانے والی شراکت داری کے طور پر دیکھنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہماری تقدیر آپس میں جڑی ہوئی ہیں، "انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ باہمی قومی مفادات کے حصول کے لیے دونوں پڑوسیوں کے درمیان تعاون ضروری ہے۔پریماداسا نے سری لنکا کی معاشی تباہی کے دوران اس کی بحالی میں مدد کرنے میں ہندوستان کے کردار پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ نئی دہلی نے گرانٹس، نرم قرضوں اور مالی مدد کے ذریعے 4 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی امداد فراہم کی۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی مدد بیانات اور اعلانات سے بالاتر ہے، جب سری لنکا کو دیوالیہ پن اور انسانی بنیادوں پر چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا تو وہ حقیقی کارروائی میں بدل گیا۔سمندری طوفان دتوا کے بعد ہندوستان کے ردعمل کا حوالہ دیتے ہوئے، پریماداسا نے پہلے جواب دہندہ کے طور پر نئی دہلی کی فوری مداخلت کی تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ مودی انتظامیہ نے سری لنکا کی ضرورت کے وقت میں فوری اور بامعنی مدد فراہم کر کے بات چیت کی۔پریماداسا نے کہا، "نیبر ہوڈ فرسٹ پالیسی سری لنکا کے لیے بہت فائدہ مند رہی ہے، "انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے سری لنکا کے لوگوں کی بنیادی انسانی اور ترقیاتی ضروریات کو درست طریقے سے شناخت کیا اور ان کا جواب دیا۔انہوں نے بروقت اور فراخدلی سے مدد کرنے پر ہندوستانی حکومت اور ہندوستانی عوام دونوں کا شکریہ ادا کیا۔خاص طور پر، دسمبر 2025 میں، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اعلان کیا کہ ہندوستان نے طوفان دتوا کے بعد سری لنکا کی تعمیر نو کی کوششوں میں مدد کے لیے 450 ملین امریکی ڈالر کے جامع امدادی پیکج کی تجویز پیش کی ہے۔یہ اعلان آپریشن ساگر بندھو کے تحت فوری طور پر انسانی ہمدردی کے مرحلے کی کامیاب تکمیل کے بعد کیا گیا ہے، جو اس بحران پر ہندوستان کا تیز ردعمل ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کے خصوصی ایلچی کے طور پر کولمبو میں خطاب کرتے ہوئے، جے شنکر نے ایک منفرد چیلنجنگ دور میں اپنے پڑوسی کے ساتھ ہندوستان کی وابستگی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پی ایم مودی کا خط جو میں نے ہمارے حوالے کیا ہے وہ ہمارے پہلے جواب دہندہ کے کردار پر استوار ہے اور سری لنکا کو 450 ملین ڈالر کے تعمیر نو کے پیکیج کا وعدہ کرتا ہے۔

سابق فوجیوں کی صحت اسکیم کو درست کرنے

کے لیے حکومت فوری قدم اٹھائے: کانگریس

نئی دہلی، 2 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ وافر بجٹ الاٹمنٹ نہ ہونے کے باعث سابق فوجیوں کے لیے سرکاری صحت اسکیم مکمل طور پر بدحال ہو گئی ہے، اس لیے ضروری قدم اٹھاتے ہوئے حکومت کو فوری اقدامات کرنے چاہیے۔کانگریس کے سابق فوجیوں کے شعبہ کے سربراہ کرنل روہت چودھری نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 29 دسمبر کو دفاع سے متعلق پارلیمانی قائمہ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی تھی، جس میں لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے فوجیوں سے جڑے کئی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ سابق فوجیوں کی صحت اسکیم پوری طرح سے تباہ ہو گئی ہے۔تقریباً 20 لاکھ سابق فوجیوں کے علاج کے بل ابھی تک زیر التوا ہیں، جن کی مجموعی رقم 9 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔انہوں نے کہا کہ زیر التوا بلوں کی یہ بڑی رقم اس بات کی دلیل ہے کہ مودی حکومت نے دفاعی نظام اور میکانزم کو پوری طرح برباد کر دیا ہے۔جن فوجیوں نے اپنی پوری زندگی ملک کے نام کر دی، جب انہیں علاج کی ضرورت پڑتی ہے تو حکومت کے پاس بجٹ کا الاٹمنٹ نہیں ہوتا۔فوجیوں کو یہ یقین ہوتا ہے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد حکومت ان اور ان کے خاندان کا خیال رکھے گی، لیکن مودی حکومت اس اعتماد کے ساتھ کھیل رہی ہے۔کرنل چودھری نے کہا کہ 2003 میں حکومت نے سابق فوجیوں کے لیے سابق فوجی شراکت دار صحت اسکیم (ای سی ایچ ایس) شروع کی تھی اور کہا گیا تھا کہ یہ نقدی سے پاک اور بلا حدود اسکیم ہوگی۔تاہم کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (کیگ) کی رپورٹ کے مطابق وقت کے ساتھ سابق فوجیوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے، لیکن حکومت نے نہ تو اس کے مطابق بنیادی ڈھانچہ تیار کیا ہے اور نہ ہی فنڈ میں اضافہ کیا ہے۔

چین کے قریب 1200 میگاواٹ کے

اروناچل ہائیڈل پروجیکٹ کو گرین سگنل ملا

نئی دہلی/ ۲ جنوری/ ایم این این/ مرکزی وزارت ماحولیات نے چین کی سرحد کے قریب واقع اروناچل پردیش کے انجاو ضلع میں 1,200 میگاواٹ کے کلائی II ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کو گرین کلیئرنس دے دی ہے۔ 14,176.26 کروڑ روپے کی لاگت کا تخمینہ ہے، اس منصوبے کے لیے 869 ہیکٹر جنگلاتی زمین کو موڑ دیا جائے گا، جس کا مقصد شمال مشرق میں توانائی کی حفاظت کو بڑھانا ہے۔یہ لوہت ندی پر رن آف ریور ہائیڈرو پروجیکٹ ہے اور اسے ٹی ایچ ڈی سی انڈیا لمیٹڈ تیار کرے گا۔ایک رن آف ریور پروجیکٹ دریا کے قدرتی بہاؤ کے ایک حصے کو بڑے ذخائر کی ضرورت کے بغیر ٹربائن کے ذریعے موڑ کر بجلی پیدا کرتا ہے، اس طرح اسے زیادہ ماحول دوست بناتا ہے۔لوہت مشرقی تبت میں تراپ فاسی سلسلوں سے نکلتا ہے اور اروناچل کے کیبیتھو علاقے سے ہوتا ہوا ہندوستان میں داخل ہوتا ہے۔وزارت ماحولیات کی ماہر تشخیص کمیٹی کے اجلاس کے منٹس میں کہا گیا ہے کہ تعمیر 78 مہینوں میں مکمل ہونے کی امید ہے۔تعمیراتی مرحلے میں بڑے پیمانے پر سڑکیں، پل، عمارتیں وغیرہ جیسے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کی جائے گی تاکہ مقامی لوگ بھی مستفید ہو سکیں۔مناسب طبی عملے کی تقرری کے ساتھ صحت کی دو سہولیات بھی قائم کی جائیں گی۔یہ منصوبہ ماحولیاتی طور پر حساس نہیں ہے کیونکہ کوئی قومی پارک، جنگلی حیات کی پناہ گاہ نہیں ہے۔بائیو اسفیئر، ٹائیگر یا ایلیفینٹ ریزرو، یا وائلڈ لائف کوریڈور تعمیراتی جگہ سے 10 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔علاقے میں تحفظ کے منصوبے پر 1 کروڑ روپے خرچ کرنے کی تجویز دی گئی ہے جس میں رہائش گاہ کی حفاظت، غیر قانونی شکار کے خلاف منصوبہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شامل ہیں۔اس منصوبے کو اب جنگلات کی منظوری درکار ہے۔ 2023 میں، مرکز اور اروناچل پردیش حکومت نے ریاست میں 12 رکے ہوئے ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کو دوبارہ زندہ کرنے اور ان پر عمل درآمد کرنے کے لیے ہاتھ ملایا تھا۔

ہندوستان۔برطانیہ تجارتی معاہدہ 2026 کے پہلے نصف تک نافذ ہونے کی امید ہے۔برطانوی سفیر

کولکتہ/ ۲ جنوری/ ایم این این/ برطانیہ کے ڈپٹی ہائی کمشنر اینڈریو فلیمنگ نے کہا کہ ہندوستان۔برطانیہ جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدہ (سی ای ٹی اے) کے 2026 کے پہلے نصف میں نافذ ہونے کی توقع ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری میں ایک نئے دور کا آغاز کرے گا۔خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے اس معاہدے کو دونوں حکومتوں کے ذریعے طے پانے والا سب سے جامع اور بلند حوصلہ جاتی" معاہدہ قرار دیا۔انہوں نے نوٹ کیا کہ معاہدہ، جو تقریباً 20,000 صفحات پر محیط ہے، تمام سائز کے کاروبار کے لیے مواقع فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، خاص طور پر مغربی بنگال اور مشرقی اور شمال مشرقی ہندوستان کی 12 ریاستوں کے برآمد کنندگان کے لیے۔یہ آزاد تجارتی معاہدہ سب سے زیادہ جامع اور بلند حوصلہ جاتی معاہدہ ہے جس پر میری حکومت نے بات چیت کی ہے۔میرے خیال میں شاید یہی بات ہندوستانی حکومت پر بھی لاگو ہو گی۔فلیمنگ نے علاقائی کاروباری اداروں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ آنے والے فوائد کو بروئے کار لانے کے لیے فوری طور پر تیاری شروع کریں۔ہندوستان نے 24 جولائی کو برطانیہ کے ساتھ جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدہ پر دستخط کیے۔یہ ملک کا اب تک کا سب سے زیادہ بلند حوصلہ جاتی تجارتی معاہدہ ہے، جس میں ٹیرف سے لے کر ٹیکنالوجی تک 26 شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔اس معاہدے کا مقصد اشیا اور خدمات میں دوطرفہ تجارت کو اس وقت 56 بلین امریکی ڈالر سے بڑھا کر 112 بلین امریکی ڈالر تک پہنچانا ہے۔معاہدے کے رول آوٹ کے لیے ٹائم لائن کے بارے میں پوچھے جانے پر، فلیمنگ نے کہا، "میں نے بتایا کہ 2026 کا پہلا نصف ہماری امید اور توقع ہے۔اس لیے ہم قریب سے قریب تر ہوتے جا رہے ہیں۔"

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فٹنس پر اٹھنے والے سوالات مسترد

واشنگٹن، 2 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی صحت اور عمر سے متعلق خدشات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی صحت بالکل ٹھیک ہے۔

وال اسٹریٹ جرنل کو دیے گئے ایک انٹرویو میں صدر ٹرمپ نے میڈیا کی جانب سے لگائے گئے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ 79 سالہ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اگر وہ اپنی دوسری مدت مکمل کرتے ہیں تو وہ امریکی تاریخ کے سب سے عمر رسیدہ صدر ہوں گے تاہم عمر نے ان کی کارکردگی پر کوئی اثر نہیں ڈالا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میری صحت مکمل طور پر ٹھیک ہے، کچھ بھی غلط نہیں ہے۔' انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا کہ انہوں نے ایم آر آئی نہیں بلکہ سی ٹی اسکین کروایا تھا اور اس طبی جانچ پڑتال پر انہیں افسوس ہے کیونکہ اس سے غیر ضروری قیاس آرائیوں نے جنم لیا۔ امریکی صدر کا یہ بھی کہنا تھا کہ میڈیا ان کی تصاویر کو غلط انداز میں پیش کرتا ہے اور پلک جھپکنے کو بھی نیند قرار دے دیتا ہے۔ صدر ٹرمپ نے انٹرویو کے دوران اعتراف کیا کہ وہ روزانہ 325 ملی گرام اسپرین لیتے ہیں جو عام مقدار سے زیادہ ہے۔ اسپرین خون کو پتلا رکھنے میں مدد دیتی ہے تاہم اسی وجہ سے میرے ہاتھوں پر نیل پڑ جاتے ہیں جنہیں میک اپ سے چھپایا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ورزش کے شوقین نہیں اور ٹریڈمل پر چلنا یا دوڑنا انہیں بورنگ لگتا ہے البتہ وہ گالف کھیلتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مصروفیت کم کرنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ توانائی یا صحت کی کمی کی وجہ سے نہیں بلکہ اہم کاموں پر توجہ دینے کے لیے کیا گیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر اپنی اچھی صحت کا کریڈٹ اپنی جینز کو دیتے ہوئے کہا کہ میری جینز بہت اچھی ہے۔'

زمین کے موسموں کا تسلسل ہم آہنگ نہیں ہے: نئے عالمی نقشے میں انکشاف

کیلی فورنیا/ ۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) کیلیفورنیا یونیورسٹی کے سائنسدانوں کی ایک حالیہ تحقیق نے خلا سے زمین کے موسموں کی نگرانی کے ذریعے انکشاف کیا ہے کہ بہار، گرمی، خزاں اور سردی کا تسلسل اتنا ہم آہنگ نہیں ہے جتنا ہم سمجھتے ہیں، بلکہ یہ پڑوسی علاقوں کے درمیان بھی نمایاں طور پر مختلف ہوتا ہے۔ ویب سائٹ سائنس الرٹ نے جریدے نیچر کے حوالے سے شائع کیا ہے کہ عرض بلد، بلندی یا ایک ہی نصف کرے سے تعلق کا لازمی مطلب یہ نہیں ہے کہ وہاں موسموں کا وقت بھی ایک ہی ہو۔ نتائج نے ظاہر کیا ہے کہ بہت قریب واقع علاقے مختلف موسمی اور ماحولیاتی نمونوں سے گزر سکتے ہیں۔ گویا قدرت نے اپنے مخصوص موسمی ٹائم زونز بنا رکھے ہیں۔ تحقیق کے مرکزی محقق اور بائیو جیوگرافر ڈروتیرا ساکی ہارٹ نے کہا کہ موسموں کو چار حصوں پر مشتمل ایک سادہ تال کے طور پر دیکھنا ایک بڑی غلط فہمی ہے کیونکہ قدرتی تقویم اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔ خاص طور پر متنوع جغرافیہ والے ماحول میں یہ پیچیدگی زیادہ ہے جس کے ماحول اور ارتقا پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ 20 سالہ سیٹلائٹ ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے ٹیم نے زمینی ماحولیاتی نظام میں موسموں کے وقت کا اب تک کا سب سے جامع عالمی نقشہ تیار کیا ہے۔ نقشے نے ان علاقوں کی نشاندہی کی ہے جہاں موسمی عدم مطابقت واضح ہے اور یہ علاقے اکثر حیاتیاتی تنوع کے مراکز ہوتے ہیں کیونکہ وسائل کی دستیابی کے وقت کا فرق رہائش گاہوں کے اندر زیادہ تنوع پیدا کر سکتا ہے۔ اس کا اثر یہاں تک پہنچ سکتا ہے کہ ایک ہی نوع کے جانوروں یا پودوں کے افزائشِ نسل کے موسم دو پڑوسی علاقوں میں مختلف ہو سکتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ ان کے درمیان ملاپ کو روک کر نئی اقسام کے پیدا ہونے کا سبب بن سکتا ہے۔ تحقیق میں ریاست ایریزونا کے دو شہروں فینکس اور ٹوسان کی مثال دی گئی ہے۔ ان کے درمیان فاصلہ صرف 160 کلومیٹر ہے لیکن ان کے سالانہ موسمی چکر ایک دوسرے

سے یکسر مختلف ہیں۔ ٹوسان اپنی زیادہ تر بارش گرمیوں میں مون سون کے دوران حاصل کرتا ہے جبکہ فینکس میں بارشیں جنوری میں ہوتی ہیں جس کا اثر ان کے ماحولیاتی نظام پر پڑتا ہے۔ نقشے نے یہ بھی انکشاف کیا کہ بحیرہ روم کی آب و ہوا والے علاقے، کیلیفورنیا سے چلی، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور بحیرہ روم کے خطے تک دیگر ماحولیاتی نظاموں کے مقابلے میں تقریباً دو ماہ بعد جنگلات کی نشوونما کے عروج پر پہنچتے ہیں جس کی وجہ خشک گرمیاں اور معتدل نم آلود سردیاں ہیں۔ عالمی نقشے نے پودوں کے پھولنے اور فصلوں کی کٹائی کے موسموں کی پیچیدگی کی بھی وضاحت کی ہے۔ کولمبیا کی مثال دی گئی جہاں پہاڑوں کے درمیان صرف ایک دن کی مسافت پر واقع فارموں کے درمیان افزائشِ نسل کے چکر ایسے مختلف ہو سکتے ہیں جیسے وہ زمین کے دو مخالف حصوں میں ہوں۔ محققین نے ماحول اور انسانی صحت پر موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کی پیش گوئی کرتے وقت موسموں کے سادہ ماڈلز پر انحصار کرنے کے خلاف خبردار کیا ہے۔ کوپن ہیگن یونیورسٹی کے مائکروبیل ماہر لاسے ریمن نے کہا کہ قطب شمالی میں کائی (الجی) کی پیداوار میں اضافے جیسی باریک موسمی تبدیلیاں کاربن ڈائی آکسائیڈ کے زیادہ جذب ہونے کا سبب بن سکتی ہیں جس کے لیے موسمیاتی ماڈلز میں مزید باریک حیاتیاتی تفصیلات شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ تیرا ساکی ہارٹ نے نتیجہ اخذ کیا کہ اس موسمی تنوع کو نظرانداز کرنا حیاتیاتی تنوع کی بنیادی سمجھ کو

پہلا سپر مون 2026 میں کب دکھائی دے گا

کراچی، 2 جنوری (یو این آئی) سال نو کا آغاز ہو چکا ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ دنیا 2026 کے پہلے سپر مون کا نظارہ کب کرے گی؟ جو لوگ سال 2026 کے پہلے سپر مون دیکھنے کے منتظر ہیں، ان کے لیے یہ خبر ہے کہ ان کا انتظار جلد حقیقت میں تبدیل ہونے والا ہے اور وہ 3 جنوری کی شب (ہفتہ) کو اس کا نظارہ کریں گے۔ تین جنوری کی شب آسمان پر نظر آنے والا چودھویں کا چاند غیر معمولی طور پر بڑا دکھائی دے گا اور یہ گزشتہ مہینوں میں نظر آنے والے سپر مونز کے سلسلے کا آخری چاند بھی ہوگا۔ ماہر فلکیات کے مطابق سائنس دانوں کے مطابق سپر مون اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب چاند زمین کے عام فاصلے کے مقابلے میں زیادہ قریب آ جاتا ہے۔ اس قربت کے باعث چاند معمول سے تقریباً 14 فیصد بڑا اور 30 فیصد زیادہ روشن نظر آ سکتا ہے۔

مدانی سے بھی پہلے امریکہ میں قرآن پاک پر پہلا حلف کس نے اٹھایا تھا

واشنگٹن، 2 جنوری (یو این آئی) نیویارک کے میئر زہران مدانی نے گزشتہ روز قرآن پاک پر حلف لیا لیکن مسلمانوں کی مقدس کتاب پر امریکہ میں لیا گیا یہ پہلا حلف نہیں تھا۔ نیویارک کے پہلے مسلم میئر زہران مدانی نے نئے سال کے آغاز پر اپنے منصب کا باضابطہ حلف لیا اور انہوں نے قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر حلف اٹھایا۔ جب یہ خبریں میڈیا کی زینت بنیں تو کہا گیا کہ امریکا کی تاریخ میں پہلی بار کسی عوامی منصب کے لیے منتخب عہدے پر مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن پاک کے ذریعہ حلف لیا گیا۔ تاہم اس سے قبل بھی امریکہ میں ایک بار قرآن پاک پر حلف لیا جا چکا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ حلف سال 2007 میں امریکی کانگریس کے منتخب مسلمان رکن کیتھ ایلیسن نے قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر حلف اٹھایا تھا۔ وہ منیسوٹا سے ڈیموکریٹ رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے اور امریکہ کے پہلے مسلم رکن پارلیمنٹ ہونے کا اعزاز بھی حاصل کیا تھا۔ اس کے بعد 2019 میں الہان عمر نے بھی قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر حلف لیا جب کہ رشیدہ طلیب بھی قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر رکن پارلیمنٹ کا حلف اٹھایا۔ تاہم گزشتہ روز مدانی کی قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر حلف برداری اس لیے منفرد ہے۔

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that MoominManzoorGanie, S/O Manzoor Ahmad Ganie, mother's name Rozy Akhter, resident of Akingam, Tehsil Kokernag, District Anantnag, has an actual date of birth of 14-08-2013 as per school records. However, his birth could not be registered earlier as the delivery took place at home. Now, he intends to get his date of birth registered officially. If anyone has any objection in this regard, he/she may contact the BDO Office, Achabal, within seven (07) days from the date of publication of this notice.

MoominManzoorGanie
S/O Manzoor Ahmad Ganie
R/OAkingamKokernagAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I Mohd Ashraf Reshi S/O Abdul Aziz Reshi R/O DallerChatrooKishtwar Jammu and Kashmir is applying for contractor card A Class in the office of Superintending Engineer (R&B) Circle Srinagar/Budgam. Any person having objection in this regard may please submit it in the office of Superintending Engineer (R&B) Circle Srinagar/Budgam within three days, after that no objection shall be entertained.

Mohd Ashraf Reshi
S/O Abdul Aziz Reshi
R/O DallerChatrooKishtwar Jammu and Kashmir JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have applied for the Class CEE Civil Sanitary Card. In this regard if anybody has any kind of objection he/she may contact SE Sewerage Division Srinagar Municipal Corporation concerned office within the period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.

Adnan Shabir
S/o Shabir Ahmad Bhat
R/o Bagh Jogilankar Rainawari Sgr.

گلشن کلچرل فورم کشمیر کا جمیل انصاری کے ساتھ انکی والدہ نسبتی کے انتقال پر اظہار تعزیت

جمیل انصاری کی والدہ نسبتی اس دار فانی سے چل بسی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ گلشن کلچرل فورم کشمیر کے جملہ ممبران مرحومہ کے انتقال پر ملال پر لواحقین خصوصاً جمیل انصاری کے ساتھ ہمدردی کرتے ہوئے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ فورم کے جنرل سیکریٹری گلشن بدرنی صدر سید بشیر کوثر، لطیف نیازی، خورشید خاموش، مقبول شیدا، محمد ادریس اور دیگر وابستگان مرحوم کے لواحقین بالخصوص منیر حسین حرو کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہیں کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس نصیب فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely MUBASHER PARVEZ BULAND, Date of Birth is 05-06-2012. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Parvez Ahmed Buland
F/O MubasherParvezBuland
R/O ZirparaBulandMohallaBijbeharaAnantnag JNA7780878931

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR
PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 12TH) under Roll No.144358 Session Nov. Dec. Year 1995 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Name& Father's Name has been registered with the Board as HAMIDULLAH LONE & Father's Name is MOHMMAD ABDULLAH LONE instead of AHMAD ULLAH LONE & Father's Name is MOHD ABDULLAH LONE. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-AHMAD ULLAH LONE,
Father's Name:-MOHD ABDULLAH LONE,
Mother's name:-MAHATABA BEGUM,
Date of Birth:-25-04-1973,
Residence:-DESSU NOWBUGH
LARNOO ANANTNAG JNA7780878931

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (RSA) DIVISION AWANTIPORA

NOTICE INVITING TENDERS
Single Cover System

E-NIT No: 149/EEA/RNB of 2025-26/8797.8807 DATED: 01/01/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

SNo	Name of Work	Adv. Cost (incl. GST) (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc On Rupees)	Earnest Money On Rupees)	Time of completion (days)	M.H OF Account	ClassOf Contactor
1.	Stalding of necessary arrangements on the eve of Republic Day on 26th January 2026 at District Police lines Jawbnra Awantipora.	4.57	200/-	2% of Adv cost	1 working days	Relevant Head of Account	DEE
2.	Slaking necessary arrangements on the eve of Republic Day on 26th January 2026 at Simi-Secretariat Tral.	2.16	200/-	2% of Adv cost	1 working days	Relevant Head of Account	DEE

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below.

1	Date of Issue of Tender Notice	01/01/2026
2	Period of downloading of bidding documents	01/01/2026
3	Bid submission Start Date	02/01/2026
4	Bid Submission End Date	08/01/2026 up to 4.00 PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	09101./2026 at 12.00 PM in the office of Executive Engineer R&B Division Awantipora.

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSM at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As per circular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department)
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No., Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority)
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR./FDRIBG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)(The Date of earnest money:Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
4. The Successful bidder will have to provide performance security (la 5% of contract value in the form of CDRTDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority) as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% ofContract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www,-.j1ctenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority).
6. The earnest money/ Bid security in favour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120-days from the date of opening of Technical bids
8. The earnest money shall be forfeited, if:-
i. Any bidder/tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
ii. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
ii. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
9. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
i. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" option on website wwwjktenders.gov.into familiarize themselves with the bid submission process.
ii. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)'as per information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK No:-9627-25 Dated 2-1-2026

Office of the Executive Engineer (Mechanical), PW(R&B), Central Kashmir

Engineering Complex (PMGSY Building), Rajbagh Srinagar Kashmir-190008

DATE EXTENSION-01

Subject:- Supply, Installation, Testing and Commissioning of 12 No., (G+3), 5 passengers, Customized MRL lifts at Transit Accommodation at Wandahama Ganderbal.
Reference:- eNIT No;- R&B/MDCK/NIT/23 of 2025-26.
Dated:- 11.12.2025

Due to poor response, the last date of Bid Submission will be 06-01-2026 (16:00 hrs) & opening of technical bid will be 07-01-2026 (at 12:00 hrs.)

Rest, all other terms and conditions of the said e-NIT (with annexures) shall remain same.

Sd/-
Executive Engineer
PW(R&B) Mechanical Division
Central Kashmir

No. XENMC/Sgr/2564-66. Dated:- 01.01.2026
DIPK No:-9620-25 Dated 2-1-2026

GovernmentofJammuandKashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT WAVOORA KUPWARA

Subject: Advertisement for Recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers) in Anganwadi Centers of Poshan Project WAVOORA.

Ref: 1. Govt. Order No. 222- JK (SWD) of 2022 dated 30-11-2022.
2. Govt. order No. 103- JK (SWD) of 2023 dated 28-04-2023.
3. MD/Poshan/47213-23 Dated: 24-12-2025
4.DPO/POSHAN/25/6043-55 Dated: 29-12-2025

AdvertisementNo:01- CDPO-WAVOORAof2026 Dated:-02-01-2026

Applications on prescribed proforma (Annexure-I) are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch ward shown against the below mentioned Panchayat Halqa, for the engagement of Sangini (Anganwadi Worker)for the Anganwadi Centers of POSHAN Project Wavoora on "Honorarium basis". The application along with required documents should reach to the office ofChild Development Project Officer Wavoora(Near Masjid Tawabin) within15 days from the date of publication of the said notice against proper receipt.

a) Date of commencement for submission of applicationforms:-06-01-2026
b) Last date for submission of applications is:- 20-01-2026

S.No	District	Project	Name of Panchayat	VacancyofSanginis (Anganwadiworkers) PanchWardno.	NameofAnganwadi Centre
1	Kupwara	Wavoora	Maidanpora-B	05	Bun-Maidanpora

Criteria for Selection of Sanginis (Anganwadi Workers) Shall remain as envisaged in the Govt. Order No. 222-JK(SWD) of 2022, Dated:30-11-2022and Order no. 103-JK(SWD) of 2023 Dated 28.04.2023 i.e,

- Womencandidatesintheagegroupof18-37yearsshallbeeligible(ageshallbecalculated on the 1st day of calendar year i.e 01-01-2026).
- ThecandidateshouldbeadomicileoftheUTofJ&K.
- ThecandidateshouldbearesidentoftheElectoralWardwhereAWCislocated.
- MinimumEducationqualificationshouldbe10+2andmaximumgraduation.
- Weight age shall be given on the basis ofmarks obtained in 10+2 and selection shall begranted purely on academic merit basis & there shall not be any interview.
- IncaseeligiblecandidateisavailablewithinthefamilyofretiredAWWthesaid candidate shall qualify for additional two percent points.
- Candidateswithqualificationhigherthangraduationshallnotbeconsidered.
- Incaseoftieinmeritoftheeligiblecandidate,candidatewithhigheragewillbe preferred.

Self-attestedcopiesofdocumentstobeattachedwiththeapplicationform:

- PanchWardCertificateandvoterlistissuedbyBDOconcerned.
- UnmarriedcertificateissuedbyTehsildar,ifnameofcandidateappearswithparents in voter list.
- DomicileCertificateissuedbyTehsildarconcerned.
- DateofBirthCertificate.
- AcademicQualificationCertificateswithMarkscardof10+2.
- IfcandidatebelongstofamilyofretiredAWW,Copyofdocumentproof.
- NonemploymentCertificatefromGazettedOfficer.
- Self-AddressedenvelopewithpostagestampofRs5/-.
- Affidavitfromfirstclassmagistratestatingfollowingfacts.
- All Documents submitted along with the application form for engagement of Sangini (AWW) are correct, without any mismatch, duplicity or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
- Maximum qualification is GraduationforvacancyofSanginis(AWWs)andthisisas per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.
- ThedeponenthasreadtheHRpolicyno.222-JK(SWD)of2022dated:30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Sangini (AWW)

Note: Prescribed Application Proforma can also be had from the undersigned office "Free of Cost".

(ANNEXURE-I)

AdvtNotificationNo.&Date FormSr.No.

APPLICATIONFORMFORENGAGEMENTOFSANGINI(ANGANWADIWORKER)

Photograph of the applicant duly attested by Gazetted Officer

1. Nameof theDistrict:-Kupwara
2. NameofthePoshan(ICDS)Project:-WAVOORA
3. NameoftheAnganwadiCentreforwhichengagementsought……………………………
4. PanchWardno……………………ofPanchayatHalqa……………………
5. NameoftheCandidate(InBlockLetters)……………………………
6. FathersName(InBlockLetters)……………………………………
7. MaritalStatus:-(Married/Un-Married)……………………………
8. Husband'sName(ifmarried)……………………………………
9. Permanent Address: Mohalla……………………………Village……………………Panch Ward no…………………… Name of the Panchayat Halqa……………………Block: ……………Pincode……….
10. MobileNo:……………………EmailID:……………………………
11. DateofBirth:// (inwords)…………………………………………
12. Ageason01-01-2026:…………Years…………months Days
13. AcademicQualification:

S.No	Examination passed	Board/School	Year of passing	Marks Obtained	Max. Marks	%age
1	10+2					
2	Graduation					

14. Doescandidate belong of familyofretiredAWW(Yes/No)………………
15. Documentsattached.

- PanchWardCertificateandvoterlistissuedbyBDOconcerned.
- DomicileCertificateissuedbyTehsildarconcerned.
- DateofBirthCertificate.
- Un-married certificate issued by Tehsildar concerned, if the name of candidate appears with parents in the voter list.
- AcademicQualificationCertificateswithMarkscardof10+2.
- IfcandidatebelongtofamilyofretiredAWW/AWH,thencopyofe-ticketofrationcard.
- Non-employmentCertificate.
- Self-AddressedenvelopewithpostagestampofRs5/-.
- Affidavit.

Photograph of the applicant duly attested

SignatureofCandidate
UNDERTAKING

I……………………………D/o,W/o……………………………R/o……………………… … doherebycertifythatthecontents oftheapplicationgivenabovearecorrectand Truetothebestof myknowledge. Incaseany ofthe above contentsisfound incorrect, theselection committee shall havethe righttorejectmy application and similarlyrevoke my engagementorder.

SignatureofCandidate

FORMATFORPANCHWARDCERTIFICATE.
TOWHOMITMAYCONCERN.

Thisistocertify that thecandidate namely D/o,W/oR/o isresidinginPanchWard fPanchayatHalqa .
It is further certified that her name is enlisted in electoral / voter list of the panch ward at S. No .

Signatureof
BlockDevelopmentOfficer

Sd/
Child Dev. Project
Officer Poshan Project Wavoora

No:-CDPO/Wav/Adv/2026/1001-1016 Dated:- 02-01-2026
DIPK No:-9642-25 Dated 2-1-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچروار ۳ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۳ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

دنیا میں سب سے آسان کام دوسروں پر نکتہ چینی اور سب سے مشکل کام اپنی اصلاح کرنا ہے (ہربرٹ سپنسر)

اخلاقی تعلیم کی اہمیت

معاشرے کی تعمیر و ترقی کا دارومدار اُس نسل پر ہوتا ہے جو آج ہمارے اسکولوں میں زیرِ تعلیم ہے۔ یہ بچے ہی آنے والے کل کے معمار اور ملک کے ذمہ دار شہری بنتے ہیں۔ مگر گزشتہ چند برسوں میں یہ حقیقت پریشان کن حد تک نمایاں ہوئی ہے کہ نوعمر لڑکے اور لڑکیاں منشیات، جرائم اور بے راہ روی کی لپیٹ میں آرہے ہیں۔ ایسی صورتِ حال میں یہ سوال لازمی کھڑا ہوتا ہے کہ ہم بچوں کو کس سمت لے جارہے ہیں؟ اور انہیں محفوظ مستقبل دینے کے لیے کیا اقدامات ناگزیر ہیں؟

اس حوالے سے اخلاقی تعلیم کی اہمیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ دنیا کا کوئی معاشرہ اخلاقی بنیادوں کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔ ہر مذہب اخلاقیات، کردار سازی، والدین کے احترام، سچائی، دوسروں کے حقوق اور انسانی ہمدردی کو بنیادی تعلیمات کا حصہ قرار دیتا ہے۔ مگر المیہ یہ ہے کہ ہمارے اسکولوں کا نصاب نظریاتی و سائنسی تعلیم پر تو زور دیتا ہے، لیکن کردار سازی کی اس اہم بنیاد کو مسلسل پسِ پشت ڈالا جارہا ہے۔

آج کے دور کی سب سے بڑی حقیقت یہ ہے کہ بچے اسکول سے زیادہ سوشل میڈیا، انٹرنیٹ اور بیرونی ماحول سے متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے میں اگر اُن کے ذہن میں صحیح اور غلط کی پہچان کا معیار نہ ہو تو انہیں کسی بھی گمراہ کن راستے پر ڈالنا بہت آسان ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کے مختلف حصوں، بشمول جموں و کشمیر میں نوجوانوں کا منشیات کی طرف بڑھتا رجحان ایک خطرناک الارم ہے۔

اخلاقی تعلیم اُن بنیادی اقدار کو پروان چڑھاتی ہے جو بچے کو زندگی بھر کے لیے ایک مضبوط کردار فراہم کرتی ہیں۔ اس تعلیم کے ذریعے بچوں کو منشیات کے نقصانات اور تباہ کاریوں کا صحیح شعور ملتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ جرم ایک لمحے کا فیصلہ ہوتا ہے مگر اس کی سزا پوری زندگی ساتھ رہتی ہے۔ انہیں والدین کے مقام، ان کی خدمت، اور بڑھاپے میں اُن کے حقوق کے بارے میں پختہ فہم پیدا ہوتی ہے۔ ان میں انسانی ہمدردی، باہمی تعاون، برداشت اور معاشرتی ذمہ داری کا احساس جاگتا ہے۔ مختصر یہ کہ اخلاقی تعلیم وہ ڈھال ہے جو نوجوانوں کو غلط راستوں سے محفوظ رکھتی ہے اور انہیں ایک بااعتماد، باکردار اور مثبت سوچ رکھنے والا شہری بناتی ہے۔ تمام مذہبی تعلیمات اس حقیقت کو مزید مضبوط کرتی ہیں کہ اخلاقی تعلیم کسی ایک مذہب کی نہیں بلکہ ہر مذہب کی بنیادی روح ہے۔

اگر اسکولوں میں اخلاقی تعلیم کو منظم طور پر نصاب کا حصہ بنایا جائے تو یہ حکومت کی جانب سے ایک ایسا انقلابی اقدام ہوگا جو آنے والی نسلوں پر دوررس اثرات چھوڑے گا۔ اس سے منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل پائے گا۔ بچوں میں قانونی و سماجی ذمہ داری کا شعور بڑھے گا۔ نوجوان نسل جرائم سے دور رہے گی۔ ریاست کو باکردار، بااعتماد اور مثبت سوچ رکھنے والے شہری ملیں گے۔ اس سلسلے میں اسکولوں میں خصوصی لیکچرز، سیمینارز اور ماہرین کے سیشن منعقد کیئے جائیں۔ پولیس، اینٹی نارکوٹکس بیورو اور سماجی تنظیموں کے ذریعے منشیات کے خلاف آگاہی مہمات چلائی جائیں۔ اساتذہ کو اخلاقی تربیت کے جدید طریقوں پر ٹریننگ دی جائے۔ والدین کو بھی شامل کر کے اسکول گھر شراکت داری قائم کی جائے۔

ہمارا مستقبل اسی وقت محفوظ ہے جب ہماری نئی نسل منشیات، تشدد اور جرائم سے پاک ہو۔ یہ مقصد صرف نصابی کتابوں سے حاصل نہیں ہوسکتا۔ اس کے لئے اخلاقی تعلیم کو اسکولوں کا بنیادی ستون بنانا ہوگا۔ جب بچوں کو شروع سے ہی صحیح راستے، صحیح اقدار اور صحیح فیصلوں کی تربیت ملے گی، تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بلکہ پورے معاشرے کو بہتر بنانے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں گے۔

بالآخر ہندوستان 2025 میں
اضافی افرادی قوت کا فائدہ اٹھا سکتا ہے!

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

آزادی سے لے کر 20ویں صدی کے اواخر تک ہندوستان نے ایک محفوظ معیشت کے لیے ڈیزائن کیے گئے سختی سے ریگولیٹڈ لیبر فریم ورک کے تحت کام کیا۔ لبرلائزیشن کے بعد بھی یہ ایک ایسا شعبہ تھا جس کو چھوا تک نہیں گیا۔ اس کا نتیجہ سخت نکلا: اضافی افرادی قوت والے ملک میں فرموں نے محنت سے بھرپور سرمایہ کاری سے گریز کیا۔

لیبر قانون کا وہ عدم توازن جو محنت کشوں کے کام کو محدود کرتا ہے آخرکار 2025 میں درست کیا گیا۔ لیبر ریفارمز اور وی بی-جی رام جی نے آخرکار ہندوستان کے لیے شہری اور دیہی ہندوستان دونوں میں ہماری رسمی معیشت میں ہماری اضافی محنت کو جذب کرنا ممکن بنا دیا۔ لیبر قانون، سماجی تحفظ، دیہی روزگار اور صنعتی پالیسی پہلی بار ساتھ لائی گئی ہیں، جو ہندوستان کو ایک ایسے نظام کی طرف لے جارہے ہیں جو رسمی روزگار اور پیمانے کو فعال کرتے ہوئے محنت کشوں کی حفاظت کرتا ہے۔

دیگر لیبر-سرپلس معیشتوں سے سیکھنا

آیئے ان ممالک سے شروعات کریں جنھیں ہندوستان جیسے ہی چیلنج کا سامنا تھا: مزدوروں کی زیادہ سپلائی۔ 1990 اور 2000 کی دہائی کے اوائل میں چین، ویتنام اور انڈونیشیا نے مزدوروں کو بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ میں لانے کے لیے لیبر قوانین کو ڈیزائن کیا تاکہ ملازمتوں کی ہائرنگ کا اندازہ لگایا جاسکے جس سے ضابطوں پر عمل درآمد کرنا آسان ہو۔

ہندوستان نے دوسرا راستہ اختیار کیا اور جرمانے کی ایک ایسی بھول بھلیاں تیار کی جس نے محنت کش سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی کی جس سے فرموں کو انفارمل سیکٹر کی طرف دھکیل دیا۔

اب یہ راستہ اب شہری اور دیہی دونوں بازاروں میں الٹا ہو رہا ہے۔ 29 لیبر قوانین کو چار لیبر کوڈز میں یکجا کر کے ہندوستان نے اپنے ہم عصروں سے زیادہ تعمیل کو آسان بنا دیا ہے، کارکنوں کے تحفظات پر ان کا مقابلہ کیا ہے اور لچک کی خدمات حاصل کرنے میں مزید آگے بڑھا ہے۔

دیہی علاقوں میں ایم جی این آر ای جی اے وکست بھارت روزگار اینڈ آجیویکا مشن (گرامین) میں تبدیلی روزگار کو پیداواری صلاحیت سے ہم آہنگ کرتی ہے۔ کھیتی مزدوری کی کمی کو روکنے کے لیے چوٹی کی بوائی اور کٹائی کے دوران 60 دن کا وقفہ متعارف کراتی ہے اور کام کو پائیدار اثاثوں سے جوڑتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ایک ایسا مزدور نظام بنا ہے جو چین، ویتنام یا انڈونیشیا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کے لیے تیار ہے۔ جو فیکٹری کے فرش اور کھیتی باڑی دونوں میں حفاظتی اقدامات کو کمزور کیے بغیر تعمیل کی آسانی، وسیع سماجی تحفظ اور توسیع پذیر ملازمتوں کو یکجا کرتا ہے۔

لیبر اصلاحات: فریگمینٹیشن سے فنکشن تک

تقریباً 100 کارکنوں کے ساتھ ایک چھوٹے مینوفیکچرنگ یونٹ پر غور کریں۔ برسوں تک ترقی کے ساتھ تشویش بھی جڑی رہی۔ کچھ اور ہاتھوں کی خدمات حاصل کرنے کا مطلب لیبر قوانین کی بھول بھلیاں کو نیویگیٹ کرنا، متعدد رجسٹریشنز فائل کرنا، موٹے رجسٹروں کو برقرار رکھنا، مختلف اتھارٹیز کے معائنے کا جواب دینا اور اس خطرے کا سامنا کرنا کہ ایک معمولی طریق کار کی غلطی بھی مجرمانہ ذمہ داری کو دعوت دے سکتی ہے۔ بہت سے کاروباروں نے ایک ہی حساب لگایا: چھوٹے، غیر رسمی اور کم اسٹاف کا ہونا زیادہ محفوظ تھا۔

یہ سوچ 2025 میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ 29 مرکزی لیبر قوانین کو چار لیبر کوڈز میں یکجا کر کے اور سسٹم ریگولیٹری بے ترتیبی سے ہٹ کر وضاحت کی طرف بڑھتا ہے۔ تعمیل کو سنگل رجسٹریشن، لائسنس اور رٹرن کے ذریعے آسان بنایا جاتا ہے۔ معائنہ غلطی کی تلاش سے سہولت کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔ اور معمول کی غلطیاں اب مجرمانہ نتائج کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرتی ہیں۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ آسانیاں کارکنوں کے حقوق کی قیمت پر حاصل نہیں ہوتیں۔ اجرت کے تحفظات عالمگیر ہیں، صنفی مساوات کو قانون میں شامل کیا گیا ہے، سماجی تحفظ گگ اور پلیٹ فارم ورکرز تک پھیلا ہوا ہے اور تارکین وطن مزدوروں کو نقل پذیری حاصل ہوتی ہے۔ باضابطہ خدمات حاصل کرنا اب کسی خطرے کا انتظام کرنے کی طرح محسوس نہیں ہوتا ہے، لیکن ایک ایسا قدم جو اعتماد کے ساتھ اٹھایا جاسکتا ہے، جس سے ترقی، تحفظ اور پیمانے کو ایک ساتھ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

پیرامیٹر	گزشتہ حکومت	نئے لیبر کوڈ
قوانین کی تعداد / کوڈ	قوانین 29	کوڈز 4
رولز	1,436	351
رٹرنز	31	سنگل (الیکٹرانک)
فارمز	181	73
رجسٹر	84	8
رجسٹریشن	8*	سنگل
لائسنس	4	سنگل
جرائم کا ازالہ	دستیاب نہیں	پہلی بار متعارف کرایا
بہتری کا نوٹس	دستیاب	پہلی بار متعارف کرایا

کاروباری اداروں کو بڑھنے اور کرایہ پر لینے میں مدد کرنا

برسوں سے ترقی پر ہی جرمانہ لگتا تھا۔ ایک مینوفیکچرنگ فرم کی مثال لیں جو بڑے پیمانہ کام کر رہی ہے: جیسے ہی اس کا ادا شدہ سرمایہ 4 کروڑ روپیے تجاوز کیا، اس نے اپنی چھوٹی کمپنی کی حیثیت کھو دی اور اسے زیادہ سے زیادہ تعمیل (کمپلائنس) کا سامنا کرنا پڑا، جس طرح اسے مزید کارکنوں کی خدمات حاصل کرنے کی ضرورت تھی، جیسے کہ لازمی نقد بہاؤ کے بیانات، اضافی بورڈ اور آڈٹ کے تقاضے اور کمپنی کے رجسٹرار کے پاس مزید تفصیلی سالانہ فائلنگ۔ بہت سے کاروباروں نے سائز کو محدود کرنے، آپریشن کو تقسیم کرنے یا غیر رسمی طور پر اس کا جواب دیا۔

یہ مساوات 2025 میں بدل جائے گی۔ کمپنیاں اب چھوٹی کمپنیاں چھوڑ کر 10 کروڑ روپے تک کے ادا شدہ سرمائے تک بڑھ سکتی ہیں، جبکہ ایم ایس ایم ای سرمایہ کاری کی حد 2.5 گنا اور کاروبار کی حد 2 گنا بڑھ جائے گی۔ ترقی اب تعمیل کا جھٹکا نہیں دے گی۔ یہ باضابطہ بنانے، اسکیلنگ، اور ملازمتوں کے لیے جگہ پیدا کرے گا، جس سے صنعت کی قیادت میں ملازمت کی تخلیق کو ریگولیٹری رسک کی بجائے عقلی انتخاب بنائے گا۔

برسوں سے لیبر قوانین نے رسمی ملازمت کی حوصلہ شکنی کی کیونکہ آجر ماضی کے واجبات، گزشتہ تاریخ کے واجبات اور یہاں تک کہ کارکن کے سابقہ آجر جڑے ڈیفالٹ کیلئے بھی نادہندگان کے لیے بھاری تعزیری نقصانات کے خطرے کی وجہ سے پروویڈنٹ فنڈز میں کارکنوں کا اندراج (انرولمنٹ) کرنے سے گریزاں تھے۔

اس غیر یقینی صورتحال نے باضابطہ ملازمت کو خطرناک بنا دیا، جب کہ سخت انخلا کے قوانین نے کارکنان کو پریشانی کے دوران اپنی بچت تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر رکھا۔ یہ 2025 میں بدل گیا، جب ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن نے ماضی کے جرمانے اور آسان طریقے سے نکالے جانے کے بغیر سابقہ خارج کیے گئے کارکنوں کے ایک بار اندراج کی اجازت دی۔ اہلیت کو 12 مہینوں پر معیاری بنانے اور کارپس کا 75 فیصد تک اب قابل رسائی ہونے کے ساتھ ساتھ اصلاحات نے ملازمتوں کے خطرے کو کم کیا اور رسمی عمل کو تیز کیا۔

دیہی روزگار 2047: کی معیشت کے لیے 2005 کے فریم ورک کو اپ ڈیٹ کرنا

سال 2025 کی دوسری بڑی لیبر اصلاحات نے اپوزیشن کو غلط وجوہات کی بنا پر مشتعل کر دیا۔ کسی نے بھی اس حقیقت کے خلاف بحث نہیں کی کہ ایم جی این آر ای جی اے نے دیہی آمدنی بڑھانے میں مدد کی، لیکن یہ بھی روزِ روشن کی طرح واضح ہے کہ اس نے پائیدار اثاثے نہیں بنائے اور تیزی سے بدلتی ہوئی دیہی معیشت کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے میں ناکام رہی۔

جب یہ اسکیم 2005 میں متعارف کرائی گئی تھی 5 میں سے 2 دیہی ہندوستانی خطِ غربت سے نیچے رہتے تھے۔ آج 50 میں سے 2 سے بھی کم - دس گنا کمی۔ دریں اثنا، چوٹی کی بوائی اور کٹائی کے دوران طے شدہ منریگا کے کاموں نے مزدوروں کی مصنوعی قلت پیدا کی ہے اور کسانوں کے اخراجات میں اضافہ کیا ہے۔ ان تبدیلیوں نے اصلاحات کو ناگزیر بنا دیا تھا۔

اس پس منظر میں، وکست بھارت - روزگار اینڈ آجیویکا مشن (گرامین) ایکٹ-2025 - ایک فیصلہ کن تبدیلی ہے۔ جب کہ قانونی ضمانت کو بڑھا کر 125 دن کر دیا گیا ہے، نئے قانون نے بوائی اور کٹائی کے موسموں کے دوران 60 دن کا وقفہ دیا ہے تاکہ کسانوں کو مزدوری تک رسائی حاصل ہو۔ یہ 4 کلیدی شعبوں پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے جیسے پانی کی حفاظت، اہم دیہی بنیادی ڈھانچہ، ذریعہ معاش سے متعلق بنیادی ڈھانچہ اور آفات مینجمنٹ - اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ پائیدار دیہی اثاثے حقیقت میں بنائے جائیں۔ بنائے گئے تمام اثاثوں کو وکست بھارت نیشنل رورل انفراسٹرکچر اسٹیک میں جمع کیا جاتا ہے جو ایک متحد، مربوط قومی ترقیاتی حکمت عملی کو یقینی بناتا ہے۔

آزادی کے بعد پہلی بار، ہندوستان کی لیبر پالیسی ماضی کو مینیج کرنا بند کر کے مستقبل کو قابل بنا رہی ہے، اور محنت کو کنٹرول کرنے والے مسئلہ کے بجائے ترقی، وقار اور قومی تبدیلی میں ایک شراکت دار کے طور پر پیش کرتی ہے۔

بشکریہ: پریس انفارمیشن بیورو

ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی کے افسانوی مجموعے
جلتا گلاب پر ایک جامع تبصرہ

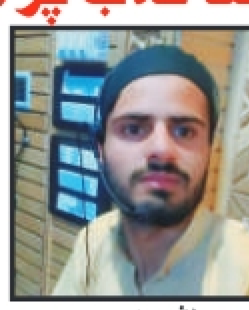

مضمون نگار

محمد عرفات وانی
کچھمولہ ترال پلوامہ کشمیر

اردو ادب کی تاریخ میں افسانہ نگاری ایک ایسا روشن باب ہے جس نے انسانی زندگی کی پیچیدگیوں، سماجی تضادات اور نفسیاتی کشمکش کو نہایت سلیقے اور بصیرت کے ساتھ بیان کیا ہے۔ کشمیر کی ادبی دنیا نے بھی ہمیشہ ایسے ادیب پیدا کیے ہیں جو معاشرتی حقیقتوں کو صاف اور شفاف انداز میں پیش کرتے ہیں، اور انسانی جذبات کے لطیف اور پیچیدہ پہلوؤں کو اپنے فن کے آئینے میں عکس بند کرتے ہیں۔ انہی ادبی روشن ستاروں میں ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی کی خدمات کو خاص مقام حاصل ہے۔

ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی، جو 3 مئی 1942ء کو ضلع بھدرواہ، جموں و کشمیر میں پیدا ہوئے، نہ صرف ایک ماہر طبیب ہیں بلکہ اردو ادب کے ممتاز افسانہ نگار بھی ہیں۔ ان کی ابتدائی تعلیم مقامی سکول میں ہوئی، اور بعد میں اعلیٰ تعلیم کے مراحل انہوں نے اے آئی پی ایس، بی اے اور گریجویشن پنجاب سے مکمل کیے۔ پیشے کے اعتبار سے وہ محکمہ صحت میں طویل خدمات انجام دے چکے ہیں اور انسانی خدمت کو اپنا شعار بنایا۔ بطور سابق ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ، ان کی خدمات دیانت، ہمدردی اور پیشہ ورانہ وقار کی روشن مثال ہیں۔ ایک حساس ڈاکٹر کی حیثیت سے انہوں نے انسانی دکھ درد کو قریب سے دیکھا اور محسوس کیا، اور یہی مشاہدہ ان کے افسانوی شعور کی بنیاد بنا۔

ادب سے ان کا تعلق موروثی نہیں بلکہ والہانہ وابستگی اور فکری لگاؤ کا نتیجہ ہے۔ 1990ء کے بعد انہوں نے باقاعدہ افسانہ نگاری کا آغاز کیا اور بہت کم عرصے میں اردو افسانے میں اپنی ایک منفرد، سنجیدہ اور معتبر شناخت قائم کر لی۔ ان کے افسانے ملک کے معتبر رسائل و جرائد میں مسلسل شائع ہوتے رہے۔ ان کے افسانوی مجموعوں "سلگتا شہر"، "تپش" اور "جلتا گلاب" کے علاوہ ہشت پارے سے زائد تصانیف ان کے ادبی سرمایہ کا حصہ ہیں۔ ان کی نثر صاف، شستہ، رواں اور فکری گہرائی کی حامل ہے، جس میں انسانی نفسیات، سماجی ناانصافی، اخلاقی کشمکش اور معاشرتی حقیقتیں پوری شدت کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب "جلتا گلاب" ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی کا تازہ ترین افسانوی مجموعہ ہے، جو 2025ء میں شائع ہوا۔ یہ مجموعہ اردو افسانے کی اس روشن روایت کا تسلسل ہے جس میں فن، فکر اور زندگی کی سچائیاں ایک دوسرے میں گھل کر قاری کے دل و ذہن پر گہرا اثر چھوڑتی ہیں۔ کتاب کی ترتیب ولی محمد اسیر کشتواڑی نے نہایت سلیقے اور ادبی شعور کے ساتھ کی، جبکہ اشاعتی ذمہ داریاں خالد مجید نے سنبھالی ہیں۔ پانچ سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب فوزیہ کمپیوٹر سنٹر، جموں سے کمپوز ہو کر پکسل میڈیا، سرینگر سے شائع ہوئی اور عام قاری کی دسترس میں رکھی گئی۔

ادبی نقاد شمشاد کرالواری کے نزدیک ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی کے افسانے معاشرتی زندگی کے گھپ اندھیروں، ٹوٹتے رشتوں اور گھریلو کشمکش کی سچی تصویر ہیں، جہاں خصوصاً عورت کی مظلومیت، استحصال اور سماجی جکڑ بندی کو نہایت مدھم مگر گہرے اثر کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ولی محمد اسیر کشتواڑی انہیں پیشے کے اعتبار سے طبیب مگر مزاجاً شگفتہ اور قلم کے اعتبار سے ایک منفرد افسانہ نگار قرار دیتے ہیں، جنہوں نے میڈیکل جیسے مصروف شعبے سے وابستہ رہتے ہوئے بھی ادب میں محنت، روانی اور فکری گہرائی کے بل پر معتبر مقام حاصل کیا۔ محمد یوسف ٹینگ کے نزدیک ڈاکٹر بھدرواہی کا کمال یہ ہے کہ وہ انسانی فطرت کی تاریکیوں میں مایوس نہیں ہوتے بلکہ بدی کے سمندر سے خیر کا آبِ حیات کشید کر کے اپنے افسانوں کو نفی سے اثبات کی علامت بنا دیتے ہیں، اور ان کی تحریر میں ایک طبیب جیسی ہمدردی انسانی نفسیات کے نادر پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے۔ نور شاہ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب کی شرافت، گفتگو کا وقار اور اصلاحی شعور ان کے افسانوی کرداروں میں بھی جھلکتا ہے، جہاں وہ زندگی کی تلخیوں سے گزار کر قاری کو محبت، سکون اور ذہنی بیداری کا احساس دلاتے ہیں۔ بشیر احمد خطیب انہیں سماجی و دینی شعور کا حامل فنکار سمجھتے ہیں اور ان کی تحریروں میں سعادت حسن منٹو جیسی بے باکی، طنز اور اختصار کی جھلک دیکھتے ہیں، جب کہ ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کے مطابق ان کے افسانے نوری علم کا حصہ ہیں جو خود شناسی، تہذیب اور انصاف کا شعور عطا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ریاض توحیدی کے نزدیک ان کا قلم ایک مصلح اور نقاد دونوں کا کردار ادا کرتا ہے، جبکہ پرویز مانوس کے مطابق ان کی کہانیاں کشمیر کی ثقافتی خوبصورتی اور سماجی تلخیوں کو ایک ہی فریم میں سمو دیتی ہیں۔ یوں جلتا گلاب محض افسانوں کا مجموعہ نہیں بلکہ انسانی زندگی کے مختلف رنگوں، نفسیاتی الجھنوں، اخلاقی کشمکش اور سماجی ناہمواریوں کا ایک ہمہ گیر مرقع ہے، جہاں ہر افسانہ قاری کو محض سامع نہیں بلکہ زندگی کی حقیقتوں کا باشعور گواہ بنا دیتا ہے۔

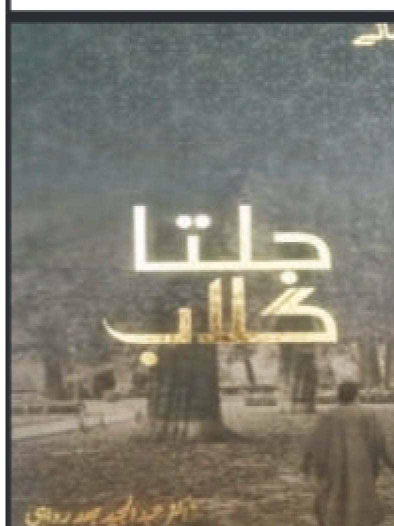

مثال کے طور پر افسانہ "میرے محبوب" محبت، اعتراف اور ندامت کا ایک شاہکار ہے، جو یہ واضح کرتا ہے کہ محبت میں انا کی دیوار جب گرتی ہے تو ضمیر کی عدالت میں معافی سب سے بڑا تمغہ ہوتی ہے۔ اسی تسلسل میں "محبوب کا انتظار" محبت کو وصال کے بجائے صبر اور تڑپ کی عبادت بنا دیتا ہے۔ افسانہ "کیچڑ میں کھلا کنول" طبقاتی تعصب کے خلاف اخلاقی دلیل پیش کرتا ہے کہ پاکیزگی نسب یا ماحول کی محتاج نہیں۔ "آخری تمنا" زندگی کے آخری لمحے میں جاگنے والی خواہش کے ذریعے وجودی کرب سے روشناس کراتا ہے، جبکہ "جلتا گلاب" قربانی کی جمالیات کو نمایاں کرتا ہے جو جل کر بھی اپنی خوشبو برقرار رکھتی ہے۔

افسانہ "مقدر" تقدیر کو جامد تصور کے بجائے انسانی جرات اور انتخاب کے ساتھ جوڑتا ہے، جبکہ "اصلیت" ظاہر و باطن کے فرق پر قاری کو غور و فکر پر مجبور کرتا ہے۔ "جاگتی آنکھوں کا خواب" سماجی زنجیروں میں جکڑے خوابوں کا نوحہ ہے، اور "بھول کسی کی، سزا کسی کو" طاقتور کے جرم اور کمزور کی سزا کا تلخ سماجی المیہ پیش کرتا ہے۔ "خاموشی کی زبان" ضمیر کی موت کا استعارہ بن کر ابھرتی ہے، جبکہ "اخلاق کی قیمت" یہ واضح کرتا ہے کہ اصل وراثت دولت نہیں بلکہ کردار ہے۔

"بدگمانی" شک کے زہر سے اجڑتے گھروں کی کہانی ہے، اور "جھوٹا انتقال" ہمارے معاشرے کی مردہ پرستی پر ایک بھرپور طنز ہے۔ افسانہ "زندگی کے دائرے" توہم اور حقیقت کے تصادم کو موضوع بناتا ہے، اور "شراب اور جھوٹ" جسمانی اور روحانی تباہی کو ایک ساتھ پیش کرتا ہے۔ "تبادلے کے بعد" عہدے اور ظرف کے فرق کو واضح کرتا ہے، اور "تجھے زمین پہ اتارا گیا میرے لیے" محبت کو الہامی فیصلے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

روحانیت کی فضا "تلاوت کا انعام" میں نمایاں ہے، اور "مخلص دوست" مذہبی و سماجی سرحدوں سے بالاتر انسانیت کی گواہی دیتا ہے۔ اسی طرح "دوست اور بھابھی" اور "انٹرویو" سماجی بدگمانی اور نظامی بے حسی کی دو مختلف مگر جڑی ہوئی تصویریں ہیں۔ "خواب اور ماں" ماں اور خواب کے رشتے میں شدت پیدا کرتا ہے، اور "دستک" و "آہوں کا اثر" ضمیر کی بیداری اور مکافاتِ عمل کے مضبوط بیانیے ہیں۔

افسانے "آہِ سحر گاہی" میں توبہ کی تاثیر واضح ہے، جبکہ "کچے آم" بھوک اور انسانی ہمدردی کا گہرا استعارہ ہے۔ "اجنبی ہم دونوں" سماجی بناوٹ پر مبنی رشتوں کا انجام دکھاتا ہے، اور "پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا" انسان کی جڑوں سے وابستگی کی اٹل حقیقت بیان کرتا ہے۔ "یونہی کوئی مل گیا" اتفاق کی خوبصورتی پیش کرتا ہے، جبکہ "تحفۂ محبت" غربت میں بھی ایثار کی امیری ثابت کرتا ہے۔ مزید آگے بڑھتے ہوئے "دامِ صیاد" امید کو شفا کا درجہ دیتا ہے، "نظرِ عنایت" صبر اور توکل کی فتح ہے، اور "بھدا مذاق" ڈیجیٹل دور کے ایک معمولی عمل کی تباہ کن قوت کو اجاگر کرتا ہے۔ "خود سپردگی" انسانی وقار کی انتہا پر سوال کھڑا کرتی ہے، اور "سفارش" میرٹ کے قتل کی فردِ جرم بیان کرتی ہے۔ "یہ آنسو میرے دل کی زبان ہیں" جذبات کی آفاقی زبان ہے، اور "تعمیرِ مسجد کے لیے" اخلاص کو نیت کے ترازو میں تولتا ہے۔

اختتامی حصے میں "رحمتِ الٰہی" ناامیدی کے خلاف اعلان ہے، جبکہ "دفتری طوالت" سرخ فیتے کی بے رحمی کا نوحہ ہے۔ افسانے "برآمدگی"، "خدائی گرفت" اور "کفارہ" مکافات، گرفت اور اصلاحِ نفس کی مربوط کڑیاں ہیں۔ "احسان" سماجی سرمایہ کاری کا تصور دیتا ہے، "بھوک" ریاستی و سماجی ناکامی کی چیخ ہے، اور "گھاؤ" لفظوں کے زخموں کی نسل در نسل منتقلی کو بیان کرتا ہے۔ "سرگوشی" عورت کی سماجی بے بسی کا مقدمہ ہے، "تمنا" ادھورے خوابوں کی راکھ، "مجروح روحیں" طبقاتی ظلم کا نوحہ، اور آخر میں "رشتوں کی تذلیل" پورے مجموعے کا نچوڑ ہے، جہاں مفاد نے تقدس کو نگل لیا ہے۔

مجموعی طور پر، جلتا گلاب نہ صرف اردو افسانے کا سنجیدہ اضافہ ہے بلکہ ایک ایسا ادبی شاہکار ہے جو انسانی زندگی کے آئینے میں ہر قاری کو جھانکنے پر مجبور کرتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی نے اپنے افسانوں میں انسانی ضمیر، اخلاق، سماجی انصاف اور محبت کی گہری پہچان پیش کی ہے۔ ہر افسانہ ایک ایسا آئینہ ہے جو انسان کے اندر چھپے جذبات، سوالات اور فکری جھنجھوڑ کو نمایاں کرتا ہے۔ یہ مجموعہ اردو افسانے کے سنجیدہ قاری کے لیے لازمی مطالعہ ہے اور دنیا بھر کے قارئین کے دلوں اور ذہنوں پر دیرپا اثر چھوڑتا ہے۔

****

wania6817@gmail.com

ملک میں سفید

نے عزت نفس اور انا کے درمیان نازک توازن کو سمجھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا، اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ دونوں کے درمیان ٹھیک لائن کو عبور نہ کریں۔ سنگھ نے کہا "جبکہ عزت نفس کا احساس اہم ہے، اسے کبھی بھی تکبر میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے"۔

لال قلعہ دھماکہ

انجام دیں۔ ذرائع نے بتایا کہ تلاشی کے دوران این آئی اے ٹیم اپنے ساتھ یاسر احمد ڈار نامی گرفتار ملزم کو بھی لے کر گئی تھی۔ ڈار اس کیس میں نواں گرفتار ملزم ہے اور مبینہ طور پر 'وائٹ کالر' نوعیت کے دہشت گردانہ ماڈیول سے وابستہ پایا گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ چھاپے شوپیاں کے پاداون علاقے اور پلوامہ کے پامپور میں ڈالے گئے، جہاں ملزم نے کچھ ممکنہ ٹھکانوں اور ذخیرہ شدہ مواد کی نشاندہی کی تھی۔ تلاشی کے دوران بعض اہم شواہد کی تلاش جاری رہی، جبکہ مزید تفصیلات تفتیش مکمل ہونے کے بعد سامنے آئیں گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یاسر احمد ڈار نے پوچھ گچھ کے دوران متعدد مقامات کی نشاندہی کی تھی جنہیں تفتیش کے لیے حساس سمجھا جارہا ہے۔ این آئی اے کی جانب سے کشمیر اور دہلی کو جوڑنے والی اس سازش کی تہہ تک پہنچنے کے لیے تفتیشی کارروائیاں مزید تیز کیے جانے کا امکان ہے۔

مکیش سنگھ

ہے اور یہ اگلے احکامات تک موثر رہے گی۔ انہیں مرکزی ڈیپوٹیشن سے وطن واپسی پر ڈی جی پی لداخ تعینات کیا گیا ہے۔ آرڈر میں اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے دیگر سینئر آئی پی ایس افسران کی تعیناتی کا بھی ذکر ہے۔ آنند موہن، آئی پی ایس کو ڈی جی پی اروناچل پردیش سے دہلی منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ آئی پی ایس شیودرشن سنگھ جموال کو ڈی جی پی لداخ کے طور پر خدمات انجام دینے کے بعد ڈی جی پی اروناچل پردیش کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ پوسٹنگ آرڈر مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریوں سمیت تمام متعلقہ حکام کو معلومات اور ضروری کارروائی کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

اے این ٹی ایف

ریاستوں میں روپوش رہی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اے این ٹی ایف جموں وکشمیر کی مسلسل کوششوں اور انٹلی جنس پر مبنی کارروائیوں کے نتیجے میں ملزمہ کو یکم جنوری 2026 کو اس کی بٹہ مالو میں واقع رہائش گاہ سے گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اے این ٹی ایف جموں وکشمیر کی انتھک محنت اور انٹلی جنس پر مبنی آپریشن نے اس کامیاب گرفتاری کو ممکن بنادیا۔

سرحد پار سے مسلسل

ہندوستان سے موصول ہوئی تھی اور ملک نے یوکرین کے تنازعہ کے دوران خوراک کی امداد بھی فراہم کی تھی، جب سپلائی چین میں تناؤ تھا۔ سری لنکا کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اپنے معاشی بحران کے دوران 4 بلین امریکی ڈالر کی مالی امداد کی اور حالیہ طوفان کے دوران ریسکیو اور ریلیف کی کوششوں کے ساتھ فوری جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ اچھے پڑوسی بھی کرتے ہیں۔ تاہم، جے شنکر نے مزید کہا کہ سرحد پار سے مسلسل دہشت گردی بعض پڑوسیوں کے ساتھ معمول کے تعلقات میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا "ہمیں اپنے لوگوں کے دفاع کا حق حاصل ہے۔ اگر آپ کوئی دہائیوں تک دہشت گردی کا سامنا ہے، تو آپ کے پڑوس میں اچھے تعلقات نہیں ہو سکتے۔ آپ کسی ایسے شخص کے ساتھ پانی یا تعاون نہیں بانٹ سکتے جو دہشت گردی جاری رکھے۔" بنگلہ دیش کے بارے میں، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان اپنے انتخابات میں ملک کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ ایک بار جب معاملات ٹھیک ہو جائیں گے، اچھی ہمسائیگی جاری رہے گی۔ جے شنکر نے افغان عوام کو درپیش چیلنجوں کو تسلیم کرتے ہوئے افغانستان کے ساتھ ہندوستان کے دیرینہ تہذیبی تعلقات کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنے ہم منصب کے ساتھ تعمیری بات چیت کی ہے اور اس امید کا اظہار کیا ہے کہ وقت کے ساتھ حالات میں بہتری آئے گی۔ شنکر نے کہا "اروناچل پردیش کی ایک خاتون کو حراست میں لیا گیا اور ہراساں کیا گیا۔ ہم نے احتجاج کیا۔ اروناچل پردیش ہندوستان کا حصہ ہے، اور ہمیشہ رہے گا۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ دوسرے ممالک قوانین اور اصولوں کا احترام کریں۔" انہوں نے کہا "میں موسیقی سنتا ہوں، کتابیں پڑھتا ہوں، فلمیں دیکھتا ہوں، کھیلوں کو دیکھتا ہوں، زیادہ تر وقت میں بہت نارمل ہوتا ہوں: اگر آپ اپنے چکر میں جسمانی روٹین بناتے ہیں، اپنے آپ کو پڑھنے، لکھنے، سوچنے، بات کرنے، دیکھنے کے لیے کچھ وقت دیتے ہیں، میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ آپ کا روزمرہ کا معمول خود اتنا متوازن ہے کہ آپ کو ان پلگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن میری بیوی یہاں بیٹھی ہے اور وہ مجھ سے اختلاف کر سکتی ہے"۔

حکومت بجلی کو

الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن کو عرضی دی تھی، جس میں صبح اور شام کے اوقات میں صارفین پر موجودہ 20 فیصد سرچارج میں اضافہ کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، جس کی قیادت خود وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کر رہے ہیں، نے ایک خط کے ذریعے جوائنٹ الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (JERC) کو بتایا کہ حکومت، جموں اور کشمیر دونوں پاور کمپنیوں کی آمدنی میں فرق (تفاوت کو) کو پورا کرنے کے لیے انہیں گرانٹ یعنی مالی مدد کرے گی۔ نیشنل کانفرنس نے اس فیصلے کو گھریلو صارفین کے لیے بڑی راحت قرار دیا ہے۔ وہیں حکمران جماعت کے ترجمان عمران نبی ڈار نے کہا ہے کہ "عمر عبداللہ حکومت لوگوں کی روزمرہ کی مشکلات سے بخوبی واقف بھی ہے اور انہیں سمجھتی بھی ہے اور اسی لیے گھریلو صارفین کو سردیوں میں مالی بوجھ سے بچانے کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "حکومت نے بجلی کے مسائل پر مرکزی حکومت سے بات بھی کی ہے تاکہ جموں کشمیر کے لوگوں کو درپیش چیلنجز حل ہو سکیں"۔

لیفٹننٹ گورنر نے

لفٹیننٹ گورنر نے شرائن بورڈ کی ان کوششوں کی تعریف کی جن میں قدیم روحانی روایات کو محفوظ رکھتے ہوئے زائرین کے لئے جدید سہولیات کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی اقدامات دنیا بھر کے عقیدت مندوں کے ساتھ روحانی رابطے کو مضبوط کرتے ہیں اور شرائن بورڈ کی خدمت کے عزم کو اجاگر کرتے ہیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ایس ایم ڈی ایس بی نے برہنگ دی کہ کلینڈر میں شرائن بورڈ کے کئی اہم اقدامات کو بھی نمایاں کیا گیا ہے جو یاتریوں، کمیونٹی ویلفیئر اور ماحولیاتی پائیداری کیلئے وقف ہیں۔ بورڈ نے گرین تریکوٹہ ہلز اقدام اٹھایا ہے جو شرائن کے گردونواح کی قدرتی پاکیزگی کو محفوظ رکھنے کیلئے ایک ماحولیاتی مہم ہے، یاتریوں کیلئے مفت لنگر سیوا کی فراہمی، سوچھتا ابھیان، جو ماتا ویشنو دیوی کے راستے پر صفائی اور اجتماعی ذمہ داری کے پیغام کو تقویت دیتا ہے اور ضلع ریاسی میں پانچ مندروں کو عوام کیلئے وقف کرنا جو علاقے کے روحانی منظرنامے کو امیر بنانے کی بورڈ کی کوششوں کی علامت ہے۔ لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری، ڈویژنل کمشنر جموں، رورل ڈیولپمنٹ اینڈ پنچایتی راج کے سیکرٹری، ایس ایم ڈی ایس بی کے ایڈیشنل سی ای او اور ایس ایم وی ڈی ایس بی کے دیگر سینئر افسران اجراء کی تقریب میں موجود تھے۔

کشتواڑ میں ہولناک

علاقے کے تچھنا گاؤں میں جمعرات کو دیر رات لگنے والی خوفناک آگ میں کم از کم 20 رہائشی مکانات مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ آگ رات کے اوقات میں بھڑک اٹھی اور مکانات کے قریب جھرمٹ اور لکڑی کے ڈھانچے کی برتری کی وجہ سے تیزی سے پھیل گئی۔ دشوار گزار علاقے، سڑکوں کی ناقص رابطہ کاری، اور علاقے تک محدود رسائی کی وجہ سے صورتحال مزید خراب ہو گئی، جس کی وجہ سے فائر ٹینڈرز کی آمد میں تاخیر ہوئی۔ مشکل حالات میں فائر فائٹنگ اور ریسکیو آپریشن کئی گھنٹوں تک جاری رہا۔ مقامی لوگ بھی آگ بجھانے کی کوششوں میں شامل ہو گئے لیکن جب تک آگ پر قابو پایا گیا تب تک بڑے پیمانے پر نقصان ہو چکا تھا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس واقعے میں متعدد مویشی جل کر ہلاک ہو گئے جبکہ کم از کم 4 افراد جھلس کر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی طبی مرکز منتقل کر دیا گیا جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ حکام نے بتایا کہ آگ سے متعدد خاندانوں کے مکانات مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ ایک کرائے کا آنگن واڑی سنٹر بھی خاکستر ہو گیا۔ آگ لگنے سے مکمل طور پر تباہ ہونے والے مکانات میں فردوس میر، اسماعیل میر، القامیر، غلام محمد میر، بشیر احمد، لیاقت حسین، جبران، ظفر حسین، فردوس میر، وسیم، ندیم، توصیف، لیسین، ابو سہیل، محمد یوسف، اسماعیل، بشیر احمد، عبدالرحمن اور عبدالرحمن کے گھر بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، امدادی کارروائیوں کے دوران متعدد دیگر ڈھانچے کو جزوی نقصان پہنچا، جس سے املاک کے مجموعی نقصان میں مزید اضافہ ہوا۔ آگ لگنے کی اصل وجہ کا ابھی تک تعین نہیں ہو سکا ہے، اور نقصانات کا تفصیلی جائزہ فی الحال جاری ہے۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ حکام نے بتایا کہ متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد اور امداد فراہم کرنے کے لیے اقدامات شروع کر دیے گئے ہیں۔ چیف منسٹر آفس نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ وزیر اعلیٰ نے کشتواڑ میں آتشزدگی کے واقعہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے جس میں کئی ڈھانچے جل گئے تھے جس سے کئی خاندان متاثر ہوئے تھے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ سے فوری امداد کو یقینی بنانے، نقصانات کا تخمینہ لگانے اور متاثرہ خاندانوں کو تمام ضروری امداد فراہم کرنے کو کہا ہے۔

خوشک موسم کے بیچ

حرارت معمول سے 2.5 ڈگری زیادہ تھا۔ حکام کے مطابق، گلمرگ خطے کا سب سے سرد مقام رہا جہاں پارہ منفی 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا، جو گزشتہ رات کے درجہ حرارت سے 1.5 ڈگری کم ہے۔ جنوبی کشمیر میں، پہلگام میں منفی 6.2 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ رات کے منفی 0.4 ڈگری سے کئی ڈگری کم ہے۔ قاضی گنڈ، وادی کے گیٹ وے ٹاون میں پارہ منفی 1.2 ڈگری پر گرا، جب کہ کوکرناگ میں منفی 0.5 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ شمالی کشمیر کے کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت 0.8 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ وادی کے دوسرے علاقوں میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات درجہ حرارت نقطہ انجماد سے اوپر رہا تاہم جمعہ کی صبح دھوپ نکلنے کے باوجود یخ بستہ برفانی ہوائیں چلتی رہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 21 دسمبر 2025 کو شروع ہونے والے چالیس روزہ چلہ کلان کے 2 ہفتے گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک کشمیر خاص کر میدانی اور نچلے علاقے برف باری کے منتظر ہیں۔ شدید موسم کی اس مدت کے دوران، برف باری کے امکانات اکثر اور زیادہ سے زیادہ ہوتے ہیں۔ تاہم وادی کے میدانی علاقوں میں اس موسم میں اب تک کوئی برف باری نہیں ہوئی ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 5 جنوری تک موسم زیادہ تر خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ موسمیاتی ماہرین کے مطابق 20 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔ دریں اثناء، جموں وکشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی JKUTMA نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگلے 24 گھنٹوں کے دوران بانڈی پورہ ضلع میں 2300 میٹر سے کم خطرے کی سطح کے ساتھ برفانی تودہ گرنے کا امکان ہے۔ اتھارٹی نے رہائشیوں اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ برفانی تودے کے شکار علاقوں سے گریز کریں اور سرکاری حفاظتی مشوروں پر سختی سے عمل کریں۔ جے کے یو ٹی ڈی ایم اے کے عہدیداروں نے کہا کہ ہنگامی صورتحال کی صورت میں، لوگوں سے مدد کے لیے فوری طور پر 112 ڈائل کرنے کی اپیل کی جاتی ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ گلمرگ اور سونمرگ جیسے مشہور مقامات پر ہلکی برفباری کے باوجود سڑک رابطہ بڑی حد تک کام کر رہا ہے، حالانکہ مسافروں کو موسمی حالات کی جانچ کرنی چاہئے اور اونچائی والے علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے احتیاط برتنی چاہئے۔

2018 کا سرکاری

کی اقتصادی جرائم ونگ، سری نگر نے ایف آئی آر نمبر 25/2018 میں رنبیر پینلشن کوڈ کی دفعہ 420409، 471،468467، 201 اور 120-B کے تحت چارج شیٹ پیش کی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ الیکٹرک ڈویژن سمبل میں سرکاری فنڈز کے غبن اور غیر قانونی تقرریوں کے ایک بڑے کیس کے سلسلے میں 108 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ خصوصی جج، انسداد بدعنوانی، بارہمولہ کی معزز عدالت کے سامنے دائر کی گئی ہے۔ ملزمان میں 15 ایگزیکٹیو انجینئرز، 6 اسسٹنٹ اکاونٹس آفیسرز، ایک اکاونٹس اسسٹنٹ، 6 ہیڈ اسسٹنٹ، 4 سینئر اسسٹنٹ (بشمول سرغنہ مشتاق احمد ملک ولد سونا اللہ ملک آر اگام، بانڈی پورہ)، 4 جونیئر اسسٹنٹ اور ایک آرڈرلی شامل ہیں، جو سب کے سب الیکٹرک ڈویژن میں تعینات تھے۔ چارج شیٹ میں جے اینڈ کے بینک، برانچ سمبل سوناواری کے 25 افسران اور اہلکاروں کے علاوہ 46 فرضی ملازمین کے نام بھی شامل ہیں جنہیں غیر قانونی طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے بتایا کہ یہ کیس مصدقہ اطلاعات کے بعد درج کیا گیا تھا کہ ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ آفیسر (DDO) نے محکمہ الیکٹرک ڈویژن سمبل کے دیگر عہدیداروں اور بینک عہدیداروں کیساتھ مل کر سرکاری کھاتوں سے کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی کی اور فرضی تقرریوں کی سہولت فراہم کی۔ بیان میں لکھا گیا ہے کہ تحقیقات نے بڑے پیمانے پر جرائم کا کمیشن قائم کیا، جس میں سرکاری فنڈز کی منتقلی بھی شامل ہے۔ دوران تفتیش کلیدی ملزم مشتاق احمد ملک سے کروڑوں روپے برآمد کر کے سرکاری خزانے میں جمع کرائے گئے۔ یہ مزید سامنے آیا کہ ملزم کے متعدد بینک کھاتوں میں کافی رقم منتقل کی گئی، بشمول سیونگ اکاونٹس اور ٹرم ڈپازٹس، جمع شدہ سود کے ساتھ، اس میں بڑھا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے ملزمان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی منظوری دی تھی اور اس کے مطابق عدالتی فیصلے کے لیے مجاز عدالت کے سامنے چارج شیٹ پیش کی گئی تھی۔

کوکر ناگ میں بالائی

کریں۔ انتظامیہ نے عام لوگوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ حکم کی مکمل تعمیل کریں، بصورت دیگران کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ حکم نامے کے مطابق یہ پابندی دو ماہ تک نافذ رہے گی، تاہم ضرورت پڑنے پر اسے ختم یا مزید توسیع بھی دی جا سکتی ہے۔

اے آئی ٹول

ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 اور آئی ٹی رولز 2021 کی سنگین خلاف ورزی کی ہے، جو غیر قانونی مواد کی روک تھام اور اسے ہٹانے سے متعلق ہیں۔ حکومت نے واضح کیا کہ 'گروک' کے ذریعے تخلیق کیا جانے والا مواد اے آئی ٹیکنالوجی کے خطرناک غلط استعمال کے مترادف ہے، جو پلیٹ فارم کے حفاظتی نظام میں بڑی خامیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کارروائی سے قبل شیوسینا (ادھو گروپ) کی رکن راجیہ سبھا پرینکا چترویدی نے وفاقی وزیر اشونی ویشنو کو ایک خط لکھا تھا، جس میں انہوں نے 'گروک' کے ذریعے خواتین کی تصاویر کو نازیبا طریقے سے پیش کیے جانے کی شکایت کی تھی۔ پرینکا چترویدی، جو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی پارلیمانی کمیٹی کی رکن بھی ہیں، نے کمیٹی کے چیئرمین نشی کانت دوبے کو بھی اس معاملے کی حساسیت سے آگاہ کیا اور فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ حکومت نے 'ایکس' کو انتباہ دیا ہے کہ وہ فوری طور پر ہندوستانی قوانین کی پاسداری کو یقینی بنائے اور ایسے مواد کو ہٹانے کے لیے موثر میکانزم وضع کرے، بصورت دیگر اسے مزید قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

جموں کشمیر لداخ

طور پر دسمبر 1982 میں محکمہ روڈز اینڈ بلڈنگز میں سیکشن آفیسر (جواب جونیئر انجینئر کی پوسٹ ہے) کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ کئی سالوں کے دوران، انہوں نے انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے مختلف شاخوں میں کام کیا اور آخری بار دیہی انجینئرنگ ونگ، سب ڈویژن زین پورہ، شوپیاں کے اسسٹنٹ انجینئر انچارج کے طور پر تعینات ہوئے۔ 2011 میں، جموں وکشمیر پریوینشن آف کرپشن ایکٹ اور رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی) کے تحت ایف آئی آر نمبر 24/2011 میں نامزد ہونے کے بعد انجینئر احسن الحق خان کو معطل کر دیا گیا تھا۔ حالانکہ خان نے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کو ذاتی انتقام قرار دیا تھا۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ غیر منقطع کرسی ایسی جگہ سے برآمد ہوئی جوان (انجینئر احسن الحق خان) کی تحویل میں ہی نہیں تھی۔ حکومت نے انہیں جولائی 2015 دوبارہ بحال کیا۔ تاہم، نومبر 2016 میں، انہیں دو لاکھ روپے سے زیادہ کا چیک دیا گیا اور یکم جولائی 2015 سے قبل از وقت ریٹائر ہونے کا حکم دیا گیا۔ اس کارروائی کو چیلنج کرتے ہوئے خان نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ رٹ کورٹ نے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے، ڈویژن بنچ نے کہا کہ اسکریننگ کمیٹی اور متعلقہ اتھارٹی نے سروس رولز کے تحت ضروریات کو نظر انداز کرتے ہوئے، ایف آئی آر میں خان کو شامل کرنے پر مکمل انحصار کیا۔ اپنے 14 صفحات پر مشتمل فیصلے میں عدالت نے کہا کہ ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ مذکورہ ایف آئی آر کے علاوہ کسی اور متعلقہ مواد پر غور نہیں کیا گیا۔ عدالت نے مزید کہا کہ خان کی سروس بک، سالانہ کارکردگی رپورٹ یا ماضی کے طرز عمل کو جانچنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ بنچ نے کمیٹی کے اس دعوے کو بھی مسترد کر دیا کہ خان کی عوامی ساکھ خراب ہے، اسے بغیر ثبوت کے ایک بڑا نتیجہ قرار دیا۔ ججوں نے کہا، "بغیر کسی معاون ثبوت کے ایک ہی بیان کسی کی ساکھ کو داغدار کرنے کے لیے کافی نہیں ہے۔" سپریم کورٹ کی مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے، بنچ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تادیبی کارروائی سے بچنے کے لیے لازمی ریٹائرمنٹ کو شارٹ کٹ کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست گجرات بمقابلہ سوریہ کانت چنی لال شاہ میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے، فیصلے میں اس بات پر زور دیا گیا کہ کسی فوجداری مقدمے میں ملوث ہونا جرم نہیں بنتا اور یہ اپنے آپ میں روزی روٹی سے محرومی کا جواز نہیں بن سکتا۔ بنچ نے کہا، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مجاز اتھارٹی نے اپنے ذہن کا اطلاق نہیں کیا اور خود کو مطمئن کیے بغیر کمیٹی کی سفارشات کو قبول کر لیا۔ رٹ کورٹ کے فیصلے کو درست قرار دیتے ہوئے، ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے اپیل خارج کر دی۔ بنچ نے کہا کہ قبل از وقت ریٹائرمنٹ کا حکم "قانون کے خلاف" ہے۔ بنچ نے حکومت کو بحالی کے حکم کی تعمیل کے لیے آٹھ ہفتوں کا وقت دیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ اگر حکم کی عدم تعمیل ہوئی تو اسے جان بوجھ کر کی گئی عدالت کے حکم کی خلاف ورزی سمجھا جائے گا اور خان کو توہین عدالت کا مقدمہ چلانے کا اختیار دیا جائے گا۔

مختلف اضلع میں

غیر مجاز VPN خدمات کے استعمال پر پابندی عائد کرتے ہوئے ممنوعہ احکامات جاری کیے تھے جس کا مقصد آن لائن پلیٹ فارمز کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے، بشمول انکرپٹڈ ایپلی کیشنز، جو عوامی تحفظ اور سلامتی کو چیلنج کر سکتے ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس قانونی احکامات کو سختی سے نافذ کرنے اور امن عامہ اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے مفاد میں ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ سوپور میں پولیس نے ضلع مجسٹریٹ، بارہمولہ کے جاری کردہ ممنوعہ احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر مجاز VPN خدمات استعمال کرنے والے 23 افراد کی نشاندہی کی ہے۔ اس کے مطابق مذکورہ احکامات کی تعمیل نہ کرنے پر 15 ایسے افراد کے خلاف حفاظتی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 29 دسمبر 2025 کو بارہمولہ کے ضلع مجسٹریٹ نے انکرپٹڈ ایپلی کیشنز سمیت آن لائن پلیٹ فارم کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے غیر مجاز VPNs کے استعمال پر پابندی عائد کرتے ہوئے ممنوعہ احکامات جاری کیے تھے۔ جموں وکشمیر پولیس قانونی احکامات کو نافذ کرنے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے جو عوامی تحفظ اور سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ ادھر جموں وکشمیر پولیس نے شوپیاں میں غیر مجاز وی پی این کے استعمال کے خلاف ضلع بھر میں ایک خصوصی جانچ مہم چلائی، جس کے دوران 15 افراد کی نشاندہی کی گئی۔ یہ کارروائی موجودہ پابندیوں اور مجاز اتھارٹی کے احکامات کے تحت کی گئی، جن کا مقصد ایسے غیر مجاز وی پی این ایپز کے استعمال کو روکنا ہے جو خفیہ یا انکرپٹڈ پلیٹ فارمز کے غلط استعمال کا باعث بن سکتے ہیں۔ پولیس کے مطابق تکنیکی جانچ اور پس منظر کی باریک بینی سے پڑتال کے بعد کسی بھی فرد کے خلاف کوئی دہشت گردانہ تعلق، مشتبہ سرگرمی یا مجرمانہ ریکارڈ سامنے نہیں آیا، جس کے باعث اس معاملے میں کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ تاہم، بطور احتیاطی اقدام 10 نوجوان افراد کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کی گئی ہے، جنہیں حکم عدولی اور غیر مجاز وی پی این کے استعمال سے باز رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے سخت تنبیہ کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ نشاندہی کیے گئے افراد میں سے پانچ کم عمر بچے بھی شامل تھے، جنہیں ان کے سرپرستوں کی موجودگی میں باضابطہ طور پر سمجھایا گیا۔ انہیں قانونی سائبر استعمال، آن لائن ذمہ داری اور سرکاری احکامات کی خلاف ورزی کے نتائج سے آگاہ کیا گیا

پونچھ: پاکستان میں

کہا کہ دہشت گردی کی پشت پناہی کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی تاکہ سرحدی اضلاع میں امن و قانون کو موثر طور پر برقرار رکھا جاسکے۔

سجاد لون نے

کی۔ کمیٹی نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے متعلق حکومت کی جانب سے ایوان میں دی گئی یقین دہانیوں اور مختلف منصوبوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ چیئرمین نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ ممبران کی طرف سے اٹھائے گئے شکایات اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ شیلندر کمار نے کمیٹی کو پی ڈی ڈی سے متعلق سرکاری یقین دہانیوں پر عمل درآمد اور محکمہ کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے کمیٹی کو یقین دلایا کہ پی ڈی ڈی کی تمام زیر التوا یقین دہانیوں کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کیا جائے گا۔ کمیٹی کے اراکین نے کمیٹی کے کام کو مزید موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے قیمتی تجاویز بھی پیش کیں اور پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی سے متعلق عوامی اہمیت کے مسائل کو اجاگر کیا گیا۔ کمیٹی کے چیئرمین نے پاور ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ حکام پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو بالخصوص کشمیر اور جموں کے سرمائی علاقوں میں مناسب بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری انتظامات کئے جائیں تاکہ انہیں موسم سرما کے دوران راحت مل سکے۔ کمیٹی محکمہ کی طرف سے دیئے گئے جواب سے مطمئن ہوئی اور کمیٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ میٹنگ میں زیر بحث پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے متعلق تمام سرکاری یقین دہانیوں کو ختم کیا جائے۔

ستیش شرما کا

تحت صارفین کو صرف اعلیٰ معیار کا اناج ہی فراہم کیا جائے۔ انہوں نے خریداری اور تقسیم سے متعلق سٹاک رجسٹر اور ریکارڈ کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے ایف سی آئی کے احاطے میں قائم کوالٹی ٹیسٹنگ لیبارٹری کا دورہ کر کے تازہ اور ذخیرہ شدہ غذائی اناج کی جانچ کے لئے اپنائے جانے والے طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ وزیر خوراک نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وہاں موجود افسران کو ہدایت دی کہ وہ کوالٹی کنٹرول کے اصولوں کی سختی سے عمل کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ناقص یا غیر موزوں غذائی اناج عوام کو فراہم نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت صارفین کے مفادات کے تحفظ اور ہر گھرانے کی خاطر غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا، "حکومت کی اولین ترجیح لوگوں کو محفوظ، غذائیت سے بھرپور اور معیاری غذائی اناج فراہم کرنا ہے۔ ذخیرہ اندوزی، ترسیل یا تقسیم میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی"۔ وزیر ستیش شرما نے مزید حکام کو ہدایت دی کہ نگرانی کے نظام کو مضبوط بنایا جائے اور ذخیرہ گاہوں کا باقاعدہ معائنہ کیا جائے تاکہ خریداری سے لے کر تقسیم تک غذائی اناج کی سالمیت برقرار رہے۔ معائنے کے دوران وزیر موصوف کے ہمراہ ایف سی آئی اور محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کے سینئر افسران بھی تھے۔

ڈپٹی کمشنر بڈگام

تخفیف دونوں کو پورا کرتے ہوں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سڑکوں، پانی کی فراہمی، بجلی کے بنیادی ڈھانچے، سیلاب پر قابو پانے کے کاموں، اسکولوں، دیہی رہائشوں، یونیورسٹیوں اور دیگر اہم انفراسٹرکچر پر توجہ مرکوز رکھی جائے، جن کا عوام کی حفاظت اور ضروری خدمات پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس اور لاگت کے تخمینے کو ایک ہفتے کے اندر تیار کر کے حتمی شکل دی جائے، جس سے مجوزہ کاموں کی تکنیکی مضبوطی، مالی استحکام اور پائیداری کو یقینی بنایا جائے۔ ڈی سی نے یہ بھی ہدایت دی کہ اسی طرح کے کاموں کو ضلع کے لحاظ سے جوڑ کر بڑے مالیت کے منصوبے بنائے جائیں، جہاں بھی ممکن ہو، تاکہ ہر پروجیکٹ SASCI کے تحت مقررہ کم از کم مالیاتی حد کو پورا کرے۔ ڈی سی نے بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کی اہمیت، تجاویز کو بروقت جمع کرانے اور ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا، یہ بتاتے ہوئے کہ معیاری اور موثر منصوبے فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنائیں گے اور ضلع کی قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری اور مستقبل کی آفات کے خلاف لچک میں اضافہ کریں گے۔ ڈی سی نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر SASCI کے تحت سیلاب سے بچاؤ اور آفات سے بچاؤ کے منصوبوں کی تیاری اور جمع کرانے میں تیزی لائیں۔ میٹنگ میں ایس ای آر اینڈ بی بڈگام، ایس ای ہائیڈرولک بڈگام، سی پی او بڈگام، سی ای او بڈگام، اے سی ڈی بڈگام، ایگزیکٹیو انجینئر پی ایم جی ایس وائی بڈگام، ایگزیکٹیو انجینئر آئی اینڈ ایف سی بڈگام، ایگزیکٹیو انجینئر فلڈ سپل چینل، ایگزیکٹیو انجینئر آر اینڈ بی بڈگام ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور پاور ڈیولپمنٹ بڈگام کے ایگزیکٹو انجینئر موجود تھے۔

جاوید رانا نے

کا جائزہ لیا جاسکے۔ دوران ملاقات بنیادی طور پر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای)، آبپاشی وفلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) اور قبائلی امور سے متعلق معاملات زیر بحث آئے۔ بات چیت کے دوران عوامی اہمیت کے حامل مختلف نوعیت کے مسائل پر تفصیل سے غور وخوض کیا گیا۔ ان میں پینے کے پانی کی دستیابی اور اضافہ، آئی اینڈ ایف سی کے تحت آبپاشی اور سیلاب سے نمٹنے کے کام، قبائلی کمیونٹیوں کے مسائل، لکڑی کی فراہمی سے متعلق امور اور جموں وکشمیر فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے ایف ڈی سی ایل) کے ملازمین سے متعلق سروس سے متعلق شامل تھے۔ ہمدردانہ تقرری سے متعلق مقدمات اور جے کے ایف ڈی سی ایل کے ملازمین کے طویل عرصے سے زیر التوا پنشن کے معاملات کے حل پر خصوصی زور دیا گیا۔ یہ تمام امور جے کے ایف ڈی سی ایل کے مینجنگ ڈائریکٹر کی موجودگی میں تفصیل سے زیر بحث آئے تاکہ بروقت اور منصفانہ ازالہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر جاوید احمد رانا سے ملاقات کرنے والے قانون سازوں میں چودھری محمد اکرم، افتخار احمد، ایم وائی تاریگامی، نظام الدین بٹ، بھارت بھوشن، مشتاق گورو، ارجن راجو، جاوید اقبال، حسنین مسعودی اور پیرزادہ فیروز احمد شاہ شامل تھے۔ انہوں نے اپنے اپنے حلقوں اور مختلف شعبوں سے متعلق ایسے مسائل کی نشاندہی کی جن پر انتظامی توجہ کی ضرورت ہے۔ وزیر موصوف نے تمام قانون سازوں اور عوامی وفود کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ اٹھائے گئے تمام حقیقی مسائل کا وقت مقررہ میں اور نتیجہ خیز انداز میں جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو فوری فالو اپ کارروائی شروع کرنے کی ہدایت دی اور ہر مسئلے کے جلد حل کو یقینی بنانے کے لئے موثر بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈی نیشن کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر نے عمر عبداللہ حکومت کے عوامی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی خدمات کو مضبوط بنانا، ملازمین کے حقوق کا تحفظ کرنا اور خطے و کمیونٹی سے متعلق مخصوص مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی توقعات پر پورا اترنے کے لئے جوابدہ طرز حکمرانی اور خدمات کی بروقت فراہمی نہایت اہم ہے۔

نئے لیبر کوڈز اور

صحت اور کام کے ضابطے کے ضابطے پر توجہ مرکوز کی۔ بات چیت میں کم از کم اجرت کے معیار کو برقرار رکھنے، تنخواہوں کی بروقت تقسیم کو یقینی بنانے اور کام کی جگہ پر سخت حفاظتی پروٹوکول کو برقرار رکھنے کی اہم ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس پروگرام نے مرکزی سماجی تحفظ کی اسکیموں کے ذریعے کارکنوں کو دستیاب مختلف حفاظتی جال پر مزید روشنی ڈالی۔ پنشن کی حفاظت کے لیے پردھان منتری شرم یوگی ماندھن یوجنا کے ساتھ ساتھ انشورنس کوریج کے لیے تحفظ بیما اور جیون جیوتی بیمہ یوجنا کے بارے میں تفصیلی معلومات کا اشتراک کیا گیا۔ مزید برآں، محکمہ نے خصوصی فلاحی اقدامات اور عمارتوں اور دیگر تعمیراتی کارکنوں کے فریم ورک کے تحت رجسٹرڈ افراد کے لیے قابل رسائی فوائد پر زور دیا۔ ایک انٹرایکٹو سیشن میں، لیبر ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے HR مینیجرز اور کارکنوں کے تکنیکی سوالات کو یکساں طور پر حل کیا، اس بات پر زور دیا کہ ان سکیموں میں اندراج افرادی قوت کے طویل مدتی مالی استحکام کے لیے بہت ضروری ہے۔ پروگرام کے دوران، معلومات، تعلیم، اور مواصلات (IEC) مواد تمام شرکاء میں تقسیم کیے گئے تاکہ ان اہم تفصیلات کو ان کے متعلقہ اداروں میں مزید پھیلانے میں مدد ملے۔ ضلع کے ہر کونے تک رسائی کو بڑھا کر، محکمہ محنت کا مقصد ایک شفاف اور محفوظ کام کے ماحول کو فروغ دینا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آجر اور ملازمین دونوں اپنی قانونی ذمہ داریوں اور حقوق سے پوری طرح واقف ہوں۔

پولیس نے بڈگام

بڈگام میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس معاشرے سے منشیات کے استعمال کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں پر زور دیتی ہے کہ وہ منشیات کی فروخت یا اسمگلنگ سے متعلق کوئی بھی معلومات پولیس کے ساتھ شیئر کریں۔

سکاسٹ کشمیر نے

کے سپورٹ سسٹم کی فوری ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔ پروفیسر ہارون رشید نائیک، ڈائریکٹر ریسرچ، نے ماحول دوست کیڑوں اور بیماریوں کے انتظام کے طریقوں کی اہمیت پر زور دیا جو کہ موجودہ دور میں ایک پائیدار اور قابل عمل آپشن ہے۔ پروفیسر ڈائریکٹوریٹ آف ریسرچ ڈاکٹر عرفان بساتی نے گزشتہ اجلاسوں کی ایکشن ٹیکن رپورٹ پیش کی اور آئندہ کے لائحہ عمل کا خاکہ پیش کیا۔ مختلف شعبہ جات کے افسران نے بڑے کیڑوں اور بیماریوں کے لیے مزاحمتی انتظام کی حکمت عملیوں پر تفصیلی غور وخوض کیا، مربوط طریقوں اور کیڑے مار ادویات کی گردش پر توجہ مرکوز کی۔ سکاسٹ کے مختلف ڈویژنوں کے نمائندوں نے بشمول پلانٹ پیتھالوجی، اینٹومولوجی، فروٹ سائنس، اور ایگریکلچرل اکنامکس، مختلف مالیکیولز کے بارے میں اپ ڈیٹس پیش کیں جو فی الحال زیر جائزہ ہیں۔ کمیٹی نے سال 2026-27 کے لیے پلانٹ ہیلتھ گائیڈ جاری کرنے کی بھی سفارش کی۔

راشی پٹواری

قرار دیتے ہوئے ضمانتی بانڈ منسوخ کیے اور حکم دیا کہ ملزم دن کے اندر متعلقہ جیل سپرنٹنڈنٹ کے سامنے خود کو پیش کرے۔

میونسپل کمشنر نے

پر زور دیا کہ میونسپل پراپرٹیز کی موثر رقم کاری کارپوریشن کی پائیدار آمدنی اور مالی خود انحصاری کا ایک اہم جزو ہے۔ اس کے بعد کمشنر نے چیف انجینئر ایس ایس سی ایل کے ساتھ جہلم ریور فرنٹ پر جاری کاموں خاص طور پر زیر زمین کیبلنگ پروجیکٹ کا معائنہ کیا۔ ریور فرنٹ کی ایک اعلیٰ قدر شہری اثاثہ کے طور پر اس کی تزویراتی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے عمل آوری کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر افرادی قوت اور وسائل میں اضافہ کریں تاکہ اس کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے، اس طرح اس علاقے کی اقتصادی، سیاحت اور تجارتی صلاحیت میں اضافہ ہو۔ معائنہ کے دورے میں گونیخان مارکیٹ کا بھی احاطہ کیا گیا، جہاں زیر زمین ڈکٹنگ اور اس سے منسلک بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن کے کام جاری ہیں۔ کمشنر نے سائٹ پر عملدرآمد کا جائزہ لیا اور تاجروں اور عام لوگوں کو کم سے کم رکاوٹ کو یقینی بناتے ہوئے ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کاروبار کے بہتر ماحول اور آمدنی میں اضافے میں براہ راست کردار ادا کرتی ہے۔ انتظامیہ کی ترجیحات کی توثیق کرتے ہوئے، کمشنر نے کہا کہ موثر اثاثہ جات کے انتظام، تیز رفتار پراجیکٹ پر عمل درآمد، اور شفاف عمل کے ذریعے محصولات کی پیداوار کو مضبوط بنانا SMC اور SSCL کے شہری حکمرانی کے ایجنڈے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ خدمات کی فراہمی میں بہتری اور شہریوں پر مرکوز ترقی ہے۔

جموں کرکٹ ٹورنامنٹ

این ایس ایس کے تحت تھانہ ڈومانہ میں 14 روزہ ابتدائی انکوائری شروع کر دی گئی ہے، جس میں کھلاڑی کے ارادے، پس منظر اور کسی ممکنہ رابطے یا محرکات کا جائزہ لیا جائے گا۔ ٹورنامنٹ 29 دسمبر سے جموں میں جاری ہے، تاہم جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن نے وضاحت کی ہے کہ اس مقابلے سے اس کا کوئی تعلق نہیں، کیونکہ یہ ایک نجی سطح کا غیر تسلیم شدہ ٹورنامنٹ ہے۔ یہ یوٹی میں کرکٹ سے متعلق دوسرا بڑا تنازعہ ہے۔ اس سے قبل سری نگر میں منعقد ہونے والی نجی لیگ انڈین ہیون پریمیئر لیگ یکم نومبر کو اس وقت زیر بحث آئی جب اس کے آرگنائزر مبینہ طور پر کھلاڑیوں، امپائروں، نشریاتی اداروں اور ہوٹل مالکان سے رقوم ہڑپ کر کے فرار ہو گئے۔ کا آغاز 25 اکتوبر کو بخشی اسٹیڈیم میں ہوا تھا جہاں کرس گیل، مارٹن گپٹل اور تھیسارا پریرا جیسے بین الاقوامی کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ تاہم 27 میں سے صرف 12 میچوں کے بعد لیگ اچانک ختم ہو گئی جس سے تقریباً 60 کرکٹرز سمیت متعدد آفیشلز مشکلات میں پھنس کر رہ گئے۔

ایام اولاد

اور شجاعت کے جوجوہر دکھائے وہ اپنی مثال آپ ہیں آپؓ نے خلافت اسلامیہ میں اصلاحات اور رفاہ عامہ میں جو کارنامے انجام دیئے وہ تاریخ اسلام میں سنہری حروف سے رقم کیے گئے ہیں۔ وہ علم وحکمت اور سلاسل ولایت کے منبع تھے۔ محسن کشمیر سید السادات سالار عجم علی ثانی شاہ ہمدان امیر کبیر حضرت میر سید علی ہمدانی قدس سرہ نے تکالیف اور مشکلات برداشت کر کے کشمیر میں تبلیغ دین کا عظیم کارنامہ انجام دیا جس کیلئے ملت کشمیر ہمیشہ کیلئے انکے احسان مند ہیں۔ انہوں نے تصانیف کی وساطت سے بھی اہم کارنامے انجام دئے ہیں۔ ٹرسٹ عیوم وصال عم حضور اکرمؐ سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ پر انہیں گلہائے عقیدت پیش کیے ہیں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے دین حق اور پیغمبر اعظمؐ کی خاطر جو بیش بہا قربانیاں پیش کیں وہ تاریخ اسلام کا ایک سنہرا باب ہے

لداخ کے ایل جی

ان اختیارات کے استعمال کے لیے متعلقہ یوٹی کے سیکریٹری (فنانس) یا فنانشل ایڈوائزر سے مشاورت اور مناسب بجٹ کی دستیابی لازمی ہوگی۔ ہدایت نامے میں صاف لفظوں میں کہا گیا ہے کہ یہ تفویض شدہ اختیارات آگے کسی اور کو منتقل نہیں کیے جا سکتے۔ مرکزی وزارت نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ ان اختیارات کے تحت منظور کیے گئے تمام منصوبوں کی تفصیلات سہ ماہی بنیادوں پر محکمہ اخراجات کو وزارت داخلہ کے ذریعے ارسال کی جائیں۔ یہ رپورٹیں جولائی، اکتوبر، جنوری اور اپریل کے اختتام تک جمع کرانا لازمی ہوگا۔ مراسلے میں مزید کہا گیا ہے کہ اصولی منظوری سے لے کر حتمی منظوری اور جانچ پڑتال سمیت اخراجات کی منظوری کے اختیارات DFPRs 2024 کے رول 16 کے تحت برقرار رہیں گے، لیکن صرف اسی صورت میں جب اسکیموں کی جانچ اور منظوری مجاز اتھارٹیز سے ہو چکی ہو۔ یہ فیصلہ لداخ کے لیے خاص طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، جہاں سیاسی و غیر سیاسی حلقوں نے اس وقت سخت ردعمل ظاہر کیا تھا جب مرکزی حکومت نے لیفٹیننٹ گورنر سے 100 کروڑ روپے تک کے منصوبوں کی منظوری کا اختیار واپس لے کر اسے وزارت داخلہ کے تحت مرکزی کر دیا تھا۔ اب اس فیصلے کو لداخ میں مرکزی حکومت کی پسپائی اور عوامی دباؤ کی جیت کے طور پر دیکھا جارہا ہے، جس سے خطے میں ترقیاتی عمل کو ایک نئی رفتار ملنے کی امید کی جارہی ہے۔

2025 کے دوران

ایس پی عنایت علی چودھری، ایس ایس پی گورو سکارورا، ایس پی ہری پرساد کے کے، ایس پی کارتک شرواتریا، ایس پی مکند تبریوال، اور اے ایس پی ویومینا بھی شامل ہیں جبکہ خاص تمغہ اور سند پانے والوں میں ایس پی تنویر احمد ڈار، ایڈیشنل ایس پی ونود کمار، ایڈیشنل ایس پی محمد اسلم، ایس پی (ایم) لطیف احمد 18 ڈی ایس پیز 18 انسپکٹرز، کئی سب انسپکٹرز، کئی اسسٹنٹ سب انسپکٹرز، کئی پی ایس آئی، متعدد ہیڈ کانسٹیبل، سلیکشن گریڈ کانسٹیبل، کانسٹیبل اور فالو؟ رز بھی شامل ہیں۔

شوپیان میں غیر قانونی

متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 01/2026 درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اسی طرح پولیس پوسٹ کیگام کی ایک پارٹی نیا یک جے سی بی کو روکا جو بغیر درست رائلٹی دستاویزات کے غیر قانونی طور پر کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن شوپیاں میں متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 01/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے شوپیاں پولیس ضلع کے قدرتی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنانے اور غیر قانونی کان کنی میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں انجام دینے کے لیے پرعزم ہے۔

حضرت علی

حضرت علیؓ پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ علامہ حامی نے کہا کہ مولائے کائنات حضرت علیؓ المرتضیٰ کو ان کی شجاعت، بہادری، عدل اور اعلیٰ روحانی مقام ومرتبہ کے لیے کل کائنات کے اہل فراست تاقیامت یاد کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شیر خدا حضرت علیؓ المرتضیٰ نے اپنی حیات مبارک دین اسلام کی سربلندی کے لیے وقف کر کے اسلام اور اہل اسلام کو تقویت اور برتری بخشی۔ علامہ موصوف نے کہا کہ حضرت علیؓ المرتضیٰ کی شان بیان کرنا کوئی آسان عمل نہیں کیونکہ آپ کا پورا گھرانہ نورانی ہے، سیدۃ النساء حضرت طیبہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا آپ کی زوجہ مطہرہ ہیں اور حسنین کریمین رضی اللہ عنہ آپ کے اولاد پاک ہیں جن کے محاسن سے احادیث و سیر کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ مولانا حامی نے لوگوں کو تنبیہ کی کہ حضرت علی المرتضیٰؓ کی محبت کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیمات پر عمل کرنا ناگزیر ہے اور یہی سچے محبین کی نشانی ہے۔ حامی نے کہا باطل افراد، افکار اور اشیاء سے بیزاری حضرت علی المرتضیٰ کی تعلیمات کا ناقابل فراموش حصہ ہے اور موجودہ دور میں منشیات جیسے سماجی سنگین باطل شی سے قولی وفعلی بیزاری اس میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمات سیدنا علی المرتضیٰ اور روحانی قدروں اور افکار کا پھیلاؤ عصر حاضر کی خرابیوں بشمول منشیات کی لگام کسنے کے لیے اشد ضروری ہے۔ اس تعلق سے علامہ موصوف نے عوام الناس پر زور دیا کہ وہ اپنے آپ اور اپنے اہل خانہ کو اولیاء اللہ اور صوفیاء کرام سے حاصل شدہ روحانی وراثت سے فیضیاب کریں اور دور آشوب کے مکروہ افکار واشیاء سے تحفظ یقینی بنائیں۔

بجلی نرخوں میں

کانفرنس ہمیشہ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کو سستا اور قابل رسائی بنانے کی حامی رہی ہے، اور بجلی جیسے بنیادی شعبے میں عوام کو ریلیف دینا وقت کی اہم ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ حکومت مستقبل میں بھی اسی طرح عوامی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے ایسے فیصلے کرے گی جو جموں وکشمیر کے عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کریں گے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات کے ساتھ ساتھ ترسیلی نظام کو بہتر بنایا جائے تاکہ عوام کو معیاری اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ ترجمان نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے منشور میں عوام کو تمام لازمی اور ضروری خدمات کی آسان فراہمی کیساتھ ساتھ راحت پہنچانے کا وعدہ کیا ہے اور ہماری حکومت اسی لائحہ عمل پر لوگوں کی راحت رسانی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔

5 نومبر سے

کے لیے قریبی سرکاری اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "موت کی وجہ جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم کی جانچ جاری ہے۔ تمام ممکنہ زاویوں سے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

گزشتہ 24

سامنے آیا جہاں قصائی کی دکان میں آگ لگ گئی۔ اس کے علاوہ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق اننت ناگ ضلع میں، سنگتواڑہ کے ماگام اڈش میں ایک چنار کا درخت آگ لگنے میں ملوث تھا، جبکہ نئی کالونی، حضرت بل، جنگلا تمنڈی میں ایک تین منزلہ رہائشی مکان کو ہمام کے رساو کی وجہ سے لگی آگ کی وجہ سے نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح سے سیلو سوپور میں ایک بڑے چنار کے درخت میں آگ لگ گئی، جبکہ اڑی (سوپور سیکٹر) کے گارکوٹ علاقے میں، ایک چار منزلہ رہائشی مکان کو ایل پی جی لیک سے لگی آگ کی وجہ سے نقصان پہنچا۔ ایک اور رہائشی آتشزدگی کا واقعہ گلاب کالونی، ایس ڈی کالونی بٹہ مالو سے سامنے آیا، جہاں ایک تین منزلہ مکان کی دوسری منزل اور اٹاری کے حصے کو نقصان پہنچا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے اہلکاروں نے بتایا کہ تمام واقعات پر بروقت قابو پا لیا گیا۔ محکمہ نے عام لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ فائر سیفٹی کے اصولوں پر سختی سے عمل کریں، برقی اور ایل پی جی کی مناسب تنصیبات کو یقینی بنائیں، اور آگ لگنے کی کسی بھی ایمرجنسی کی اطلاع فوری طور پر فائر کنٹرول روم کو دیں۔

جشن مولود

فوراً بعد فورم کے صدر سلیم یوسف نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اس روح پرور محفل کے بارے میں بتایا کہ اس محفل کا مقصد جہاں مولائے کائنات علیہم السلام کی شان میں منقبت اور قصیدے بیان کرنا تھا وہیں اس محفل کا مقصد مسلمانوں میں اتحاد واتفاق کا پیغام پہنچانا تھا۔ محفل میں آل جموں وکشمیر شیعہ ایسوسی ایشن کے صدر حجت السلام المسلمین مولانا عمران رضا انصاری کو فرنٹ لائن میڈیا کی طرف سے ڈاکٹر شوکت شہباز نے ایک توصیفی سند عطا کی جبکہ اندر کلچرل فورم کی طرف سے شال پوشی کی گئی اور ایک مومنٹو بھی پیش کیا گیا چونکہ یہ اعزاز مولانا عمران رضا انصاری کے غیر ملکی دورے کے پیش نظر ان کی غیر موجودگی میں مولانا شیخ حسن ذاکری نے حاصل جبکہ اس موقع پر مولانا طاہر احمد نجفی، مولانا پرویز احمد، آغا سید عابد رضوی، مولانا عاقب حسین، مولانا فیروز علی باگامی اور ڈاکٹر محمد اسماعیل بھی موجود تھے۔ محفل کی نظامت گلفام بارجی نے انجام دی۔ اس روح پرور محفل میں معارف علوم اسلامی کے طلباء کے علاوہ کثیر تعداد میں عاشقان علی علیہم السلام نے شرکت کی۔ محفل کے اختتام پر فورم کے دیرینہ رکن میر رفیق نے تمام شرکاء مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

پونچھ کے مضافاتی

ڈھونڈ نکالی اور اس کمین گاہ سے بارودی سرنگیں بنانے کا مواد اور جنگی سامان برآمد کر کے ایک بڑے حادثے کو رونما ہونے سے ٹال دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق دہشت گرد یوم جمہوری کے موقع پر خطہ پیر پنچال میں پولیس وفورسز کے خلاف کارروائیاں عمل میں لانے کا منصوبہ بنا رہے تھے تاہم ان کے ارادوں کو قبل از وقت ناکام بنا دیا گیا۔

سڈنی ٹیسٹ کے بعد آسٹریلیا کے سلامی بلے باز عثمان خواجہ ریٹائر ہوں گے

آسٹریلیائی کرکٹ میں 'نسلی امتیاز' کا پردہ چاک کر دیا

سڈنی، 02 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے سلامی بلے باز عثمان خواجہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ سڈنی میں ایشیز سیریز کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیں گے۔ 39 سالہ خواجہ اپنے آخری ٹیسٹ میں 87 میچوں اور 6206 رن کے ساتھ میدان میں اتریں گے، جن میں 16 سنچریاں شامل ہیں۔ خواجہ نے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ کے پریس روم میں اپنے خاندان کی موجودگی میں کہا، "میں کافی عرصے سے اس سلسلے میں سوچ رہا تھا۔ اس سیریز میں آتے وقت میرے ذہن میں یہ بات تھی کہ یہ میری آخری سیریز ہو سکتی ہے۔ میں نے اس بارے میں ریچل (اہلیہ) سے کافی گفتگو کی تھی اور مجھے معلوم تھا کہ یہ ایک بڑا موقع ہے۔ میں نے دروازہ مکمل طور پر بند نہیں کیا تھا کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ آگے کھیلنے کا امکان بھی موجود ہے۔ کوچ اینڈریو میکڈونالڈ آخری وقت تک یہ سوچ رہے تھے کہ میں 2027 میں ہندوستان کیسے جا سکتا مجھے خوشی ہے کہ میں اپنی شرائط پر، عزت کے ساتھ، اسی میدان پر ریٹائر ہو رہا ہوں جس سے مجھے محبت ہے۔ تاہم سیریز کی شروعات میرے لیے کافی مشکل رہی۔ پھر ایڈیلیڈ ٹیسٹ کے لیے ابتدائی طور پر منتخب نہ ہونا شاید میرے لیے یہ اشارہ تھا کہ اب آگے بڑھنے کا وقت آ گیا ہے۔" خواجہ نے بتایا کہ انہوں نے گزشتہ دو برسوں میں کئی بار ریٹائرمنٹ پر غور کیا تھا اور پچھلے سال ہندوستان کے خلاف باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے آس پاس انہوں نے آسٹریلیا کے کوچ میکڈونالڈ سے اس بارے میں بات بھی کی تھی۔ انہوں نے کہا، "میں نے ان سے کہا تھا کہ اگر کسی بھی وقت آپ چاہتے ہیں کہ میں ریٹائر ہو جاؤں تو میں فوراً کر لوں گا۔ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ میں اپنے لیے نہیں رکا تھا۔" "سب سے زیادہ تکلیف دہ بات یہ تھی کہ لوگ مجھ پر سوال اٹھا رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ میں خود غرض ہوں۔ لیکن میں اپنے لیے نہیں رکا تھا۔ میکڈونالڈ نے واضح طور پر کہا تھا کہ وہ چاہتے ہیں کہ میں کھیلتا رہوں۔ انہیں سری لنکا کے دورے اور ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے لیے میری ضرورت تھی، اسی لیے میں کھیلتا رہا۔" خواجہ نے تصدیق کی کہ بین الاقوامی ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ برسبین ہیٹ کے لیے بی بی ایل کھیلتے رہیں گے۔ وہ گرمیوں کے بقیہ سیزن میں کوئنز لینڈ کے لیے شیفیلڈ شیلڈ کھیلنے کی بھی امید رکھتے ہیں۔ سڈنی کرکٹ گراؤنڈ، جہاں خواجہ کا ٹیسٹ کریئر ختم ہوگا، وہی میدان ان کے کریئر کی شروعات اور دوبارہ احیا کی جگہ بھی رہا ہے۔ انہوں نے 2010-11 سیریز کے آخری ٹیسٹ میں انگلینڈ کے خلاف ڈیبیو کیا تھا۔ اس کے بعد دو سال ٹیم سے باہر رہنے کے بعد 2021-22 کی ایشیز میں ٹریوس ہیڈ کی جگہ واپسی کرتے ہوئے انہوں نے دو سنچریاں اسکور کی تھیں۔ ادھر آسٹریلیا کے مایہ ناز ٹیسٹ اوپنر عثمان خواجہ نے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے اعلان کے ساتھ ہی آسٹریلیائی کرکٹ سسٹم اور میڈیا میں موجود مبینہ نسلی امتیاز کی دیواروں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اپنے الوداعی بیان میں انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ آسٹریلیائی ٹیم کا حصہ ہونے کے باوجود انہیں ان کے پس منظر (Background) کی وجہ سے ہمیشہ الگ تھلگ محسوس کرایا گیا۔ 39 سالہ عثمان خواجہ، جو سڈنی میں اپنے کیریئر کا 88 واں اور آخری ٹیسٹ کھیلنے جا رہے ہیں، نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ: "میں نے ہمیشہ خود کو آسٹریلیائی ٹیم کے درمیان مختلف محسوس کیا، اور یہ احساس آج تک برقرار ہے۔ یہ سب صرف میرے خاندانی پس منظر کی وجہ سے تھا۔ اگرچہ ہماری ٹیم ہمارا فخر ہے، لیکن میرے ساتھ لوگوں کا رویہ ہمیشہ دوسروں سے الگ رہا۔ عثمان خواجہ نے میڈیا اور سابق کھلاڑیوں کے رویے پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انجری کے دوران ان پر بے جا لفظی حملے کیے گئے۔ انہوں نے بتایا" : مجھے کمر میں تکلیف تھی جو میرے بس میں نہیں تھی، لیکن جس طرح میڈیا اور ماضی کے کھلاڑیوں نے مجھ پر حملے کیے، وہ ناقابلِ برداشت تھا۔ میں نے دو دن کے بجائے پانچ دن تک ان تلخ حالات کا مقابلہ واضح رہے کہ عثمان خواجہ نے 15 برس قبل اسی سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں انگلینڈ کے خلاف اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز کیا تھا اور اب وہ اسی میدان پر اپنے سفر کا اختتام کر رہے ہیں۔ وہ آسٹریلیائی ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کے اہم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں، تاہم ان کے ان تازہ انکشافات نے آسٹریلیائی کرکٹ بورڈ کے لیے ایک نیا تنازع کھڑا کر دیا ہے۔

وینس ولیمز کی 5 سال بعد آسٹریلین اوپن میں واپسی
45 سال کی عمر میں رنگ جمانے کے لیے تیار

ملبورن، 2 جنوری (یو این آئی) ٹینس کی دنیا کی لیجنڈ اور سات بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن وینس ولیمز ایک بار پھر ملبورن پارک کے کورٹ پر ایکشن میں نظر آئیں گی۔ 45 سالہ امریکی اسٹار کو 18 جنوری سے شروع ہونے والے آسٹریلین اوپن کے لیے 'وائلڈ کارڈ' انٹری دے دی گئی ہے۔ وینس ولیمز نے اپنے کیریئر کا آغاز 1994 میں انڈین ویلز سے کیا تھا، جبکہ آسٹریلین اوپن میں وہ پہلی بار 28 سال قبل (1998 میں) نمودار ہوئی تھیں۔ یہ ان کا ملبورن پارک میں 22 واں مین ڈرا مقابلہ ہوگا۔ وینس آخری بار 2021 میں آسٹریلین اوپن کھیلی تھیں، اب وہ 5 سال بعد دوبارہ ملبورن پہنچ رہی ہیں۔ انہوں نے یہاں اب تک 54 میچز جیتے اور 21 میں شکست کا سامنا کیا۔ وہ دو بار (2003) اور (2017) فائنل تک پہنچیں، جہاں انہیں اپنی چھوٹی بہن سرینا ولیمز کے ہاتھوں شکست ہوئی۔ آسٹریلین اوپن سے دو ہفتے قبل وینس نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ میں ہونے والے ڈبلیو ٹی اے (WTA) ٹورنامنٹ میں بھی حصہ لیں گی، جس کے لیے انہیں پہلے ہی وائلڈ کارڈ مل چکا ہے۔ ٹینس کورٹ میں واپسی کی خبروں کے درمیان وینس اپنی نجی زندگی کے حوالے سے بھی سرخیوں میں ہیں۔ گزشتہ دسمبر کے آخر میں انہوں نے فلوریڈا کے پام بیچ پر ڈینس نژاد ماڈل اور اداکار اینڈریا پریٹی سے شادی کی تھی۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا بڑا اعلان: ہندوستانی ٹیم ستمبر 2026 میں ڈھاکہ کا دورہ کرے گی

ڈھاکہ، 2 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے سال 2026 کے لیے اپنے مصروف ترین انٹرنیشنل ہوم سیزن کا اعلان کر دیا ہے، جس کے تحت ہندوستانی کرکٹ ٹیم ستمبر 2026 میں تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے لیے بنگلہ دیش کا دورہ کرے گی۔ بی سی بی کرکٹ آپریشنز کے انچارج شہریار نفیس کے مطابق ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان ملتوی شدہ وائٹ بال سیریز کو اب ری شیڈول کر دیا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم 28 اگست 2026 کو بنگلہ دیش پہنچے گی۔ ون ڈے سیریز یکم، 3 اور 6 ستمبر کو کھیلی جائے گی۔ ٹی ٹوئنٹی سیریز 9، 12 اور 13 ستمبر کو منعقد ہوگی، جس کے بعد ہندوستانی ٹیم وطن واپس روانہ ہو جائے گی۔ بنگلہ دیشی ہوم سیزن 2026 میں دنیا کی تمام بڑی ٹیمیں ڈھاکہ کا رخ کریں گی، پاکستان 9 مارچ کو تین ون ڈے میچوں کے لیے پہنچے گا۔ بعد ازاں مئی میں پاکستان دوبارہ دو ٹیسٹ میچوں (ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ) کے لیے بنگلہ دیش آئے گا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم اپریل اور مئی میں تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے گی۔ کینگروز جون میں تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے لیے بنگلہ دیش کا دورہ کریں گے۔ سیزن کے اختتام پر بنگلہ دیش اکتوبر اور نومبر میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کی میزبانی کرے گا۔ اس کے علاوہ مئی 2026 میں سری لنکا 'اے' ٹیم بھی بنگلہ دیش کا دورہ کرے گی جہاں وہ دو چار روزہ اور تین ون ڈے میچز کھیلے گی۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا کہنا ہے کہ یہ شیڈول ملک میں کرکٹ کے فروغ اور شائقین کو عالمی معیار کی کرکٹ گھر بیٹھے دکھانے کے عزم کا عکاس ہے۔ میچوں کے مقامات کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

سڈنی ٹیسٹ: انگلینڈ آسٹریلیائی بولرز پر دباؤ برقرار رکھنے کے لیے پرعزم

سڈنی، 2 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے سلامی بلے باز جیک کرولی نے واضح کیا ہے کہ ایشیز سیریز کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ میں ان کی ٹیم آسٹریلیائی بولرز کے سامنے دفاعی حکمت عملی اپنانے کے بجائے اپنے مخصوص جارحانہ انداز کو برقرار رکھے گی۔ جمعہ کے روز سڈنی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جیک کرولی نے کہا": آسٹریلیا کی جانب سے جو بھی بولر کھیلے، ہماری ٹیم کا بنیادی مقصد حریف پر دباؤ ڈالنا ہے۔ ٹوڈ مرفی ایک بہترین بولر ہیں، لیکن ہم ان کے خلاف بھی وہی جارحانہ رویہ اپنائیں گے جو ہم دوسرے بولرز کے خلاف رکھتے ہیں۔ اس کھیل میں خطرات ضرور ہوں گے، خاص طور پر اگر گیند ٹرن ہوئی، لیکن ہم اپنے پلان سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔" سیریز میں انگلش بلے بازوں کی مسلسل ناکامی کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر کرولی نے اعتراف کیا کہ مہمان ٹیم آسٹریلیائی حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے میں مکمل طور پر کامیاب نہیں رہی۔ تاہم، ان کا کہنا تھا کہ ٹیم کو اپنی حکمت عملی میں بڑی تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اسی انداز کو جاری رکھنا ہے جس نے گزشتہ کئی ماہ سے ہمیں کامیابی دلائی ہے۔ دوسری جانب، سڈنی کرکٹ گراؤنڈ (SCG) کے چیف کیوریٹر ایڈم لوئس نے امید ظاہر کی ہے کہ سڈنی کی پچ روایتی طور پر اسپنرز کے لیے مددگار ثابت ہوگی اور یہ میچ پورے پانچ دن تک چلے گا۔

افریقن کپ آف نیشنز: سینیگل اور جنگ زدہ سوڈان کے درمیان 'راؤنڈ آف 16' کا ٹکراؤ

طنجہ، مراکش، 2 جنوری (یو این آئی) افریقن کپ آف نیشنز 2025 کے ناک آؤٹ مرحلے (راؤنڈ آف 16) کا آغاز ایک ایسے دلچسپ مقابلے سے ہو رہا ہے جہاں ایک طرف فٹ بال کی دنیا کا "دیو" سینیگل ہے تو دوسری طرف جنگ زدہ ملک سوڈان، جس نے تمام تر مشکلات کے باوجود یہاں تک پہنچ کر دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ عالمی درجہ بندی میں 19 ویں نمبر پر موجود سینیگل اس ٹورنامنٹ کی فیورٹ ٹیم ہے۔ سادیو مانے اور نکولس جیکسن جیسے اسٹار کھلاڑیوں سے لیس سینیگل نے گروپ ڈی میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ نکولس جیکسن کی حالیہ فارم، خاص طور پر بوٹسوانا کے خلاف ان کے دو گولز نے حریف ٹیموں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ عالمی رینکنگ میں 117 ویں نمبر پر موجود سوڈان 14 سال بعد پہلی بار ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچا ہے۔ سوڈان کی یہ کامیابی اس لیے بھی اہم ہے کہ ملک اپریل 2023 سے خانہ جنگی کا شکار ہے، جس نے لاکھوں لوگوں کو بے گھر کر دیا ہے۔ سوڈانی گول کیپر محمد ابوجا کے مطابق، ٹیم کے کھلاڑیوں کے خاندان اس جنگ سے متاثر ہیں، لیکن ان کی جیت سوڈانی عوام کے لیے خوشی کا واحد ذریعہ ہے۔ سوڈانی گول کیپر محمد ابوجا کے مطابق، ٹیم کے کھلاڑیوں کے خاندان اس جنگ سے متاثر ہیں، لیکن ان کی جیت سوڈانی عوام کے لیے خوشی کا واحد ذریعہ ہے۔ سینیگل نے گروپ مرحلے میں دو فتوحات اور ایک ڈرا کے ساتھ 7 پوائنٹس حاصل کیے اور گروپ ڈی میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے اب تک ٹورنامنٹ میں 7 گول اسکور کیے ہیں۔ سوڈان نے گروپ ای میں استوائی گنی (Equatorial Guinea) کو 0-1 سے شکست دے کر تاریخی کامیابی حاصل کی اور بہترین تھرڈ پلیس ٹیموں میں شامل ہو کر اگلے مرحلے میں جگہ کاغذ پر سینیگل کی ٹیم انتہائی مضبوط نظر آتی ہے، لیکن سوڈان کا دفاعی کھیل اور اپنے ملک کے لیے کچھ کر دکھانے کا جذبہ کسی بھی بڑے اپ سیٹ کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ مقابلہ صرف فٹ بال کا نہیں بلکہ بقا اور عزم کی علامت بھی ہے۔ میچ : ہفتہ، 3 جنوری 2026، شام 5 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے 9 بجے(

ٹیسٹ کرکٹ ختم نہیں ہو رہا ہے، بس ہندوستان میں اسے مزید محبت درکار ہے

نئی دہلی، 2 جنوری (یو این آئی) آج کے تیز رفتار دور میں جہاں کرکٹ مداح صرف ٹی 20 اور ایک روزہ کرکٹ میچوں سے ہی لطف اندوز ہو رہے ہیں وہیں یہ خبریں بھی گردش کر رہی ہیں کہ ٹسٹ کرکٹ ختم ہونے کے دہانے پر ہے۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے۔ ٹیسٹ کرکٹ کے ختم ہونے کی باتیں حقیقت سے بہت دور ہیں۔ میلبورن میں کھیلا گیا ایشز ٹیسٹ صرف دو دن میں ختم ہو گیا، لیکن اس کے باوجود تقریباً 94 ہزار تماشائی دو دن میں اسٹیڈیم پہنچے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ نہ تو غیر اہم ہوا ہے اور نہ ہی لوگوں کی دلچسپی اس سے ختم ہوئی قومی سطح کے ایتھلیٹ اور کرکٹ کمنٹیٹر روپندر سنگھ کے ایک تجزیہ کے مطابق ٹیسٹ کرکٹ ختم نہیں ہو رہی ہے۔ بس وہ یہ چاہتی ہے کہ لوگ اسے اس کی اصل شکل میں قبول کریں اور دل سے اس سے محبت کریں، نہ کہ صرف نتیجے کی بنیاد پر۔ اصل بات یہ ہے کہ کسی میچ کے دن شائقین کا کم یا زیادہ ہونا اس کی اہمیت کا معیار نہیں ہوتا۔ انگلینڈ کا مشہور 'بازبال' انداز زیادہ اثر نہیں دکھا سکا، لیکن یہ بات اتنی اہم نہیں تھی۔ اہم بات اسٹیڈیم کا ماحول تھا، جہاں بارمی آرمی کے شائقین گاتے، ہنستے اور اپنی ٹیم کا ساتھ دیتے رہے، حالانکہ انگلینڈ پہلے ہی ایشز ہار چکا تھا۔ ان شائقین کی دلچسپی جیت یا ہار سے نہیں جڑی تھی، بلکہ ٹیم کے ساتھ جڑے رہنے اور کھیل سے محبت کرنے میں تھی۔ یہی کھیل کی اصل روح ہے۔ جیت ضروری ہے، لیکن سب کچھ نہیں۔ کھیل میں سیکھنا، آگے بڑھنا، شناخت اور تجربہ بھی اتنے ہی اہم ہوتے ہیں۔ آسٹریلیا کے شائقین نے یہ بات بخوبی سمجھی۔ وہ صرف چوکے، چھکے یا وکٹوں پر نہیں بلکہ پورے میچ کے ماحول سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ یہ ماحول اچانک نہیں بنا، بلکہ برسوں کے اعتماد کا نتیجہ تھا۔ اعتماد کہ اسٹیڈیم آ کر میچ دیکھنا وقت اور پیسے دونوں کے لحاظ سے فائدہ مند ہوگا۔ اس کے مقابلے میں ہندوستان کی کرکٹ ثقافت مختلف نظر آتی ہے۔ رواں سال دھرم شالہ میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان ٹیسٹ میچ کے دوران اسٹیڈیم میں انگلینڈ کے شائقین زیادہ تھے، حالانکہ انگلینڈ سیریز ہار چکا تھا۔ ان شائقین کی رونق اسٹیڈیم سے نکل کر مکلوڈ گنج کی گلیوں اور بازاروں تک پھیل گئی۔ وہ میچ صرف نتیجہ نہیں بلکہ ایک جشن کی طرح تھا۔ ہندوستان میں اس کے برعکس، زیادہ توجہ محدود اوورز کے کرکٹ اور ٹرافیوں پر دی جاتی ہے، خاص طور پر ورلڈ کپ میچوں میں۔ وہ میچ صرف نتیجہ نہیں بلکہ ایک جشن کی طرح تھا۔ ہندوستان میں اس کے برعکس، زیادہ توجہ محدود اوورز کے کرکٹ اور ٹرافیوں پر دی جاتی ہے، خاص طور پر ورلڈ کپ میچوں میں۔ اس دوڑ میں ٹیسٹ کرکٹ کو اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ہندوستان اس وقت آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں چھٹے نمبر پر ہے، حالانکہ وہ پہلے دو ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنلز کھیل چکا ہے۔ اس کے باوجود اس گراوٹ پر زیادہ سنجیدہ بحث نظر نہیں آتی۔ یہ ایک اہم سوال کھڑا کرتا ہےکہ کیا ہندوستان کرکٹ سے محبت کرتا ہے یا صرف جیت سے؟ ٹیسٹ کرکٹ صبر، ہمت اور باریکی کو سمجھنے کا درس دیتی ہے۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو صرف ہائی لائٹس یا تمغوں سے نہیں ناپی جا سکتیں۔ جب شائقین کی دلچسپی صرف جیت تک محدود ہو جائے تو کھیل کی خوبصورتی کم ہو جاتی ہے۔ میلبورن ٹیسٹ نے یہ بات ذہن نشین کرائی کہ کھیل تب ہی زندہ رہتا ہے جب اسے ایک مشترکہ ثقافتی تجربہ سمجھا جائے، نہ کہ صرف جیت اور ہار کا حساب۔

کھیلوں کی دنیا میں 'ڈوپنگ' کے خلاف نئے اعلانِ جنگ، سخت ترین قوانین نافذ

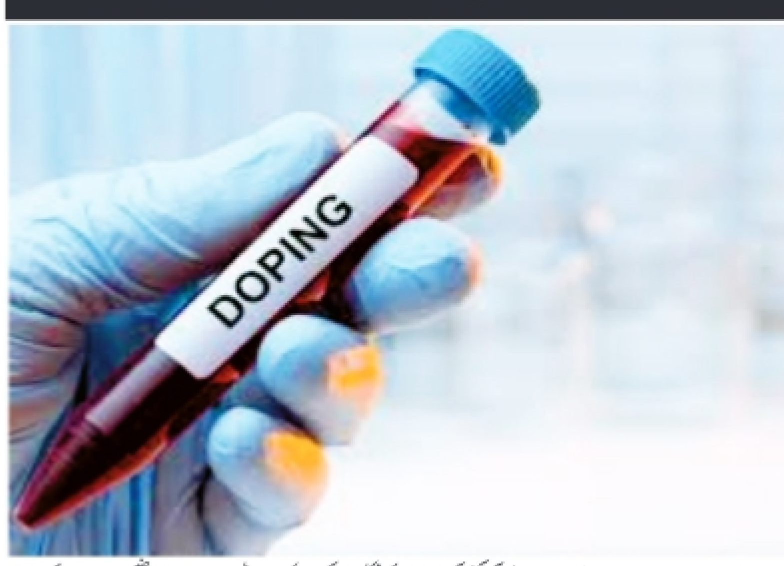

مونٹریال، 2 جنوری (یو این آئی) عالمی کھیلوں کو منشیات اور مصنوعی ذرائع سے پاک رکھنے کے لیے ورلڈ اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (واڈا) نے سال 2026 کی نئی ممنوعہ فہرست جاری کر دی ہے۔ یہ نئی ترامیم محض ادویات کی تبدیلی نہیں بلکہ کھلاڑیوں کی جانب سے جسمانی کارکردگی بڑھانے کے جدید ترین طبی ہتھکنڈوں کے خلاف ایک بڑا کریک ڈاؤن قرار دی جا رہی ہیں۔ انٹرنیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے سینئر منیجر ڈاکٹر مارک اسٹیورٹ نے انکشاف کیا ہے کہ 2026 کے قوانین میں انسانی جسم کے خلیاتی نظام پر ہونے والی تبدیلیوں کو بھی گرفت میں لایا گیا ہے۔ اب کھلاڑی خلیوں کے اندر موجود اجزاء جیسے مائٹوکونڈریا کا سہارا لے کر اپنی توانائی نہیں بڑھا سکیں گے۔ کاربن مونو آکسائیڈ جیسی گیسوں کے ذریعے کارکردگی بڑھانے کی کوشش کھلاڑی کو تاحیات پابندی کا شکار بنا سکتی ہے۔ نئے ضابطہ اخلاق کے تحت خون نکالنے (Blood Extraction) کے حوالے سے بھی سختی کر دی گئی ہے۔ اب طبی ضرورت یا مستند مراکز میں خون عطیہ کرنے کے علاوہ کسی بھی مقصد کے لیے جسم سے خون نکالنا "ممنوعہ طریقہ کار" تصور ہوگا، جس پر سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ مارکیٹ میں دستیاب فٹنس سپلیمنٹس میں موجود Flmodafinil جیسے نئے مادوں کو اب باقاعدہ ممنوعہ اشیاء کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ گزشتہ سال تک ان مادوں کے حوالے سے قوانین میں ابہام موجود تھا، جس کا فائدہ اٹھا کر کئی کھلاڑی بچ نکلتے ڈاکٹر مارک اسٹیورٹ نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ "قوانین سے ناواقفیت کسی کھلاڑی کو سزا سے نہیں بچا سکتی۔ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں ڈوپنگ کو پکڑنا اب پہلے سے کہیں زیادہ آسان ہو چکا ہے۔" واڈا نے تمام ایتھلیٹس اور اسپورٹس فیڈریشنز کو ہدایت کی ہے کہ وہ یکم جنوری 2026 سے اپنی تمام ادویات، سپلیمنٹس اور تربیتی طریقوں کا از سر نو جائزہ لیں تاکہ کسی بھی غیر ارادی خلاف ورزی سے بچا جا سکے۔

جیسن گلیسپی کا پی سی بی کے خلاف 'اعلانِ جنگ'، عاقب جاوید کو 'جوکر' قرار دے دیا

لاہور، 2 جنوری (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق ٹیسٹ ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی ایک بار پھر پھٹ پڑے ہیں۔ سوشل میڈیا پر مداحوں سے گفتگو کے دوران انہوں نے پاکستان کرکٹ بورڈ (PCB) کے اندرونی معاملات کا کچا چٹھا کھولتے ہوئے سنگین الزامات عائد کر دیے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (ٹویٹر) پر ایک سوال کے جواب میں گلیسپی نے انکشاف کیا کہ ان کے استعفے کی اصل وجہ پی سی بی کا غیر پیشہ ورانہ رویہ تھا۔ انہوں نے کہا "میں ٹیسٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ تھا، لیکن بورڈ نے مجھ سے مشاورت کیے بغیر میرے سینئر اسسٹنٹ کوچ کو برطرف کر دیا۔ ایک ہیڈ کوچ کے لیے اس سے زیادہ ذلت آمیز بات اور کیا ہو سکتی ہے کہ اسے اپنے اسٹاف کی تبدیلی کا علم ہی نہ ہو؟" جیسن گلیسپی نے موجودہ سیٹ اپ کا حصہ عاقب جاوید کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے ان پر سازشوں کا الزام لگایا۔ گلیسپی کا کہنا تھا کہ عاقب جاوید نے کوچ بننے کے لیے باقاعدہ مہم چلائی۔ گلیسپی کے مطابق، "عاقب جاوید جان بوجھ کر میری اور گیری کرسٹن کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے تھے، وہ ایک جوکر ہے۔" سابق آسٹریلوی فاسٹ بولر نے انتہائی مایوسی کے عالم میں کہا کہ پاکستان کرکٹ کے ساتھ ان کے تلخ تجربے نے ان کے دل میں کوچنگ کے لیے موجود محبت کو ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بار بار کی مداخلت اور بے عزتی کے باعث ان کے لیے کام جاری رکھنا ناممکن ہو گیا تھا۔ یاد رہے کہ جیسن گلیسپی کو 2024 میں پاکستان کی ٹیسٹ ٹیم کا مشن سونپا گیا تھا، تاہم پی سی بی کی سلیکشن کمیٹی اور انتظامی تبدیلیوں کے باعث وہ جلد ہی اپنے عہدے سے الگ ہو گئے تھے۔

انگلینڈ نے 12 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا، شعیب بشیر بھی شامل

سڈنی، 2 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ نے ہفتے سے آسٹریلیا کے خلاف شروع ہونے والے ایشیز سیریز کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ کے لیے اپنے 12 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹیم میں فاسٹ بولر میتھیو پوٹس کی شمولیت کے قوی امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں، جو طویل عرصے بعد پلیئنگ الیون کا حصہ بن سکتے ہیں۔ انگلینڈ کے اہم فاسٹ بولر گس اٹکنسن چوتھے ٹیسٹ کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہو کر ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں، جس کے بعد میتھیو پوٹس کے لیے راہ ہموار ہو گئی ہے۔ پوٹس نے اپنا آخری ٹیسٹ دسمبر 2024 میں نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلا تھا اور اس پورے دورے کے دوران وہ موقع کے انتظار میں تھے۔ کپتان بین اسٹوکس عام طور پر میچ سے 48 گھنٹے قبل پلیئنگ الیون کا اعلان کرنے کے عادی ہیں، تاہم سڈنی کی پچ اور حالات کی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر انہوں نے احتیاط کا مظاہرہ کیا ہے۔ اسٹوکس ہفتے کے روز ایک بار پھر پچ کا معائنہ کرنے کے بعد حتمی الیون کا فیصلہ کریں گے۔ ٹیم میں نوجوان اسپنر شعیب بشیر کو بھی شامل کیا گیا ہے، کیونکہ سڈنی کی پچ اسپنرز کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے۔ پانچویں ایشیز ٹیسٹ کے لیے انگلش اسکواڈ: بین اسٹوکس (کپتان)، شعیب بشیر، جیکب بیتھل، ہیری بروک، برائیڈن کارس، جیک کرولی، بین ڈکٹ، ول جیکس، میتھیو پوٹس، جو روٹ، جیمی اسمتھ (وکٹ کیپر) اور جوش ٹونگ۔

نفرتیں محبت میں بدل گئیں: ڈیوڈ بیکہم کا نئے سال پر خاندانی تنازع ختم کرنے کا اعلان

لندن رمیامی، 2 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ کے لیجنڈری فٹ بالر ڈیوڈ بیکہم کے لیے نیا سال دوہری خوشیاں لے کر آیا ہے۔ ایک طرف انہیں برطانوی شاہی خاندان کی جانب سے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا گیا ہے، تو دوسری طرف انہوں نے اپنے بیٹے بروکلن بیکہم کے ساتھ جاری طویل سرد جنگ کو ختم کرنے کی جانب بڑا قدم بڑھایا ہے۔ ونڈسر کیسل میں منعقدہ ایک پروقار تقریب کے دوران برطانوی بادشاہ کنگ چارلس نے ڈیوڈ بیکہم کو فٹ بال اور سماجی خدمات کے اعتراف میں 'نائٹ ہڈ' (Knighthood) کے خطاب سے نوازا۔ اس اعزاز کے بعد اب فٹ بال اسٹار کے نام کے ساتھ سرکاری طور پر 'سر' کا لفظ استعمال کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ڈیوڈ بیکہم اور ان کے بیٹے بروکلن کے درمیان گزشتہ کئی ماہ سے اختلافات چلے آ رہے ہیں، جس کی بنیاد بروکلن کی نکولا پیلٹز کے ساتھ شادی کے دوران پیدا ہونے والی غلط فہمیاں بنی تھیں۔ یہ دوریاں اس حد تک بڑھ گئی تھیں کہ بروکلن نے سوشل میڈیا پر اپنے والدین کو بلاک کر رکھا ہے اور والد کی زندگی کے اس بڑے دن پر بھی وہ میامی میں اپنی اہلیہ کے ساتھ موجود تھے۔ اعزاز حاصل کرنے کے بعد ڈیوڈ بیکہم نے سوشل میڈیا پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے خاندان کی تصاویر شیئر کیں۔ اگرچہ پہلی پوسٹ میں بروکلن موجود نہیں تھے، لیکن بیکہم نے فوری طور پر ایک اور خصوصی پوسٹ شیئر کی جس میں تمام بچوں کی الگ الگ تصاویر شامل کیں۔ انہوں نے اپنے پیغام میں لکھا": میں تم سب سے بے حد محبت کرتا ہوں۔" اس اقدام کو سوشل میڈیا صارفین اور ماہرین کی جانب سے باپ بیٹے کے درمیان برف پگھلنے کی ایک بڑی علامت قرار دیا جا رہا ہے۔ مداحوں کو امید ہے کہ 'سر' کا خطاب پانے کے بعد ڈیوڈ بیکہم کی زندگی کا یہ نیا باب ان کے خاندان کو دوبارہ متحد کر دے گا۔

DailyAfaaqKashmir
Saturday 03 January 2026

آفاق

سنیچروار ۰۳ جنوری ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۳ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

ایران میں جاری عوامی احتجاجی مظاہروں سے متعلق واشنگٹن اور تہران کے مابین دھمکیوں کا تبادلہ

مظاہروں میں اب تک 7 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ایران کی جانب بڑھنے والا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا: ایرانی قیادت

تہران/۲جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) ایران میں شدید مہنگائی اور اقتصادی جمود کے خلاف جاری اور اب تک کم از کم سات افراد کی ہلاکت کا باعث بننے والے عوامی احتجاجی مظاہروں کے تناظر میں تہران اور واشنگٹن کے مابین واضح دھمکیوں کا تبادلہ ہوا

ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران میں اب کئی صوبوں میں پھیل جانے والے اس عوامی احتجاج کا آغاز گزشتہ اتوار کے روز دارالحکومت تہران میں دکانداروں کے اپنی دکانیں بند کر دینے اور ان مظاہروں کے ساتھ ہوا تھا، جن میں کہا گیا تھا کہ بے تحاشا مہنگائی کی وجہ سے عام شہریوں کے لیے ان کے لیے زندگی مشکل تر ہو چکی ہے۔ بعد میں یہ مظاہرے کئی دیگر ایرانی صوبوں اور شہروں تک پھیل گئے تھے۔ واشنگٹن سے جمعہ دو جنوری کو موصولہ رپورٹوں کے مطابق ایرانی عوام کے ان مظاہروں کے حکومت مخالف احتجاج بن جانے کے پس منظر میں امریکہ میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل نامی میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں تنبیہ کی کہ اگر تہران حکومت نے پرامن مظاہرین کو طاقت اور تشدد کا استعمال کرتے ہوئے ہلاک کیا، تو امریکہ انہیں بچانے کے لیے آئے گا۔ امریکی صدر نے ساتھ ہی کوئی تفصیلات بتائے بغیر لکھا، ہم تیار اور لیس (locked and loaded) ہیں اور جانے کے لیے بالکل تیار ہیں۔ نیوز ایجنسی اے پی کے مطابق امریکی صدر نے اپنا یہ بیان ان رپورٹوں کے بعد دیا، جن کے مطابق ایران میں عوامی مظاہروں کے شرکاء اور سکیورٹی فورسز کے مابین جھڑپوں کے نتیجے میں جمعے کی صبح تک ہلاک شدگان کی تعداد بڑھ کر سات ہو چکی تھی۔ اس سے قبل کل جمعرات یکم جنوری کی شام تک مارے جانے والوں کی تعداد صرف تین بتائی جا رہی تھی۔ تہران میں یہ مظاہرے اب مقابلتاً کچھ کم ہو گئے ہیں مگر کئی دیگر شہروں بالخصوص دیہی علاقوں میں ان میں شدت آ چکی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ نئے سال 2026ء کے پہلے دن مرنے والے پانچ افراد چار مختلف ایرانی شہروں میں مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے مابین تصادم میں ہلاک ہوئے۔

2025 میں تمام دنیا میں 128 صحافی ہلاک ہوئے: پریس گروپ

سب سے زیادہ ہلاکتیں اسرائیلی حملوں سے غزہ میں

لنڈن/۲جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس (آئی ایف جے) نے جمعرات کو کہا کہ 2025 میں دنیا کے طول و عرض میں کل 128 صحافی ہلاک ہوئے جن میں سے نصف سے زیادہ ہلاکتیں شرق اوسط میں ہوئیں۔ آئی ایف

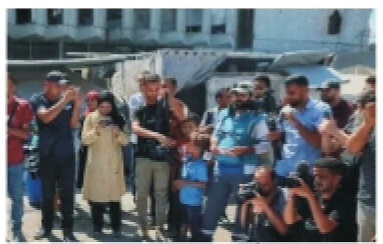

جے کے جنرل سکریٹری انتھونی بیلونزے نے اے ایف پی کو بتایا، 2024 سے لے کر اب تک کی سنگین تعداد صرف ایک عدد نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے ساتھیوں کے لیے عالمی سطح پر شدید خطرے کی علامت ہے۔ پریس گروپ نے فلسطینی علاقوں کی صورت حال کے حوالے سے خصوصی خطرے کی گھنٹی بجائی جہاں اس نے 2025 میں غزہ میں اسرائیل کی جنگ کے دوران 56 میڈیا پروفیشنلز کی ہلاکتیں ریکارڈ کیں۔ بیلونزے نے کہا، "ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا: اتنے کم وقت میں اور اتنے مختصر علاقے میں اتنی زیادہ اموات۔ یمن، یوکرین، سوڈان، پیرو، بھارت اور دیگر مقامات پر بھی صحافیوں کو قتل کیا گیا۔ بیلونزے نے اس کی مذمت کی جوان کے نزدیک حملوں ملوث افراد کے لیے معافی" ہے۔ انصاف نہ ہو تو صحافیوں کے قاتل آزادانہ گھومتے رہتے ہیں، "انہوں نے خبردار کیا۔ دریں اثناء آئی ایف جے نے کہا، تمام دنیا میں اس وقت 533 صحافی جیل میں ہیں۔ یہ تعداد گذشتہ نصف عشرے کے دوران دگنی سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ چین ایک بار پھر رپورٹرز کے بدترین جیلر کے طور پر سرفہرست ہے جس میں 143 سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ اور ہانگ کانگ کے حکام کو مغربی ممالک نے اختلاف رائے ختم کرنے کے لیے قومی سلامتی کے قوانین نافذ کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ شمار کے مختلف طریقوں کی وجہ سے ہلاک شدہ صحافیوں کی تعداد آئی ایف جے کے نزدیک اس سے کہیں زیادہ ہے جو عموماً رپورٹرز وداؤٹ بارڈرز نے فراہم کی ہیں۔

تارکین وطن کی کشتی ڈوب گئی، متعدد ہلاک ولاپتہ

بنجول، 2 جنوری (یو این آئی) گیمبیا کے شمال مغربی علاقے میں تارکین وطن کی ایک کشتی حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے نتیجے میں 7 افراد لقمہ اجل بن گئے، 96 افراد کو زندہ بچالیا گیا، بدقسمت کشتی میں ممکنہ طور پر 200 سے زائد تارکین وطن موجود تھے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق گیمبیا کے محکمہ دفاع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ لاپتہ افراد کی تلاش اور بازیابی کا عمل جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق واقعہ دنیا کے سب سے خطرناک مہاجر راستوں میں سے ایک پر پیش آیا، جہاں زیادہ تر مغربی افریقی باشندے اسپین پہنچنے کے لیے کنری جزائر کے راستے سفر کرتے ہیں۔ محکمہ دفاع کے بیان کے مطابق کشتی آدھی رات کے قریب گیمبیا کے نارتھ بینک ریجن کے ایک گاؤں کے قریب حادثے کا شکار ہوئی اور بعد ازاں ایک ریت کے ٹیلے پر پھنسی ہوئی پائی گئی۔ ریسکیو میں تین نیول اسپیڈ بوٹس ایک ساحلی گشت کی کشتی اور ایک مقامی ماہی گیری کی کشتی شامل تھی، جس کے آپریٹرز نے رضاکارانہ مدد فراہم کی۔ بیان کے مطابق ریسکیو کئے گئے 10 تارکین وطن کی حالت تشویشناک ہے۔

امریکی دباؤ کے بعد اسرائیل کا رفح کراسنگ کو دوبارہ کھولنے پر غور

اسرائیل نے امداد کے داخلے پر پابندیاں جاری رکھی ہوئی ہیں

تل ابیب، 2 جنوری (یو این آئی) (اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے امریکہ کے دورے سے واپس آنے کے بعد اسرائیل

غزہ کی پٹی اور مصر کے درمیان رفح کراسنگ کو دونوں سمتوں میں دوبارہ کھولنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اسرائیل کی کان 11 نیوز کے مطابق متوقع فیصلہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دباؤ کے نتیجے میں آیا ہے۔ غزہ میں فلسطینیوں کے لیے، رفح کراسنگ طویل عرصے سے بیرونی دنیا سے واحد رابطہ رہا ہے۔ یہ مئی 2024 تک تھا جب اسرائیلی افواج نے کراسنگ کے فلسطینی حصے پر قبضہ کر لیا، اس کی عمارتوں کو تباہ کیا، سفر کو روکا اور خاص طور پر مریضوں کے لیے شدید انسانی بحران پیدا کیا۔ یہ 20 سالوں میں پہلی بار ہوا کہ اسرائیلی افواج نے سرحدی کراسنگ کو براہ راست کنٹرول کیا کیونکہ انہوں نے فلاڈیلفی کوریڈور کے اس پار فوجی بفر زون میں فوجیوں کو تعینات کیا ہے جہاں وہ آج بھی موجود ہیں۔ ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کے پہلے مرحلے میں - جو امریکی انتظامیہ نے اکتوبر میں غزہ پر اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کو ختم کرنے کے لیے مسلط کیا تھا، نے اسرائیلی حکام سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ انسانی امداد کو علاقے میں داخل ہونے دیں اور رفح کراسنگ دونوں سمتوں کو کھولیں۔ تاہم، اسرائیل نے امداد کے داخلے پر پابندیاں جاری رکھی ہوئی ہیں جبکہ ایک فوجی یونٹ جسے اسرائیل کی کوآرڈینیشن آف گورنمنٹ ایکٹیویٹیز ان دی ٹیریٹریز (سی او جی اے ٹی) کہا جاتا ہے نے دسمبر میں اعلان کیا تھا کہ رفح کراسنگ آنے والے دنوں میں خصوصی طور پر غزہ کی پٹی سے مصر جانے والوں کے اخراج کے لیے کھل جائے گی۔

اسرائیل نے 2025 میں 8 خواتین 42 فلسطینی صحافیوں کو گرفتار کیا: رپورٹ

ان جرائم کو سنگین خلاف ورزیوں کی درجہ بندی میں رکھا جاسکتا ہے

غزہ، 2 جنوری (یو این آئی) جمعیت برائے فلسطینی صحافی کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے 2025 میں 42 فلسطینی صحافیوں کو حراست میں لیا، جن میں آٹھ خواتین بھی شامل تھیں، اس طرح فلسطینی صحافیوں کو منظم طور پر نشانہ بنائے جانے کا سلسلہ جاری رہا۔ دستاویزات اور نگرانی عمل کے

مطابق، جمعیت کی آزادی کمیٹی نے 2025 کے دوران مرد و خواتین فلسطینی صحافیوں کی 42 گرفتاریوں کے واقعات ریکارڈ کیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ گرفتاریاں مقبوضہ مغربی کنارے، القدس اور دیگر مقبوضہ علاقوں میں مختلف جگہوں پر، فوجی چیک پوسٹوں اور گزرگاہوں پر، کوریج کے دوران اور گھروں پر چھاپوں کے وقت ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق 2023 اور 2024 کے مقابلے میں گرفتاریوں میں کمی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اسرائیل کی توجہ 'تعداد' سے 'معیار' کی طرف منتقل ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ تبدیلی سب سے بااثر صحافیوں پر توجہ مرکوز کرنے، ایک ہی صحافی کی بار بار گرفتاری، بلا الزام یا مقدمے کے انتظامی حراست کے بڑھتے ہوئے استعمال، اور جسمانی و نفسیاتی تشدد کو روک تھام کے طریقہ کار کے طور پر استعمال کرنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ جمعیت نے یہ بھی کہا کہ کمیٹی نے ایسے واقعات کی دستاویزات تیار کیں جن میں صحافی، فوجی چھاپوں اور آبادکاروں کے حملوں کی کوریج کے دوران حراست میں لیے گئے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اس سے تصدیق ہوتی ہے کہ گرفتاریاں، گواہوں کے میدان کو خالی کرنے اور حقیقت کی ترسیل کو روکنے کا فوری ذریعہ بن چکی ہیں۔" رپورٹ میں کہا گیا کہ 2025 میں اسرائیل نے فلسطینی خواتین صحافیوں کو گرفتاریوں، تفتیشوں اور ملک بدر کرنے کے ذریعے خاص طور پر نشانہ بنانا شروع کر دیا، اور بعض خواتین کو دوبارہ گرفتار بھی کیا گیا۔

افغانستان میں شدید بارشوں اور سیلاب سے 17 افراد ہلاک

ملک میں یہ موسم سرما کی پہلی بارش ہوئی ہے

کابل، 2 جنوری (یو این آئی) افغانستان میں شدید

بارشوں اور سیلاب کے باعث 15 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق افغانستان کی نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ترجمان نے بتایا کہ افغانستان میں موسم سرما کی پہلی بارش ہوئی ہے۔ ترجمان کے مطابق شدید بارشوں اور برف باری کی وجہ سے ایک طویل خشک موسم تو ختم ہوگیا ہے تاہم سیلاب کی وجہ سے مختلف علاقوں میں کم از کم 17 افراد ہلاک ہوگئے جب کہ 11 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ملک کے وسطی، شمالی، جنوبی اور مغربی علاقوں میں معمولات زندگی متاثر ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ سیلاب کے باعث انفرااسٹرکچر کو بھی نقصان پہنچا ہے جبکہ کئی جانور بھی ہلاک ہوگئے۔

برطانیہ میں شدید برفباری کا الرٹ جاری، سفری نظام متاثر ہونے کا خدشہ

لندن، 2 جنوری (یو این آئی) برطانیہ میں برفباری کا الرٹ جاری کرتے ہوئے امبر اور یلو وارننگز جاری کر دی گئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق محکمہ موسمیات کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ پورے برطانیہ میں سردی کی لہر جاری ہے جس وجہ سے امبر کولڈ ہیلتھ الرٹ نافذ کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اسکاٹ لینڈ میں شدید برفباری کا خدشہ ہے اور کئی علاقوں میں 40 سینٹی میٹر تک برف پڑنے کا امکان ہے جس کے سبب ٹرانسپورٹ بھی متاثر ہوسکتی ہے اور ریل اور فضائی سروسز میں تاخیر اور منسوخی کا بھی خدشہ ہے۔

مغربی لیبیا میں ڈرون حملے میں دو افراد ہلاک

طرابلس، 2 جنوری (یو این آئی) لیبیا کے دارالحکومت طرابلس سے تقریباً 80 کلومیٹر مغرب میں اجیلات قصبے میں ایک کشتی ٹیم کو نشانہ بنا کر کیے گئے ڈرون حملے میں دو افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ اطلاع لیبیا کی وزارت داخلہ کے سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ سپورٹ فورس نے دی۔ ایک بیان میں، پولیس فورس نے کہا کہ حملہ جمعرات کی صبح اس وقت ہوا، جب کشتی ٹیم ایک کشتی کی غیر قانونی نقل مکانی کی تیاری کی اطلاع ملنے پر کارروائی کر رہی تھی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سمندر سے کشتی کو کھینچنے کی کوشش کے دوران کشتی دستے کو ڈرون کے ذریعے نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں فورس کے دو اہلکار شدید زخمی اور دو افراد ہلاک ہوگئے۔

سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان

اور امیر قطر کے درمیان ٹیلی فونک تبادلہ خیال

ریاض، 2 جنوری (یو این آئی) سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور امیر قطر شیخ تمیم بن حمد کے درمیان ٹیلی

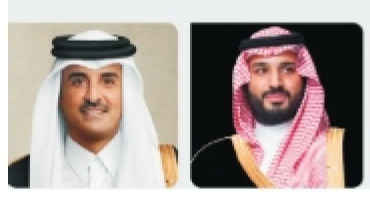

فونک رابطہ ہوا ہے۔ رابطے کے دوران دونوں رہنماؤں نے تعلقات مزید مضبوط کرنے اور علاقائی و عالمی صورتحال پر گفتگو کی۔ سعودی ولی عہد نے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان کا سرکاری دورہ کرنے کی خواہش کا اظہار بھی کیا۔ اس سے قبل سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور وزیر اعظم شہباز شریف کے درمیان بھی رابطہ ہوا تھا۔ سعودی ولی عہد نے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان کا سرکاری دورہ کرنے کی خواہش کا اظہار بھی کیا۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی صورتحال اور موجودہ پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم نے سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کی مکمل یکجہتی کا اظہار کیا تھا اور مختلف چیلنجز کے تناظر میں امت مسلمہ کے درمیان اتحاد و ہم آہنگی برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سعودی ولی عہد نے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان کا سرکاری دورہ کرنے کی خواہش کا اظہار بھی کیا۔

امریکہ کے ساتھ مذاکرات کیلئے تیار ہیں: وینزویلا

کراکس، 2 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کا کہنا ہے کہ ان کا ملک امریکہ کے ساتھ بات چیت اور تعاون کے لیے تیار ہے، تاہم انہوں نے حالیہ مبینہ امریکی حملے سے متعلق سوال کا براہ راست جواب نہیں دیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب وینزویلا کو گزشتہ چند ہفتوں سے امریکی فوجی دباؤ کا سامنا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ریاستی ٹی وی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں صدر مادورو نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے امکان پر بات کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ، تیل اور ہجرت جیسے معاملات پر واشنگٹن کے ساتھ بات چیت

کے لئے تیار ہیں۔ صدر مادورو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دعوے کی نہ تو تصدیق کی اور نہ ہی تردید کی جس میں کہا گیا تھا کہ امریکا نے وینزویلا میں منشیات بردار کشتیوں کے لیے استعمال ہونے والی ایک ڈاکنگ سہولت کو نشانہ بنایا ہے۔ اس حوالے سے سوال پر مادورو نے کہا کہ یہ ایسا معاملہ ہو سکتا ہے جس پر ہم چند دن بعد بات کریں۔ اگر تصدیق ہو جاتی ہے تو یہ کارروائی لاطینی امریکہ سے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف امریکی مہم کے دوران پہلا زمینی حملہ تصور کی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق امریکی صدر نے پیر کے روز کہا تھا کہ امریکہ نے وینزویلا میں مبینہ منشیات بردار کشتیوں کے لیے استعمال ہونے والی ایک ساحلی ڈاک کو تباہ کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے یہ واضح نہیں تھا کہ یہ کارروائی فوج نے انجام دی یا سی آئی اے نے، اور نہ ہی حملے کے مقام کی تفصیل بتائی۔ فلوریڈا میں واقع اپنے مارالاگو ریزورٹ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈاک کے علاقے میں ایک بڑا دھماکہ ہوا جہاں منشیات سے بھری کشتیوں کو تیار کیا جاتا تھا۔

یمن میں جنوبی کونسل نے عدن میں سعودی طیارے کی لینڈنگ روک دی

سعودی عرب پر فضائی ناکہ بندی عائد کرنے کا الزام

عدن، 2 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کے یمن میں سفیر نے کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ جنوبی عبوری کونسل (ایس ٹی سی) کے رہنما عیدروس الزبیدی نے جمعرات کو عدن جانے والے سعودی وفد کے طیارے کو اترنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ عدن بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پروازوں کی روک تمام خلیجی طاقتوں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے درمیان گہرے بحران کی تازہ ترین علامت ہے، جن کی رقابت جنگ زدہ یمن کی تشکیل بدل رہی ہے۔ سعودی سفیر محمد الجابر نے جمعہ کو ایکس پر کہا کہ کئی ہفتوں سے سعودی عرب نے جنوبی عبوری کونسل کے ساتھ مل کر اس کشیدگی کو روکنے کی تمام کوششیں کیں لیکن اسے عیدروس الزبیدی کی طرف سے مسلسل انکار اور ضد کا سامنا رہا ہے۔ سفیر نے مزید کہا کہ زبیدی نے جمعرات کو عدن ہوائی اڈے پر فضائی ٹریفک بند کرنے کی ہدایات جاری کیں اور کہا کہ سعودی وفد کے طیارے کو اترنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ جمعرات کو ایک

بیان میں ایس ٹی سی کے زیر کنٹرول وزارت مواصلات نے سعودی عرب پر فضائی ناکہ بندی عائد کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ ریاض نے اضافی چیک کے لیے تمام پروازوں کو سعودی عرب کے راستے جانا لازمی قرار دیا ہے۔

سوئٹزرلینڈ، سال نو کے جشن کے دوران آتشزدگی اور دھماکہ کے نتیجے میں اموات 47

جنیوا، 2 جنوری (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ کے اسکی ریزورٹ ٹاؤن کے بار میں آتشزدگی اور اس کے نتیجے میں ہونے والے دھماکے سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 47 ہوگئی جبکہ 115 افراد زخمی ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سوئٹزرلینڈ کے اسکی ریزورٹ ٹاؤن میں دھماکہ سال نو کی تقریب کے دوران ہوا تھا، سوئس حکام نے 8 فرانسیسی شہریوں کے لاپتہ ہونے کی تصدیق کر دی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکہ اس وقت ہوا، جب اسکی ریزورٹ میں سال نو کے جشن کی پارٹی جاری تھی اور لوگوں کی بڑی تعداد بار میں موجود تھی۔ دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ پولیس نے عوام کو متاثرہ

علاقے سے دور رہنے کی ہدایت کی تھی۔ دھماکے کے بعد آگ لگ گئی تھی، تاہم واقعہ دہشت گردی نہیں ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات کی تصدیق کے بعد میڈیا کو آگاہ کیا جائے گا۔

زہران ممدانی نے حلف اٹھاتے ہی ایگزیکٹو آرڈر جاری کردیئے

نیویارک، 2 جنوری (یو این آئی) میئر نیویارک زہران ممدانی نے حلف اٹھاتے ہی ایگزیکٹو آرڈر جاری کر دیے۔ انہوں نے سابق میئر ایرک ایڈمز کے تمام ایگزیکٹو آرڈر منسوخ کر دیے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق گزشتہ روز سینیٹر برنی سینڈرز نے زہران ممدانی سے میئر نیویارک کے عہدے کا حلف لیا تھا۔ زہران ممدانی کا حلف برداری کے موقع پر کہنا تھا کہ نیویارک کے شہریوں کے ساتھ ہر مشکل میں کھڑا ہوں گا، ان کے حقوق کیلیے لڑوں گا۔ گزشتہ روز زہران ممدانی کی حلف برداری میں سخت سردی کے باوجود ہزاروں افراد شریک ہوئے تھے۔ حلف برداری کی تقریب پرانے سٹی ہال کے بند سب وے اسٹیشن میں ہوئی اور سال نو کا آغاز ہوتے ہی ممدانی نے حلف اٹھایا۔ امریکہ کی تاریخ میں پہلی بار کسی عوامی نمائندے نے قرآن پاک پر حلف

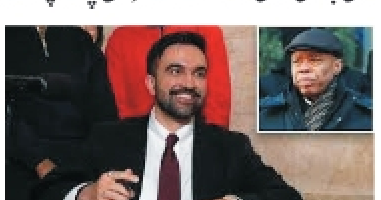

اٹھایا تھا۔ حلف برداری کی تقریب میں اہم شخصیات سمیت کمیونٹی کے ارکان کی بڑی تعداد نے شرکت کی تھی۔ ممدانی نے حلف اٹھانے کے لیے قرآن پاک کے قدیم نسخے سمیت دو قرآنی سیٹ کا انتخاب کیا۔

مڈٹرم انتخابات میں ریپبلکنز کی حمایت، مسک کا ٹرمپ سے اختلافات ختم کرنے کا اشارہ

سان فرانسسکو، 2 جنوری (یو این آئی) امریکی ارب پتی اور ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک نے 2026ء کے وسط مدتی انتخابات سے قبل ریپبلکن پارٹی کی مالی مدد کی تصدیق کر دی۔ ایلون مسک کی جانب سے یہ اعلان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا جب گزشتہ سال ان کے اور ریپبلکن قیادت، خصوصاً صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان شدید اختلافات دیکھنے میں آئے تھے۔ مجموعی طور پر 726.4 ارب ڈالر کے مالک ایلون مسک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر لکھا کہ اگر ریڈیکل لیفٹ" اقتدار میں آئی تو امریکہ کو شدید نقصان پہنچے گا، غیر قانونی امیگریشن اور دھوکہ دہی میں اضافہ ہوگا اور ملک اپنی شناخت کھو بیٹھے گا۔ واضح رہے کہ 2025ء میں مسک اور ٹرمپ کے تعلقات خاصے کشیدہ رہے۔ مسک نے اس دوران ریپبلکن پارٹی کو بدعنوان قرار دیتے ہوئے امریکہ کو معاشی نقصان پہنچانے کا الزام بھی لگایا تھا۔ جولائی

2025ء میں انہوں نے دو جماعتی نظام کو توڑنے کے لیے امریکہ پارٹی" کے نام سے نئی سیاسی جماعت بنانے کی کوشش کی تاہم یہ منصوبہ جلد ناکام ہو گیا۔ اب طویل سیاسی خاموشی کے بعد ایلون مسک نے دوبارہ ریپبلکن پارٹی کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کو ٹرمپ کے ساتھ اختلافات کے خاتمے کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق نائب صدر جے ڈی وینس نے دونوں کے درمیان تعلقات بہتر بنانے کے لیے پس پردہ کئی ماہ تک کوششیں کی ہیں۔ یاد رہے کہ ایلون مسک نے 2024ء کے انتخابات میں بھی تقریباً 290 ملین ڈالر عطیہ کیے تھے جس سے ریپبلکن امیدواروں کو کامیابی ملی تھی۔ ان کی تازہ حمایت کو ٹرمپ کے امیگریشن اور اخراجات سے متعلق ایجنڈے کے لیے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

متنازع صومالی لینڈ کے صدر کی امریکی حکام سے ملاقات

واشنگٹن، 2 جنوری (یو این آئی) متنازع صومالی لینڈ کے صدر سے امریکہ کی افریقہ کمانڈ کے جنرل ڈاگون اینڈرسن اور امریکہ کے ڈپٹی سفیر جسٹن ڈیوس نے ملاقات کی ہے۔ خبر رساں اداروں کے مطابق ملاقات میں قرن افریقہ اور بحیرہ احمر کی سیکیورٹی سے متعلق اعلیٰ سطحی بات چیت کی گئی۔ مذاکرات میں دورہ واشنگٹن سے قبل سیکیورٹی شراکت داری کے معاہدوں کو حتمی شکل دینے پر توجہ مرکوز رہی۔ امریکی وفد نے متنازع صومالی لینڈ نیشنل آرمی کے سربراہ اور حکام کے ہمراہ بربیرا کی بندرگاہ اور فضائی اڈے کا دورہ بھی کیا۔ ماہرین کے مطابق اس پیش رفت کو آئندہ ہفتوں میں امریکہ کی جانب سے متنازع صومالی لینڈ کو تسلیم کیے جانے کی سمت اشارہ سمجھا جا رہا ہے۔

غزہ میں انسانی بحران مزید سنگین ہونیکا خدشہ،

اسرائیل نے 37 امدادی اداروں پر پابندی لگادی

تل ابیب، 2 جنوری (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ میں ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز اور آکسفیم جیسے بڑے اداروں سمیت 37 امدادی اداروں پر پابندی لگادی۔ اسرائیلی حکام نے امدادی اداروں پر ان کے فلسطینی عملے سے متعلق معلومات فراہم نہ کرنے کا الزام لگادیا اور کہا کہ جو تنظیمیں سکیورٹی اور شفافیت کے معیار پر پورا نہیں اتریں گی، ان کے لائسنس معطل کر دیے جائیں گے۔ اسرائیل کی انسانی حقوق کی تنظیموں نے اسرائیلی حکومت کے اقدام کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دے دیا جبکہ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ اس فیصلے سے علاقے میں انسانی بحران مزید بڑھ سکتا ہے۔ یاد رہے کہ 2 روز قبل کینیڈا، برطانیہ، فرانس سمیت 10 ممالک کے وزرائے خارجہ نے اسرائیل سے امداد فراہمی میں حائل رکاوٹیں ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ ان ممالک نے مشترکہ بیان میں کہا تھا کہ غزہ میں 16 لاکھ افراد شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں، سردی اور بارش سے غزہ میں حالات مزید خراب ہو چکے ہیں اور 13 لاکھ افراد کو فوری پناہ کی ضرورت ہے۔ ان ممالک نے مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ اور یو این آر ڈبلیو اے کو مکمل رسائی دی جائے، رفح سمیت تمام گزرگاہیں کھول کر امداد میں اضافہ کیا جائے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com